منظور کردہ جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب بموجب سرکلر ۱۴۹۶ بی مورخہ ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۳۲ء

گلزارِ محاورات

برائے طلبائے امتحانات

ورنیکلر فائنل۔ انٹرنس۔ جے وی۔ ایس وی وغیرہ

مؤلفہ

سردار گوپال سنگھ گیانی منشی فاضل۔ فسٹ اورینٹل ٹیچر
سری گورو رامداس خالصہ ہائی سکول امرت سر

لاہور

رائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز
ایجوکیشنل پبلشرز

سنہ ۱۹۳۶ء

4th Edition | 1,000 | Price 0-8-3

1612

محاورات کی یہ کتاب ان خامیوں کو پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ جو عموماً طالب علموں میں دیکھنے میں آتی ہیں۔ آئے دن امتحان انٹرنس۔ ایس۔ وی جے۔ وی اور ورنیکلر فائنل مڈل میں محاورات کے استعمال کے متعلق سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ مگر بیچارے طالب علم عدم واقفیت اور کافی ذخیرہ نہ ہونے کے باعث نقصان میں رہتے ہیں +

اس کتاب میں نہ صرف اس بات کا خیال رکھا گیا ہے۔ کہ استعمال ہونے والے بہت سے محاورات ایک جگہ فراہم کر دیئے جائیں۔ بلکہ بڑی کوشش یہ کی گئی ہے کہ ایک محاورہ کا استعمال عمدہ صورت میں اور آسان عبارت میں طلبہ کے سامنے پیش کیا جائے۔ جو فن انشا پردازی کا ضروری جزو ہے +

محاورات ہر زبان کی جان ہوا کرتے ہیں اور محاورات کے بر محل استعمال کے بغیر زبان غیر دلچسپ اور

روکھی پھیکی رہ جاتی ہے۔ لیکن محاورات زبان کی شان کو دو بالا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ جبکہ ہمارے پاس کافی ذخیرہ موجود ہو۔ اس کتاب میں سولہ سو سے زیادہ محاورات جمع کر دئے گئے ہیں ٭

میں سمجھونگا۔ کہ میری محنت اور کوشش کارگر ہوئی۔ اگر طلبا اس سے پورا پورا فائدہ اٹھا کر اپنی کمزوریوں کے دور کرنے کا باعث بنے ٭

گوپال سنگھ

الف ممدودہ

آب آب ہونا - پسینہ پسینہ ہونا - شرمندہ ہونا -
زید کو جب اس کے دوستوں نے چوری کرتے پکڑ لیا - تو وہ آب آب ہوگیا +

آب اُترنا (بگڑنا) ، چمک کم ہونا - جلا میں فرق آنا - عزّت گھٹنا -
اس کپڑے کو میلے ہاتھ نہ لگاؤ - ورنہ اس کی آب بگڑ جائیگی +

آب دینا - رونق دینا - تازہ کرنا - صیقل کرنا -
میرے شوخ خراباتی کی کیفیت نہ کچھ پوچھو
بہار حسن کو دی آب اس نے جب چرس کھینچا (خان آرزو)

آب پر پانی پھیرنا
آبرو خاک میں ملانا } آبرو کھونا - عزّت گنوانا +
آبرو کو بٹا لگانا

اس لڑکے نے بُری صحبت میں پڑ کر اپنے باپ کی آبرو کو خاک میں ملا دیا +

آبدیدہ ہونا - آنکھوں میں آنسو بھر لانا
رحیم نے آبدیدہ ہوکر کہا - کہ میری بھینس دو ماہ سے بیمار ہے +

آب زیر کاہ ہونا - مکر و فریب ہونا - دھوکا بازی ہے
سوائے مکر زمانہ میں رسم و راہ نہیں
وہ کون جا ہے جہاں آب زیر کاہ نہیں (ناسخ)

آب و دانہ - دانہ پانی - کھانا پینا - قسمت ــ ہ

تڑپا رہی ہے مجھ کو رہ رہ کے یاد گھر کی
تقدیر میں لکھا تھا پنجرے کا آب و دانہ

آب و دانہ اُٹھنا - جگہ تبدیل ہونا - مر جانا +

افسوس کہ اس کا آب و دانہ اس دنیا سے ہمیشہ کے لئے اُٹھ گیا ہے +

آب ہونا - گھبرا جانا ــ ہ

دل آب ہُوا جاتا تھا فرزند کے غم میں
بیٹا تو کوئیں میں تھا پدر چاہ الم میں (دبیر)

آپا دھاپی پڑنا - اپنی اپنی فکر لگنا +

بمب پھٹنے کی آواز سن کر لوگوں میں آپا دھاپی پڑ گئی +

آپ کو دور کھینچنا - آپ کو بڑا سمجھنا ــ ہ

کھینچے ہے دُور آپ کو میری فروتنی
افتادہ ہوں پہ سایۂ قد کشیدہ ہوں (درد)

آپ کام مہا کام - جو کام اپنے ہاتھ سے کیا جائے - وہی اچھا ہوتا ہے -

میں نے اس کو نقل کرنے کے لئے کچھ کام دیا اس نے بگاڑ کر رکھ دیا - سچ ہے آپ کام مہا کام +

آپ کو بھولنا - بے خود ہو جانا ــ ہ

بھولا پھرا ہوں آپ کو ایک عمر سے لیکن
تجھ کو نہ کیا دل سے میں زنہار فراموش (سودا)

آپے میں نہ رہنا / **آپے سے باہر ہونا** } فرطِ غضب یا خوشی سے بد حواس ہونا +

ایک شیر ببر نے اس کا گلاس توڑ دیا۔ تو وہ آپے سے باہر ہوکر اس کو پیٹنے لگا +

آتش کا پرکالہ ہونا۔ سلگنا۔ ٥

پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آئے ہوئے
پھر مرے داغ جنوں آتش کے پرکالے ہوئے (ناسخ)

آتش زیر پا ہونا۔ بہت بے قرار ہونا ٥

بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا
موئے آتش دیدہ ہے حلقہ میری زنجیر کا

آٹے کے ساتھ گھن پسنا۔ مجرموں کے ساتھ بیگناہوں کا مارا جانا +

غدر ۱۸۵۷ء میں آٹے کے ساتھ بہتیروں کا گھن پس گیا تھا۔ باغیوں کے ساتھ کئی بے گناہ بھی پکڑے گئے +

آٹے میں نمک ہونا۔ بہت تھوڑا ہونا +

ہمارے سکول میں مسلمانوں کی تعداد دوسری اقوام کے مقابلہ میں آٹے میں نمک ہے +

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ بہت رونا +

جب سے ماں گئی ہے۔ بچی آٹھ آٹھ آنسو روتی ہے +

آٹھوں گانٹھ کمیت۔ بد معاش۔ شریر۔ چالاک۔ سب گنوں پورا۔ تیار۔ ہوشیار +

خدائی فوجدار نے نفری جمع کرکے عمدہ قمیضیں سلوائیں، آلات حرب کو بھی درست کر لیا۔ اور آٹھوں گانٹھ کمیت ہو گئے +

آج کل کرنا - ٹالم ٹول کرنا ؎

بھاتی ہے سب کو تیری بہت وصل
تو نے سیکھی ہے کہاں سے آج کل

آڑے آنا - مشکل میں مدد دینا - سہارا دینا ؎

توبہ ہے یہ وہ نہیں زمانہ
مشکل ہے اڑی پر آڑے آنا (عاشق)

آڑے ہاتھوں لینا - سیدھا کرنا - بُرا بھلا کہنا -

اُستاد نے اس کو ایسا آڑے ہاتھوں لیا - کہ اس نے اپنی غلطی کا اقرار کر لیا +

آستین چڑھانا - تیار ہونا - مستعد ہونا ؎

ہندو مسلم ہیں آمادہ لڑائی کے لئے
آستینیں چڑھ رہی ہیں ہاتھاپائی کے لئے

آستین میں سانپ پالنا - اپنے دشمن کی آپ پرورش کرنا - تم اپنی آستین میں سانپ پال رہے ہو - اس کا خمیازہ تمہیں بھگتنا پڑیگا +

آستین پکڑنا - روکنا ؎

تمہارے در پہ جو دربان نے آستیں پکڑی (مومن)
بہ رنگ نقش قدم ہم نے بھی زمیں پکڑی

آسمان کا تھوکا منہ پر - ایسی بیہودہ حرکت کرنا - جس سے خود شرمندہ ہونا پڑے +

ایسے بزرگ اور نیک آدمی پر الزام نہ لگاؤ - آسمان کا تھوکا منہ پر پڑتا ہے +

آسمان ٹوٹ پڑنا - سخت مصیبت کا آنا ؎

آسمان ٹوٹ پڑا ستم بے جا کا
یہ میرا ہی کلیجہ ہے کہ اُٹھاتا ہوں میں (داغ)

آسمان سر پہ اُٹھانا - بہت شور و شر کرنا ۔
شور و شر کرتے ہیں یہ ہنسی دو روزہ پر
آسماں اہلِ زمین سر پہ اُٹھا لیتے ہیں

آسمان سے باتیں کرنا - بہت اونچا ہونا -
کوہ ہمالیہ کی چوٹیاں آسمان سے باتیں کرتی ہیں +

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا - ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنس گیا -
کوئیں سے نکل کر گڑھے میں گر پڑا +

آسمان کے تارے توڑنا - نہایت مشکل کام کرنا - چالاکی کرنا -
وہ اتنا چالاک اور عیار ہے - کہ آسمان کے تارے توڑ لاتا ہے +

آفت کا پرکالہ } شوخ - معشوق - چالاک - شریر ۔
آگ کا پرکالہ }
آبلے کیونکر نہ نکلیں جائے اشک آنکھوں سے آہ
مرے پہلو میں ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا
سیوا جی مرہٹہ آفت کا پرکالہ تھا

آگ اگلنا - سخت کلامی کرنا - غیبت کرنا - بُرا بھلا کہنا ۔
لعل اگل مُنہ سے جو تجھ میں ہمت مردانہ ہے
آگ اگلنے کو دہن مثلِ رفل پایا تو کیا (اسیر)

آگ برسنا - سخت گرمی پڑنا ۔
مینہ برسا نہیں اب کی بار آگ برسے ہے دن اور رات

آگ بگولا ہونا- سخت غصہ ہونا- غضبناک ہونا-
نادر شاہ محمد شاہ کا جواب سُن کر آگ بگولا ہوگیا+
آگ لگا کے پانی کو دوڑنا- آگ بھڑکانا- پھر دبانا-
پہلے فساد برپا کرنا پھر مٹانا ے
دوڑے پانی کو ہیں آگ لگا کر
کیوں وہ آئے میری عیادت کو
آگ لگانا- تباہ کر دینا-
آگ ہونا- تیز ہونا ے
لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ
ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ (سودا)
آنتوں کا قل ہواللہ پڑھنا - بہت بھوک لگنا-
میں نے کل صبح سے کچھ نہیں کھایا- اب آنتیں
قل ہو اللہ پڑھ رہی ہیں +
آنسو پونچھنا- تسلی دینا- اطمینان دلانا- حوصلہ دینا ے
ظفر اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کس کے
کہ کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہے رونے میں (ظفر)
آم کے آم گٹھلیوں کے دام- دہرا فائدہ-
آنسوؤں سے منہ دھونا- بہت رونا- ے
کہو آنسوؤں سے کہ منہ کو نہ دھوئیں
ابھی خاک اس در کی منہ پر ملی ہے
آنکھ اٹھا کر دیکھنا- نظر بھر کر دیکھنا- گھورنا ے
کوچ کر جاتا نہ تجھ سے گر وفاق و اتحاد
کون تھا جو تیری جانب آنکھ اٹھا کر دیکھتا (حالی)

آنکھ آنا - آنکھ دکھنا ؎

گرمی کے باعث بچّے کی آنکھ آئی ہے - اس میں دوائی ڈالیے +

آنکھ بچھانا - تعظیم کرنا - خاطر کرنا ؎

پاؤں رکھتے ہی وہ زمیں پر نہیں
کیا ہم آنکھیں بچھا نہیں سکتے - (بیان)

آنکھ بدلنا - ناراض ہونا - خفا ہونا +

آپ تو معمولی سی بات پر آنکھ بدل لیتے ہیں +

آنکھ بند ہونا - مر جانا -

آنکھیں کھلنا - آرام ہونا ؎

کچھ آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کھل گئیں
جی اک بلائے جان تھا اچھا ہوا گیا

آنکھ پھوٹنا (۱) صدمہ پہنچنا - ضرب لگنا ؎

چرخ بدبیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار
تیر نالے نے میرے چشم زحل میں مارا (ذوق)

(۲) اندھا ہونا ؎

بن تیرے پیش نظر تھی یہ اندھیری چھا گئی
جائیں آنکھیں پھوٹ گر دیکھے ہوں اختر رات کو

آنکھ پھیر لینا - عنایت نہ کرنا - ناراض ہو جانا ؎

تو نے آنکھیں پھیر لیں یاں کام آخر ہو گیا
طائر جاں بلئے بند رشتہ نظارہ تھا (ناسخ)

آنکھیں پتھرانا - آنکھوں کا بے حس و حرکت ہو جانا ؎

آنکھیں تو پتھرا گئیں تجھ سنگدل کے دھیان میں
سب خرابی ان کی ان آنکھوں کا ہو خانہ خراب

آنکھیں پلٹنا - بے توجہ ہونا - بے رخی کرنا ؎
سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے
کس گناہ پہ پلٹ گئی آنکھیں (ظفر)

آنکھ جھپکنا - آنکھ بند کرنا ؎
فجر ہوتے جو گئی میری آنکھ جھپک
دی وہیں آکے خوشی نے درِ دل پر دستک (سودا)

آنکھ چرانا - نظر بچانا - کترانا ؎
اے ہمت مردانہ! جگہ ہیں تری جا ہے
مت آنکھ چرا مجھ سے اگر شرط وفا ہے

آنکھیں چار ہونا - کسی سے ملنا ؎
جوگی سے آنکھیں چار ہوئیں اور جھک کر ہیں نے سلام کیا
تب آنکھ اٹھا کر ناظر سے یوں بن باسی نے کلام کیا (ناظر)

آنکھیں چھت سے لگنا - جاں بلب ہونا ؎
گرے یوں بستر غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے
نظر آیا تھا جس آن ہم کو جلوہ بام پہ کس کا (جرأت)

آنکھیں دکھانا - غصے ہونا - گھورنا ؎
باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رخوں کے دل
سو بار آبلے اسے آنکھیں دکھا چکے (ذوق)

آنکھوں سے گرانا - نہایت ذلیل و خوار کرنا۔

آنکھوں میں رکھنا - عزت اور پیار کرنا ؎
میں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھیگا وہ مجھے

اس نے آنکھوں ہی سے جوں اشک گرایا مجھ کو (ظفر)

آنکھوں میں حلقے پڑنا - کسی صدمہ کے باعث آنکھوں کا اندر دھنس جانا ؎

میری آنکھوں میں نہ پڑ جائیں کیونکر اس قدر حلقے
تصور رات دن رہتا ہے مجھ کو زلف پرخم کا (ناسخ)

آنکھ سوئے در ہونا - انتظار ہی کرنا ؎

ہے عین وصل میں بھی میری آنکھ سوئے در
لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا (ذوق)

آنکھیں سفید ہونا - بینائی نہ رہنا ؎

آنکھیں برنگ نقش قدم ہوگئیں سفید
اس سے زیادہ خاک کروں انتظار خط (سودا)

آنکھوں میں بسنا - پسند آنا ؎

ان کی نظر میں شوکت جچتی نہیں کسی کی
آنکھوں میں بس رہا ہے جن کی جلال تیرا (عالی)

آنکھیں سینکنا - آنکھوں سے دیکھنا - نظارہ کرنا ؎

آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کے آگ
گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی (جرأت)

آنکھوں کا کاجل چرانا - دھوکا دینا - نہایت چالاکی کرنا ؎

بلا ہیں چور طفل اشکِ چشم سرمہ سا تیرے
کہ آنکھوں میں سے کاجل دیکھ یہ پیہم چراتے ہیں

آنکھ کا تارا - نہایت پیارا بیٹا ؎

تجھ کو خبر نہیں وہ کیسا مجھے ہے پیارا

اپنی ضعیف ماں کی ہے آنکھ کا وہ تارا

آنکھ لڑانا - اشارے کرنا - محبت کی نظر سے دیکھنا ؎

سب سہوں گا اگر لاکھ بُرائی ہوگی
پر کہیں آنکھ لڑائی تو لڑائی ہوگی

آنکھ لڑنا - محبت ہونا ؎

سنسار سے یاں مُکھ پھیرا ہے   دل میں ساجن کا ڈیرا ہے
یاں آنکھ لڑی ہے پیم سے   تم کس سے آنکھ ملاتے ہو

آنکھ مارنا - اشارے کرنا ؎

تھے ہر طرف سے جاڑے کا ساماں پکارتے
تارے بھی ایک کنارے سے تھے آنکھ مارتے (آزاد)

آنکھیں کھولنا - غفلت سے بیدار ہونا - ہوشیار ہونا ؎

خواب غفلت میں غلامی ہو گئے مُوئے سفید
اب تو آنکھیں کھول دے رنگ سحر پیدا ہؤا (غلامی)

آنکھ لگانا - محبت کرنا ؎

دن رات ہے پلک نے میری جھڑی لگائی
کیا جانیں آنکھ تجھ سے میں کس گھڑی لگائی

آنکھ لگنا - سونا - محبت کرنا ؎

(۱) سودا کے جو بالیں پہ مچا شور قیامت
خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

(۲) اب کے کچھ اور ڈھب سے آنکھ لگی
نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی

آنکھ ملانا - سامنے ہونا ؎

منہ دیکھ آئینہ کا تیری تاب لا سکے   خورشید پہلے آنکھ تو مجھ سے ملا سکے

آنکھیں نکالنا گھورنا۔ غصے ہونا۔ ہیں سنے آپ کا کونسا بگاڑا کیا ہے۔ کہ میری طرف آنکھیں نکالکر دیکھتے ہو؟

آنکھ کے آگے پھرنا۔ یاد آنا۔ جب وہ جلسے یاد آتے ہیں۔ تو سارا سماں آنکھوں کے آگے پھر جاتا ہے +

آنکھ کا گل کترنا۔ اشارے کرنا ؎

گل کترتی ہیں ہزاروں تیری آنکھیں کافر
ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض (ذوق)

آنکھوں پر پاؤں رکھنا۔ نہایت قدر و منزلت کرنا۔ تعظیم کرنا ؎

دُنیا کو ٹھوکتے نہیں مردانِ راہ عشق
نامرد رکھیں آنکھوں پہ اس پیرزن کے پاؤں (آتش)

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔ جو چیز نظر کے سامنے نہیں وہ پہاڑ کی اوٹ میں ہے ؎

مر گیا گوہ کن اسی غم سے
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے

آنکھوں کا غبار لانا۔ اندھا ہونا ؎

راہ اس کی برسوں دیکھی آنکھیں غبار لائیں
نکلا نہ کام اپنا اس انتظار سے بھی (آفاق)

آنکھوں میں جگہ دینا۔ (۱) ہر وقت نظر میں رکھنا ؎

آنکھوں میں دوں اس آئینہ رو کو جگہ ولے
ٹپکا کرے ہے بسکہ یہ گھر نم بہت ہے یاں (رسوا)

(۲) قدر و منزلت کرنا ؎

شعر سے آنکھوں پہ تھی میری جگہ ۔ اب گرا آنکھوں سے ہو کر دربدر (قدر)

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا - بیوقوف مالدار -
اگر ہمیں کوئی آنکھ کا اندھا اور گانٹھ کا پورا مل جائے - تو پانچوں گھی میں ہو جائیں +

آنکھوں کا اندھا نام نین سکھ - وہ آدمی جو ایسے اوصاف کا دعوے کرے جو اس میں نہ پائے جائیں +

آواز بھاری ہونا - گلا بیٹھ جانا ؎
نہ سنا پھر نہ سنا کیا ہی گراں گوش ہے گل
ہو گئی نالوں سے آواز عنادل بھاری (ناسخ)

آؤ بھگت کرنا - خاطر تواضع کرنا - استقبال کرنا -
جب میں ان کے گھر گیا - تو انہوں نے میری بڑی آؤ بھگت کی +

آئینہ کر دینا - ظاہر کر دینا ؎
قرآن اور حدیث پہ قربان کیوں نہ ہوں
آئینہ کر دیا حق و باطل کے راز کو

الف مقصورہ

اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت -
وقت گزرنے کے بعد پچھتانا فضول ہے -

ابر کھلنا - مطلع صاف ہونا - بادلوں کا ہٹنا
اگر ابر کھل گیا تو وہ ضرور تشریف لائینگے -

ابر فُردہ - اسپنج ؎

طاس قلیاں میں رکھا ہے اس لئے ابر مُردہ کو
ڈوب مرو رو کے تو اے ابرِ بہمن آب میں (ذوق)

اُبھارنا۔ ورغلانا۔ داؤ پیچ سے لے جانا ؎
رندو چلو اُبھار کے زاہد کو لے چلیں
دو روز سے وہ کھیل رہے ہیں گلی میں رنگ
تم نے جو میرے بھائی کو اُبھارا۔ تمہیں کیا حاصل ہُوا۔

اپنی پڑنا۔ اپنی فکر میں لگا ہونا۔
یہاں کوئی دوسرے کی مدد نہیں کرتا۔ ہر ایک کو اپنی پڑی ہوئی ہے +

اپنی کھال میں مست ہونا۔ اپنی حالت میں خوش رہنا ؎
کوئی بے بہا شال میں مست ہے
کوئی اپنی ہی کھال میں مست ہے

اپنا الّو سیدھا کرنا۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنے فائدے کی بات کرنا۔
ہم تو اُس اُلّو سے اپنا الّو سیدھا کرتے ہیں۔ ورنہ ہمیں کیا ضرورت پڑی ہے۔ کہ اس کے پیچھے مارے مارے پھرتے رہیں +

اپنے مُنہ میاں مٹھو بننا۔ اپنی تعریف آپ کرنا۔
اپنے منہ میاں مٹھو بننا تو آسان ہے۔ بات تو تب ہے۔ جب کوئی دوسرا آپ کی تعریف کرے +

اپنا سا مُنہ لے کر رہ جانا (پھرنا)، شرمندہ ہونا ؎
حسرت اُن پہ ہی سبکدوش ہوئے وہ ہنوز اپنا سا منہ لئے پھرتے تھے قاتل سے

اپنے پاؤں آپ کلہاڑی } اپنا نقصان آپ کرنا۔
مارنا۔ اپنی قبر آپ کھودنا۔ } اپنی بربادی خود چاہنا۔
اس نے اس حرکت سے اپنے پاؤں آپ کلہاڑی
ماری +

اپنی ٹکی لگانا۔ اپنا مطلب نکالنا ؎
ہاں پلیتھن نکل گیا واں غیر
اپنی ٹکی لگائے جاتے ہیں

اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔ اپنی جگہ پر
ہر ایک دلیر ہوتا ہے +

اپنی نوبت بجانا۔ اپنا زور شور دکھانا ؎
ہر کوئی اس مقام میں دس روز
اپنی نوبت بجا ہی جاتا ہے (میر تقی)

اٹھکھیلیاں کرنا۔ ناز و نخرہ کرنا ؎
نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹھکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں (انشا)

اٹھنا۔ (۱) چلے جانا +
(۲) مرنا۔
جب قدرداں اُٹھ گئے تو ہم اس دُنیا میں آئے

اِدھر گنوآں اُدھر کھائی۔ ہر طرح سے مشکل۔

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا۔ ناممکن بات ہونا۔ اُلٹ پلٹ
ہونا۔ انقلاب ہونا۔
وہ ایسا ضدی ہے کہ خواہ دنیا ادھر کی ادھر ہو
جائے۔ تو بھی اپنی ہٹ دھرمی کو نہیں چھوڑتا +

اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ کسی کام کے نہ رہے۔ بالکل بیکار ہو گئے۔ سب سے بگاڑ لی ؎

خدا ہی ملا نہ وصال صنم
اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

اُدھیڑ بُن۔ کسی کام کا پہلے ارادہ کرنا۔ پھر ہٹا دینا۔ فکر و اندیشہ ؎

اپنی ادھیڑ بن نہ گئی بعد مرگ بھی
ہم قبر میں بھی تار کفن سانٹتے رہے

آرام میں ہیں۔ سوئے پڑے ہیں۔ لیٹے ہوئے ہیں ؎

درِ جلاد پہ دی جو جاکے دستک میں نے
موت بولی کہ ٹھیر جا ابھی آرام میں ہیں

ارمان نکالنا۔ آرزو پوری کرنا ؎

تیر سے چھید کے دل اس بت کافر نے کہا
پھر نہ کہنا میرے ارماں نکالے نہ گئے

اڑانا۔ (۱) کسی چیز کو ہوا میں بہانا۔ مثلاً پتنگ اُڑانا +

(۲) تیز دوڑانا۔ مثلاً وہ گھوڑے کو اُڑائے لئے جاتا ہے +

(۳) کاٹنا۔ مثلاً علاؤ الدین نے اپنے چچا کا سر اُڑا دیا +

(۴) سنی ان سنی کرنا۔ مثلاً میری بات کو تم اس کان سے اس کان اُڑا دیتے ہو +

(۵) کم کر دینا۔ مثلاً پنجابی ٹیچر کی اسامی اڑا دی گئی +

(۶) تباہ کرنا مثلاً تم نے باپ دادا کا مال اڑا دیا ہے +

اُڑدو پر سفیدی - بہت کم +

بد معاش سزا سے اتنا بھی نہیں ڈرتے - جتنی اُڑد پر سفیدی ہوتی ہے +

اُسی کی جوتی اُسی کا سر - دھوکا باز آدمی اپنی شے سے نقصان پاتا ہے +

اشکوں سے منہ دھونا - رونا ہ

جو موقع پا کر کھوئیگا وہ اشکوں سے منہ دھوئیگا (دیوانہ)

اُف کرنا - ذرا سانس لینا - ذرا سا بولنا ہ

جو اُف کروں ابھی چکرائیں آسمان و زمیں
بُری بلا ہے مرے دودِ آہ کی گردش (داغ)

اکّا دُکّا - اکیلا دکیلا - کوئی کوئی +

اس دکان پر اتنی بھیڑ نہیں ہوتی - اکّا دُکّا گاہک ہوتا ہے +

اکیلا چنا بھاڑ کا کیا کر سکتا ہے - کمزور آدمی طاقتور دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتا +

میں اس کام کو شروع کر دوں - مگر اکیلا چنا بھاڑ کا کیا کر لیگا - مجھے بہت سی امداد کی ضرورت ہے +

اللہ اللہ کرنا - خدا کا نام لینا - ذکر کرنا ہ

آہی جاتا ہے زندگی میں اک وقت
کرنا پڑتا ہے سب کو اللہ اللہ (اکبر)

اللہ ہی اللہ ہے - صرف خدا ہی کا بھروسہ ہے ہ

دم واپسیں بر سر راہ ہے
عزیزو بس اب اللہ ہی اللہ ہے

اللّے تللّے کرنا - فضول خرچی کرنا ؎
یہی اللّے تللّے رہے تو آپ کو بھی
ہماری طرح سے ہونا ہے اک روز فقیر

اللہ کے گھر سے پھرنا - مر کر بچ جانا ؎
اگر اب کے پھرے جیتے وہ کعبہ کے سفر سے
تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے (ذوق)

الٹی پٹی پڑھانا - ورغلانا - بہکانا - بھڑکانا
اس کو کسی نے ایسی الٹی پٹی پڑھائی ہے کہ وہ کسی کی نہیں مانتا +

اُلٹے بانس بریلی - جہاں کوئی شے ہو - وہاں لے جانا - بے وقوفی کا کام ہے +

الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے - جب قصور وار پرسش کرنے والے کو دھمکی دے - یا ملزم پکڑنے والے کو الزام دے - اس وقت یہ مثل بولتے ہیں +

الف یا بے کہنا - معمولی سی بات کہنا ؎
گالیاں تیری ہی سنتا ہے اب انشا ورنہ
کس کی طاقت ہے الف سے جو کہے بے اُس کو (انشا)

انٹی میں آنا - قابو آنا ؎
ہنس کے ہاتف نے کہا اس سے کہ واہ
کیا ہی انٹی میں وزارت آگئی (نصیر)

اندھے کو بٹیر ملنا - مرتبہ سے زیادہ حاصل ہونا - کسی

عمدہ چیز کا کسی ادنے آدمی کو مل جانا ہے

اندھا کیا چاہے دو آنکھیں - ہر ایک اپنی خواہش کا متلاشی ہے +

اندھے کو چراغ نہ دکھلاؤ - کور باطن کو نصیحت نہ کرو +

ان تلوں میں تیل نہیں - ان سے فائدہ کی اُمید نہیں ہے - بے مروت ہیں +

رحیم ان کے پاس بیٹھ کر کیوں اپنا قیمتی وقت ضائع کرتے ہو؟ ان تلوں میں تیل نہیں ہے +

انگاروں پر لوٹنا - جلنا - بے قرار ہونا ہے

بناؤں آہ سوزاں کھینچ کر تاروں کو میں اخگر
خدا چاہے تو انگاروں پہ لوٹے آسماں برسوں (جلال)

انگڑائیاں لینا - سست ہونا ہے

نام میرا سُن کے مجنوں کو جمائی آگئی
میر مجنوں دیکھ کر انگڑائیاں لینے لگا (ذوق)

انگشت بدنداں ہونا - حیران و متعجب ہونا ہے

خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھئے
ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہئے (غالب)

انگلیاں اُٹھنا - اشارے کنائے ہونا ہے

آتا نہیں قریب کوئی دُور دور سے
اُٹھتی ہیں اُنگلیاں ترے بیمار کی طرف (داغ)

اوسان خطا ہونا - حواس باختہ ہونا - گھبرا جانا - جب میں بندرگاہ پر پہنچا - تو معلوم ہُوا - کہ کوئی چار

گھنٹے ہوئے ہیں - کہ سفارت کے جہاز روانہ ہوگئے۔
اب تو میرے اوسان خطا ہوئے +

اوس پڑنا - شرمندہ ہونا ہے

تیرے دنداں مسی زیب کی جو دیکھی بہار
اوس سی پڑ گئی گلشن میں گلِ سوسن پر (ذوق)

اوس سے پیاس نہیں بجھتی - خرچ زیادہ ہو - اور آمدنی کم - تو کام نہیں چل سکتا ہے

دل کی دو اشک سے نہ نکلے بھڑاس
اوس سے بجھتی نہیں ہے پیاس کہیں (میر)

اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں کا کیا ڈر - جان بوجھ کر اگر مصیبت میں پڑے - تو پھر گھبرانے کی کیا ضرورت ہے؟

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ - جب خود کوئی آدمی کسی بات کو کرنا چاہے - اور بہانہ کوئی اور بنالے - اس وقت یہ ضرب المثل بولتے ہیں - ابن الوقت تبدیلی وضع کو پسند کرتا تھا - نوبل صاحب کا کہنا اسے اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ ہوگیا +

اونٹ کے منہ کا زیرہ - خواہش سے تھوڑی چیز - بہت کم ہے

کھا گیا بے فائدہ مجھ کو فلک
اونٹ کے منہ کا میں زیرہ ہوگیا

اونچی دکان پھیکا پکوان - یہ مثل وہاں بولتے ہیں - جہاں کسی کو شہرت تو بہت ہو - مگر در اصل کچھ

نہ ہو +

ابتر کے گھر تبتر - کمینہ کو زیادہ مرتبہ یا دولت کا ملنا ہ

ابتر کے گھر تبتر سبحان تیری قدرت

جو ہیچ و پوچ ہوں سو ایسے محترم ہوں (انشا)

ایڑیاں رگڑنا - مصیبت میں پھنسنا ہ

سخی کریم پڑے ایڑیاں رگڑتے ہیں

بخیل موتیوں کو موسلوں سے چھڑتے ہیں (نظیر)

تو شک ان رگڑوں میں ہی سب پھاٹی

ایڑیاں یوں رگڑتے ہی کاٹی (مہر)

ایک آنکھ سب کو دیکھنا - سب سے یکساں سلوک

کرنا - اپنے پرائے سب کو برابر سمجھنا -

مہاتما گاندھی ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک آنکھ

سے دیکھتے ہیں +

ایک پنتھ دو کاج - ایک کام کرنے سے کئی

کاموں کا ہونا +

ایک اور ایک گیارہ - دو آدمی مل کر بہت کام

کر سکتے ہیں +

ایک دن مہمان دو دن مہمان تیسرے دن بلائے جان -

مہمان کا زیادہ دیر تک ٹھیرنا ناگوار گزرتا ہے +

ایک انار سو بیمار - ایک چیز اور سینکڑوں خواہاں +

ایک سر ہزار سودا - آدمی ایک - کام بہت +

ایک زبان رکھنا - پکا وعدہ رکھنا - اقرار سے نہ پھرنا ہ

ایک ہی زباں رکھو تو ہم کو زباں دو کرتی ہے رو سیاہ قلم کو زباں دو

ایک لاٹھی سب کو ہانکنا۔ سب کے ساتھ ایک ہی سلوک کرنا +

ایک کریلا دوسرے نیم چڑھا۔ کسی چیز کا پہلے خراب ہونا۔ پھر بری صحبت سے زیادہ خراب ہونا +

اینٹ سے اینٹ بجانا۔ تباہ و برباد کر دینا۔ مسمار کر دینا +

سکھوں نے سرہند کی اینٹ سے اینٹ بجا دی +

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا۔ برباد کرنا ؎

یہی جو نیشہ زنی ہے تو ایک دن سُننا
کریگا اینٹ کا گھر اپنا کوہکن مٹی (آتش)

انیس بیس کا فرق ہونا۔ بہت کم فرق ہونا۔ ان دو کپڑوں میں اُنیس بیس کا فرق ہے +

ب

بات اُٹھانا۔ برداشت کرنا ؎

فرماؤ گے جو تم تو اُٹھاؤنگا میں پہاڑ
پر ہجر کی نہ جائیگی ہم سے اٹھائی بات (آتش)

بات بنانا۔ حیلہ کرنا۔ عزت بنانا ؎

بات تو ہم نے وہاں خوب بنائی تھی مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں (ذوق)

بات بنی رہنا۔ عزت قائم رہنا ؎

اس کو نہ پیش آئے کبھی روزِ بد بات بنی رہے اس کی تا ابد (حالی)

بات بدلی ساکھ بدلی۔ زبان بدلنے پر عزت میں فرق آجاتا ہے +

بات چلانا۔ ذکر کرنا +

بات پانا۔ بات کا سمجھ لینا ۔

اس گل کے باغ میں جو حنا نے چلائی بات
غنچہ نے مسکرا کے کہا ہم نے پائی بات (مصحفی)

بات ہے۔ سہل اور آسان ہے ۔

ہاتھ میں جب آکے لیا تو نے ہاتھ
سات سمندر سے گزرنا ہے بات (حالی)

بات پا جانا۔ بات کی تہ کو پہنچنا ۔ تاڑ جانا ۔
آپ خواہ کتنی ہی چالاکی کریں ۔ میں فوراً آپ کی بات کو پا جاتا ہوں ۔

بات ڈبونا۔ کام خراب کر دینا ۔

عقل مینہوں نے سب کی کھوئی ہے
بات باراں نے یاں ڈبوئی ہے (میر)

بات کو آنچل میں باندھنا۔ نصیحت کو یاد رکھنا ۔
جو طالب علم اُستاد کی بات کو آنچل میں باندھ لیتے ہیں ۔ کامیاب ہوتے ہیں +

بات کھٹائی میں ڈالنا۔ ٹال دینا ۔ کسی کام میں التوا کرنا ۔

ہو کے اِک بوسہ پر ترش ابرو
بات کو ڈالتا کھٹائی میں (ذوق)

بات پی جانا۔ ضبط کرنا ۔ جواب نہ دینا ۔

تلخ بات اس کی بھلا سن کے کیوں نہ پی جاؤں
میرے نزدیک وہ اک گھونٹ ہے شربت کا (معروف)

بات کی بات میں - فوراً - جھٹ پٹ ؎
ٹھیر جا اک بات کی بات صبا
کوئی دم میں ہم بھی ہوا ہوتے ہیں (درد)

باتیں بنانا - جھوٹ بولنا ؎
جھوٹی تقریریں تیری لاکھوں ہی ثابت کر دوں
تو نے تس پہ بھی نہ باتوں کا بنانا چھوڑا (حاجی)

باچھیں کھلنا - بہت خوش ہونا -
وہ خبر جانفزا کو سن کر اتنا خوش ہوا - کہ اس کی باچھیں کھل گئیں +

بارِ حرف اُٹھانا - بولنا ؎
لب نازک اس کا کیونکر بار حرف اُٹھائے
کہ جو صدمۂ تبسم سے بھی ہے کبود ہونا (ذوق)

بارہ باٹ ہونا - تتر بتر ہونا - برباد ہونا ؎
اے ذوق فلک کے ہیں جبکہ بارہ تقے
سودا کیوں ہو زیر فلک بارہ باٹ (ذوق)

بازار سرد کرنا - بے رونق کرنا ؎
اس لب نے نہ اک لعل کا بازار کیا سرد
کچھ آگ سی ہے ایک عقیق یمنی پر (غیور)

بازار گرم ہونا - رونق ہونا ہجوم ہونا - آج کل انگریزی تجارت کا بازار گرم ہے +

ہوا اس قدر گرم بازار وحشت   لگا کھنے کانٹے ہیں تل تل کے کانٹا

باسی کڑاہی میں اُبال آنا ۔ بعد مدت شکایت کرنا +

باغ باغ ہونا ۔ بہت خوش ہونا ؎

آئی ہوا جو زلف کی تیری چلی چلی
گلشن میں باغ باغ ہوئی ہر کلی کلی
تجھ سے ہیں دل سب کے مگر باغ باغ
گُل کوئی ہونے نہیں پاتا چراغ (حالی)

باگ لینا ۔ باگ اُٹھانا ۔ سرپٹ دوڑانا ؎

گھوڑے کی لی اپنے جہاں تو نے باگ
سامنے ہے تیرے گیا اور پراگ (حالی)

بال آنا ۔ لکیر پڑنا ۔ شیشے یا چینی کے برتن میں لکیر (پھوٹ) پڑنا ؎

کب دل شکستہ لب پر یاں عرض حال آیا
ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا (سودا)

بال بال ۔ سارے کا سارا ۔ بالکل ؎

باپ کا تم جانتے ہو اپنے حال
قرض میں جکڑا ہوا ہے بال بال (حالی)

بال بیکا ہونا ۔ کوئی مصیبت آنا ۔ ذرا دکھ ہونا ؎

بال بیکا اس کا ہوتا تھا اگر
دل کو رہ جاتے تھے دونو تھام کر (شائق)

بال کی کھال کھینچنا ۔ باریکیاں نکالنا ۔ بہت چھان بین کرنا +

باوا آدم ۔ رہنا +

اس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے

بت بننا - تصویر بننا - حیران ہونا - بے حس و حرکت ہونا ؎

ہے کچھ تو بات مومن ! جو چھا گئی خموشی
کس بت کو دیدیا دل کیوں بت سے بن گئے ہو (مومن)

بٹا لگانا - بد نام ہونا - دھبہ لگانا +

اس نے یہ شرارت کر کے اپنے باپ دادا کے نام کو بٹا لگا لیا ہے +

بخیہ ادھیڑنا - بھید ظاہر کرنا - حقیقت آشکارا کرنا ؎

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں
دیگا تمام عقل کے بخیہ ادھیڑ تو (ذوق)

بڑا بول بولنا - غرور کرنا ؎

چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جھول
اوچھی تھی لگی بولنے اترا کے بڑا بول (اسمٰعیل)

بڑی روٹی اُٹھانا - قرآن شریف کی قسم کھانا ؎

نہا دھو کے بڑی روٹی ہیں اس ضد سے اُٹھاؤنگی
خدا قہر ہے طوفان لو بندی پہ باندھا ہے

بجھا ہُوا - (۱) بجھایا ہُوا +
(۲) ناراض - بیزار ؎

پانی طبیب دے ہے ہمیں کیا بجھا ہُوا
ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہُوا (ذوق)

بسنت پھولنا - خوشی ہونا - نیا شگوفہ کھلنا - زمانہ

پلٹنا ؎

کیا دیکھتا ہے خوشی سے غیروں کے گھر بسنت
پھولی ہے باں کچھ اور ہی اسے بے خبر بسنت (مومن)

بغل کا دشمن - مار آستین قریب کا دشمن ؎

بغل میں جب سے مرا دل بغل کا دشمن ہے
نہ ایسا ہو کسی دشمن کا بھی کنار میں دل (ذوق)

بغلیں بجانا - خوش ہونا -
کسی کی مصیبت کو دیکھ کر بغلیں بجانا دانشمندی کے خلاف ہے +

بغلیں جھانکنا - شرمندہ ہو کر چھپنے کا مقام ڈھونڈھنا +
کڑک کر بولا کہ آج کل کے جنٹلمین جعلی نوٹ لئے پھرتے ہیں - کانسٹیبل قریب کھڑا تھا - ناچار میں وہاں سے کھسکا - اور لگا بغلیں جھانکنے +

بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی - بُرا آدمی ایک نہ ایک دن ضرور اپنی بُرائی کے باعث گرفتار ہوگا +
گو یہ دو تین دفعہ قسمت کی یاوری سے بچ نکلا ہے لیکن بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی - آخر ایک دن پولیس کے قابو میں آ ہی جائیگا +

بگڑنا - خفا ہونا - ناراض ہونا - مجھے اُس کے بگڑنے کا ڈر نہیں ہے +

بلائیں لینا - قربان ہونا - ماں بچے سے پیار کرتی اور

اُس کی بلائیں لیتی ہے +

بلائے جان ہونا - (۱) وبال ہونا +
(۲) قربان ہونا ہ

لوٹے نہ عشق میں جب تک وہ مہربان نہ ہُوا
بلائے جاں ہے وہ دل جو بلائے جاں نہ ہُوا (مومن)

بلّی گوشت کی رکھوالی - ظالم کو حاکم بنانا +

بلّی کے خواب میں چھیچھڑے - جس چیز کی طرف زیادہ خیال رہتا ہے - ہر دم وہی یاد آتی ہے +

بندر کیا جانے صابن کا بھاؤ
بندر کیا جانے ادرک کا ذائقہ } ہر ایک کام کو ہر ایک آدمی سر انجام نہیں دے سکتا +

بول بالا ہونا - ترقی پانا - نام پانا ہ

بول بالا ہے زمانے میں تیرا اے انصاف
ہم بھی دیکھیں کہ ہے کونسی خوبی تجھ میں (حالی)

بولیاں بولنا - طعنے مارنا - بات چیت کرنا ہ

یہ چمن یونہی رہیگا اور ہزاروں جانور
اپنی اپنی بولیاں سب بول کر اڑ جائینگے

بولیاں بول کر کسی کا دل نہ دکھایا کرو

بہاریں لوٹنا - عیش و عشرت کرنا ہ

چمن میں کہتے ہیں پھر موسم عیش طرب آیا بہاریں خوب لوٹیں اگر وہ غنچہ آیا

بھاری بھرکم ہونا - بُردبار ہونا - سنجیدہ ہونا
اب ہمارے خاندان میں صرف رائے صاحب ہی بھاری بھرکم ہیں +

بھاڑ میں جانا - جل جانا - نیست و نابود ہونا ؎

رات کو آگ اور دن کو دھوپ

بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار (غالب)

بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی - ہاتھ سے نکلتی ہوئی چیز کا جو حصّہ مل جائے - وہی غنیمت ہے +

بھانڈا پھوٹنا - بھید ظاہر ہونا - راز فاش ہونا - اس نے بالکل خفیہ طور پر زہر دیا تھا - لیکن آخر بھانڈا پھوٹ گیا +

بھپارے دینا - فریب دینا ؎

دمبدم مفت کے جھوٹے یہ بھپارے دیکر

کیوں کلیجے کو میرے آگ لگاتے ہو تم

بھرے بیٹھنا - خفا ہو کر بیٹھنا - غمگین ہو کر بیٹھنا ؎

دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح سے پھوٹ گئے

ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو (ذوق)

بھڑاس نکلنا - رنج و غبار دور ہونا ؎

دل کی وہ اشک سے نہ نکلے بھڑاس

اوسوں بجھتی نہیں ہے پیاس کہیں (میر)

بھویں تاننا - غصے ہونا - خشم آلودہ ہونا ؎

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز!

سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا

بھیگی بلی بتانا - بہانے کرنا - ٹالنا - جب میں اُسے کوئی کام کرنے کو کہتا ہوں تو وہ بھیگی بلی ہی بتاتا ہے +

بھیگی بلی - مسکین صورت - بہو اب تک ساس کی گھرکیاں بھیگی بلی کی طرح سہ لیتی تھی +

بے چراغ کرنا - برباد کرنا - اجاڑ دینا - نادر شاہ نے دلی میں قتل عام کرکے لاکھوں گھر بے چراغ کر دئیے +

سرد مہری سے بتوں کے مٹ گیا ہے دل کا داغ
کر دیا ان ظالموں نے ملک دل کا بے چراغ (سودا)

بیڑا اٹھانا - ذمہ واری لینا - کسی کام کو کرنے پر مستعد ہونا - وہ ایسا بدبخت ہے کہ جس کام کا بیڑہ اُٹھاتا ہے اُسی میں ناکام رہتا ہے +

غضب کرتے ہیں بیڑا قتل عاشق پر اٹھاتے ہیں
وہ شمشیر نگاہ کو آج پھر سرمہ چٹاتے ہیں

بیڑا پار ہونا - کسی مشکل کا آسان ہونا - مُراد پانا ؎

کشتیٔ عمر رواں جو تھی پڑی گرداب میں
گھاٹ پر تیغ صنم کے پار بیڑا ہو گیا (سحر)

بے پر اُڑانا - جھوٹی تعریف کرنا ؎

ان کو بے پر عرش اعظم پر اُڑاتے ہیں مرید
کیا غضب لائیں خدا جانے جو ہوں پیروں کے پر (ذوق)

بیضۂ فولاد سے بچہ پیدا نہیں ہوتا - سخت دل کبھی نیکی نہیں دیکھتا ؎

سخت دل ہیں جو انہیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہُوا (ناسخ)

بیل منڈھے چڑھنا - پروان چڑھنا - مراد پانا - امید بر آنا -

بے نقط سنانا - گالیاں دینا ؎

کیا بے نقط سناتا ہے تیرا دہانِ تنگ
گویا ہے میم کلمۂ دشنام ہو گیا (خواجہ وزیر)

بے نمک بات - بے مزہ بات -
تمہاری بے نمک بات کوئی سننا نہیں چاہتا -
مہربانی کرکے اس رام کہانی کو ختم کرو +

بے نیل مرام - ناکامیاب -
کئی راجے ہمت کرکے اٹھتے ہیں - مگر بے نیل مرام واپس آتے ہیں - خلق خدا کھڑی تماشا دیکھ رہی ہے - کہ سوئمبر کا انجام کیا ہوتا ہے +

بیکار سے بیگار بھلی - بیکار رہنا بُرا ہے - خواہ کچھ بھی فائدہ نہ ہو - مگر بیکار نہ رہنا چاہیئے -
بیکار آدمی کے دل میں بُرے خیالات کا جمع ہونا ممکن ہے - اسی لئے داناؤں نے کہا ہے - کہ بیکار سے بیگار بھلی ہے +

بے پر کی اُڑانا - بے اصل بات کہنا - غپ اڑانا - بچوں کو کپڑے پہنانا - کب قرین مصلحت ہے - اور اس پر طرہ یہ کہ بعض لوگ عجب بے پر کی اڑاتے ہیں - گورے گورے پاؤں کو کالا کرتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ خوبصورت معلوم ہوتے ہیں +

پ

پاپڑ بیلنا - بہت محنت کرنا - کئی قسم کے کام کرنا -
اس نے کئی سال پاپڑ بیلے - لیکن کامیابی کا منہ نہ دیکھا - اور نہ پیٹ بھر کر روٹی کھانی نصیب ہوئی +

پارہ پارہ ہونا }
پاش پاش ہونا } ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔

اس نے شیشے کو پتھر پر مار مار کر پارہ پارہ کر دیا۔

دانت یوں چمکے ہنسی میں اس ماہ پارہ کے
میں نے جانا مہ تاباں پارہ پارہ ہو گیا

پالا پڑنا۔ کسی سے واسطہ پڑنا۔ کسی کے قابو میں آنا

(۱) خدا کرے۔ ایسے سنگدل سے کسی کا پالا نہ پڑے ۔

(۲) ایک نے جب سے ہوش سنبھالا
رنج سے اس کو پڑا نہ پالا (حالی)

دل بستگی سے ہی کسی زلف دوتا کے ساتھ
پالا پڑا ہے ہم کو خدا اس بلا کے ساتھ

پا در رکاب ہونا۔ تیار ہونا۔ سفر کے لئے تیار ہونا ۔

مہمان چند روزہ ہوں پا در رکاب ہوں
کرتے ہیں مجھ سے کاوشیں اہل وطن عبث (رند)

پانچوں انگلیاں گھی میں ہونا۔ عیش کا زمانہ ہونا۔ مزے میں ہونا

کھاتے ہیں کھانا کسی کے ساتھ دونو وقت ہم
آج کل ہیں گھی میں ہماری انگلیاں (حسن)

پانچوں انگلیاں برابر نہیں۔ سب انسان یکساں نہیں ہیں۔

جناب صرف دو دن کے لئے پانچ روپے ادھار دیں۔ میں تو حسب وعدہ ادا کر دونگا۔ پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں۔ جب ایک دفعہ ہمارے ساتھ لین دین کروگے۔ تو آپ پر ہماری خوش معاملگی روشن ہو جائیگی ۔

پانچویں سواروں میں ہونا۔ بغیر کسی محنت یا قابلیت کے

بڑے آدمیوں میں شامل ہونا - لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا ۔

تاکہ مشہور ہوں ہزاروں میں ہم بھی ہیں پانچوں سواروں میں

پانی بہانا - بہانا ۔

سراپا پاک ہیں دھوئے جنہوں نے ہاتھ دُنیا سے
نہیں حاجت کہ وہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک (ذوق)

پانی بھرنا - عاجز آنا - غلامی کرنا ۔

پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشان شمع
میرا رونا اگر دیکھے تو پھر پانی بھرے شبنم

پانی پانی کرنا - شرمندہ کرنا ۔

کیا پانی پانی تیرے قد نے ایسا
کہ سرو لب آبجو آبجو ہے (ناسخ)

پانی پانی ہونا - شرمندہ ہونا ۔

آگ دوزخ کی بھی ہو جائیگی پانی پانی
جب یہ عاصی عرق شرم میں تر ہو جائینگے (ذوق)

پانی پھیرنا - کسی کی کارگذاری کو ملیا میٹ کرنا

افسوس - آپ نے ایک معمولی سی بات پر اس کی تمام نیکیوں پر پانی پھیر دیا ۔

پانی سو نیزے چڑھانا - ناحق بد نام کرنا - خواہ مخواہ الزام دھرنا ۔

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی
پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفاں چڑھا (ذوق)

پانی کے مول - مفت - بہت سستا ۔

کیا پانی کے مول آکر مالک نے گھر بیچا
ہے سخت گراں سستا یوسف کا بکا جانا (میر)

پانی کو آگ لگانا - ناممکن بات کرنا - عجیب بات کرنا ؂
خوب بارش میں ہے بجلی بھی چمکتی گویا
آگ پانی میں لگاتی ہے گھٹا ساون کی (شاکر)
آگ پانی میں اب لگائی ہے
دیکھئے لگا ذرا ہنر میرا (معروف)

پانی ملتان بہ جانا - پہلی بات نہ رہنا ؂
پنجاب میں بھی وہ نہ رہی آب و تاب حسن
اے ذوق پانی اب تو وہ ملتان بہ گیا (ذوق)

پانی میں ڈوب مرنا - نہایت شرمندہ ہونا ؂
طاس فلکیاں میں رکھا ہے اس نے ابر مرنا کو
ڈوب مرو رو کے تو اے ابر بہمن آب میں (ذوق)

پاؤں پھسلنا - گناہ سے آلودہ ہونا - ٹھیک راہ سے اکھڑ جانا ؂
بزم دُنیا میں عجب دیکھا اثر حسینوں کا
یاں فرشتوں کے تئیں پاؤں پھسلتے دیکھا (فقیہ)

پاؤں پھیلنا - بہت طمع کرنا ؂
حرص کے پھیلنے میں پاؤں بقدر وسعت
تنگ ہی رہتے ہیں دُنیا میں فراغت والے (سودا)

پاؤں پیٹنا - مصیبت برداشت کرنا - دکھ پانا ؂
پیٹوں میں بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شب غم اور زیادہ (ذوق)

پاؤں پھیلا کر سونا۔ آرام سے سونا۔ بے فکری سے سونا ؎

پیوند زمیں کر کے اعزہ میرے بولے

اب سوؤ یہاں پاؤں کو پھیلا کے ہمیشہ (شہیدی)

پاؤں پڑنا۔ خوشامد کرنا۔ عزت کرنا۔ منت کرنا ؎

کھودے وہ میری قبر اگر کوئے یار میں

تابوت سے نکل کے پڑوں گورکن کے پاؤں

پاؤں کی جوتی سمجھنا۔ بے عزت خیال کرنا +

بعض ہندوستانی عورت کو پاؤں کی جوتی خیال کرتے ہیں +

پتھر کا دل (جگر) پانی ہونا۔ سنگ دل کو رحم آنا ؎

پسیجا اک تیرا دل نہ اے شیریں کبھی اس پر

جگر پانی ہوا فرہاد کی باتوں سے پتھر کا

پتھر کی چھاتی ہونا۔ سخت دل ہونا ؎

داغ پر جو داغ تو کھاتا ہے قیس

کیا تیری پتھر کی چھاتی ہو گئی (قیس)

پتھر کی لکیر۔ پکی چیز۔ نہ مٹنے والی۔ امٹ ؎

سر دیجے راہ عشق میں پر منہ نہ موڑئے

پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات (جرات)

پتھر کا کلیجہ ہونا۔ سنگدل ہونا۔ کڑی اٹھانے کے قابل ہونا ؎

بھاگو خدمت سے کہ اچھا نہیں انجام اس کا

جس کا پتھر کا کلیجہ ہو وہ لے نام اس کا

پٹی پڑھانا۔ دم دینا۔ ورغلانا +

معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کو کسی نے ضرور پٹی پڑھائی ہے۔ ورنہ وہ ایسا خط ہرگز مجھے نہ لکھتا +

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ نزدیک نہ پھٹکنے دینا۔ آپ چاہتے ہیں۔ کہ میں اس کو اس بات پر رضامند کروں۔ مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ جبکہ وہ پٹھے پر ہاتھ ہی نہیں رکھنے دیتا +

پرچھا کرنا۔ فیصلہ کر دینا۔

اس طولانی قصّے کو اس نے دو باتوں میں پرچھا کر دیا +

ہنس کے بولا یار میں مارے خوشی کے مرگیا
قصّہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا (آتش)

پردہ کھل جانا۔ راز فاش ہونا۔ اصلیت ظاہر ہونا

کھل نہ جائے عشق کا پردہ کہیں
آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم

پرزے اڑانا۔ دھجیاں اڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا ؎

عبث باندھوں ہوں لکھ لکھ شرح دل بال کبوتر سے
دلوں کے اڑ گئے پُرزے نہ پہنچی کچھ خبر واں تک

پر جلنا۔ طاقت نہ ہونا۔ کچھ پیش نہ جانا۔

وہاں تو فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں۔ ہم کس گنتی میں رہیں +

پریشاں ہونا۔ اڑنا ؎

تتلی ہوا میں جا کے دکھاتی ہے اپنا رنگ
ہوتی شعلۂ مہر میں جب پریشاں ہے وہ (محروم)

پروان چڑھنا۔ کمال کو پہنچنا۔ مراد حاصل کرنا ؎

نکلے ماں باپ کے نہ کچھ ارماں ہائے بیٹا نہ تم چڑھے پرواں

پروان چڑھانا۔ کمال کو پہنچانا۔ بالغ کرنا۔ بڑا کرنا ؎

جو دل نے مجھے خاک میں پڑیاں سب آ گئے چڑھائے تو نے پروان

پر و بال نکالنا۔ ہوش میں آنا۔ طاقت ہونا۔ اُڑنے کے قابل ہونا ۔

واہ کیا خوب پر و بال نکالے بلبل
اُڑتے ہی پڑ گئی صیاد کے پالے بلبل

پسلی پھڑکنا۔ غیب کی خبر لگنا۔ کسی واقعہ کا پہلے پتہ لگنا ۔

چھانٹا وہ دل کہ جس کی ازل میں نمود تھی
پسلی پھڑک اُٹھی نظر انتخاب کی

پس دیوار گوش ہے۔ دیوار کے پیچھے کوئی سُنتا ہوگا ۔

باہر ہے مصلحت سے جتنا خروش ہے
آہستہ بات کر پس دیوار گوش ہے (اسیر)

پشت و پناہ ہونا }
پشت پر ہونا } مددگار ہونا ۔

ہوتی ہے تو پشت پر ہمت کی جب مشکلیں آسان نظر آتی ہیں سب (حالی)

پگڑی اُتارنا۔ بے عزتی کرنا۔

نالائق لڑکے اپنے باپ کی پگڑی اتارنے میں بھی دریغ نہیں کرتے +

پگڑی بدلنا۔ بھائی بننا۔ یارانہ قائم ہونا۔

نادر شاہ اور محمد شاہ نے پگڑی بدل لی ہے +

عشق بتاں میں دیکھا یہ لطف سب سے طرفہ پگڑی بدل گئی ہے شیخ اور برہمن میں

پگڑی سنبھالنا۔ عزت بچا رکھنا ۔

پگڑی اپنی سنبھالیئے گا میر اور بستی نہیں یہ دلی ہے (میر تقی)

پلک سے پلک لگنا۔ نیند آنا ۔

شام سے حال ہے یہ صبح تلک نہیں لگتی میری پلک سے پلک (ذوق)

پلک کا جھڑی لگانا - بہت رونا - گریہ و زاری کرنا ۵

دن رات ہے پلک نے میری جھڑی لگائی
کیا جانیں آنکھ مجھ سے تیں کس گھڑی لگائی

پلہ بھاری ہونا - بہت سے مددگار اور حمایتی ہونا +

پلینتھن نکلنا - پاس کچھ نہ رہنا - کوڑی کو محتاج ہونا ۵

یاں پلینتھن نکل گیا واں غیر اپنی ٹکی لگائے جاتے ہیں

پنبہ دہاں ہونا - چپ ہونا - گم ہونا ۵

شیشۂ مے کی یہ دراز زباں اس پہ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہاں

پنجہ جھاڑ کے چمٹنا - کسی کام میں جلدی سے مشغول ہونا۔ اور کام چھوڑ کر کرنا ۵

مت پنجہ جھاڑ کے چمٹ - چل پرے مرک
بس اے جنوں نہ ہو میرے جی کا وبال تو (انشا)

پون دوڑانا - ہوا دوڑانا - جادو کرنا - ع

اڑائیں پون جادو گر بلا سے ہم نہیں ڈرتے
پہ اپنا دم ہوا ہوتا ہے اس چشم پر افسوں سے (ذوق)

پہاڑ سے ٹکر لینا - سخت مشکل کام کرنا - طاقتور دشمن سے مقابلہ کرنا ۵

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑے لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر

پھوٹ بہنا - بہت رونا ۵

دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے
ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو (ذوق)

پھوٹ پھوٹ کر رونا (بہنا) - بہت رونا ۵

روئے یہ پھوٹ پھوٹ کے پاؤں کے آبلے نالہ سا ایک سوئے بیاباں بہ گیا (ذوق)

یہ کون ہے احوال دل جو اسے آنکھو!
نہ پھوٹ پھوٹ اتنا بہو ہُوا سو ہُوا (سودا)

پھبتی کسنا (اُڑانا) ہنسی اڑانا ہ
ہر چند کہ عمر رسیدہ تھے۔ مگر پھبتیاں کستے نہ شرماتے تھے +

پھڑک جانا۔ خوش ہونا۔ محظوظ ہونا۔
سب حاضرین یہ لطیفہ سُن کر پھڑک گئے +

پھرنا۔ واپس آنا۔ رکنا ہ
جاکے پھر آؤں نہ جاؤں اس گلی میں دوڑ دوڑ
پر کروں کیا میں۔ نہیں پھرنا ہے دل آیا ہُوا

پھول جھڑنا۔ شعلہ گرانا۔ خوش کلامی سے بولنا +
جب وہ گفتگو کرتا۔ تو پھول جھڑتے تھے +

پھول جانا۔ خوش ہونا۔ مست ہونا +
جہاں کی حشمت و دولت پہ ایسے پھول گئے
خدا کے ماننے والے خدا کو بھول گئے

پھولے نہ سمانا۔ بہت خوش و خرم ہونا۔ اترانا ہ
پھولے نہیں سماتے ہیں مرغان بوستاں
اڑتی خبر سنی جو زبانی طیور کی (راہبر)

پھوٹے پھوٹے تالاب بھرنا۔ کوڑی کوڑی جمع کرنے سے روپیہ بن جاتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنے سے بہت کچھ ہو سکتا ہے ہ
اے ابر! مت جاؤ کم رونے پہ ہمارے
یہ چشم پھوٹے پھوٹے تالاب بھر رہیگی (سودا)

پہلو تہی کرنا - بچنا - دور ہونا - کنارہ کشی کرنا -

آپ ہر کام میں پہلو تہی کرتے ہیں - یہ بات اچھی نہیں +

لئے پھرتے ہیں حضرت دل تمہیں بھی اس انجمن میں لیکن
ہمارے پہلو میں بیٹھ کر ہمیں سے پہلو تہی نہ کرنا

پھونک پھونک کر قدم رکھنا - سنبھل سنبھل کر کام کرنا - احتیاط سے چلنا -

زمانہ نازک ہے - پھونک پھونک کر قدم رکھو +

پیٹ پکڑے پھرنا - نہایت بے قرار ہونا - مضطرب ہو کر پھرنا ~

پیٹ پکڑے ہوئے پھرتے ہیں واں حاجت والے
اور منہ کھولے ہوئے بیٹھے ہیں عدالت والے (حالی)

پیٹ کا ہلکا - کم ظرف - راز کو پوشیدہ نہ رکھنے والا -

جو پیٹ کے ہلکے ہیں نچے بات کب اُن سے
روکیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

پیٹ کی آگ بجھانا - بھوک دُور کرنا -

بھائی! پہلے کھانا کھا لیں - تاکہ پیٹ کی آگ بجھے پھر دل لگا کر کام کریں گے +

پیچ و تاب کھانا - غصہ ہونا - ناراض ہونا - جھلانا ~

خط پڑھ کے اور بھی وہ ہُوا پیچ و تاب میں
کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں

پیس ڈالنا - } نہایت تکلیف دینا - نیست و نابود کرنا -
پیس کر بنانا } برباد کرنا ~

تیرے ہاتھوں سے ہوا ہے اک زمانہ پائمال پیس ڈالوں تجھ کو اے چرخ ستمگر زیر پا

فلک نے پیس کر سرمہ بنایا نظر میں اس کے تو بھی میں نہ آیا (میر تقی)

پیمانہ بھرنا۔ ختم کرنا ؎

ساقی چمن میں چھوڑ کے مجھ کو کدھر چلا
پیمانہ میری عمر کا ظالم تو بھر چلا

ت

تاب نہ لانا۔ مقابل نہ ہونا۔ ضبط نہ کر سکنا۔ بیہوش ہو جانا طاقت نہ رہنا ؎

تاب جمال یار نہ تھی جب کلیم کو
پوچھے کوئی کہ طالب دیدار کیوں ہوئے

تارا ہو جانا۔ اونچا اور بلند ہونا۔ روشن ہونا ؎

یوں تن خاکی میں روشن دل ہمارا ہوگیا
جس طرح پانی کوئیں کی تہ میں تارا ہوگیا (ذوق)

تار باندھنا۔ کسی کام کا متواتر کرنا ؎

تار باندھا ہے مینہ نے دن اور رات
گھر کی دیواریں ہیںگی جیسے پات (میر)

تارے توڑنا۔ انوکھا اور عجیب کام کرنا۔ چالاکی کرنا۔

وہ ایسا عیار ہے۔ جو آسمان کے تارے توڑ لاتا ہے۔

تارے گننا۔ ساری رات جاگنا نیند نہ آنا ؎

دن گزرتا ہے تنکے چنتے ہیں شب کو ہتے ہیں تارے گنتے ہم

تازہ گل کھلنا۔ عجیب بات کا ظاہر ہونا ؎

ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا ہے کہ ہوا باغ جہاں میں ہے دگرگوں چلتی (ذوق)

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی - میل ملاپ یا لڑائی دونو طرف سے ہوتی ہے +

وہ خواہ مخواہ تم سے کیوں لڑا - اس میں تمہارا بھی کچھ قصور ہوگا - کیونکہ تالی ایک ہاتھ سے تو نہیں بجتی - ضرور تم نے اس کی دل آزاری کی ہوگی +

تاؤ کھانا - جلنا +

میرے مُنہ سے بات نکلتے ہی وہ تاؤ کھانے لگا +

تاج و تخت کا بار - سلطنت کا کام

دس سال کی عمر میں ہی بابر کے سر پر تاج و تخت کا بار آ پڑا +

تبرا بھیجنا - لعنت بھیجنا -

ہر ایک شخص اس بد ذات پر تبرا بھیجتا ہے +

تحت الثرےٰ کو جانا - غرق ہونا ؎

جس نے یاں رکھا قدم تحت الثرےٰ کو وہ گیا
نکلیں کیونکر دیکھئے دُنیا کے اس دلدل سے ہم (ظفر)

تخت کا تختہ ہونا - سلطنت کا برباد ہونا - خوشحالی کی بجائے مفلسی آنا - بد بختی آنا +

ہمایوں نے شیر شاہ کے ساتھ لڑ کر تخت کی بجائے تختہ حاصل کیا +

تر دامن ہونا - گناہ گار ہونا ؎

تر نوالے کی تمنا میں نہ تر دامن ہو
گر قناعت ہے تو نان جویں کھالے خشک (ناسخ)

تڑاق پڑاق - جھٹ پٹ - جلد جلد ؎

نہ کیجئے ہم سے گفتگو تڑاق پڑاق
وگرنہ پھر ہوگی دو بدو تڑاق پڑاقی (ظفر)

تُرکی بہ ترکی جواب دینا - دو بدو جواب دینا - کلمہ بہ کلمہ جواب دینا - لحاظ رکھنا +
وہ اُس کی سخت کلامی کو سُن کر ترکی بہ ترکی کلمہ بہ کلمہ جواب دیتا تھا +

تُرکی تمام ہونا - سارا گھمنڈ جاتا رہنا - غرور کا خاتمہ ہونا +
اس نے ترکوں کی ترکی تمام کر دی +

تصویر بننا - حیران ہونا - خاموش ہو جانا ؎
بنے ہوئے ہیں وہ محفل میں صورت تصویر
ہر ایک کو یہ گماں ہے کدھر کو دیکھتے ہیں

تصویر کھینچنا - نقشہ بنانا ؎
گر بزم کی جانب ہو توجہ دم تحریر
کھچ جائے ابھی گلشن فردوس کی تصویر

تقدیر پھرنا - بدبختی آنا - بُرے دن آنا ؎
نگاہ یار ہم سے آج بے تقصیر پھرتی ہے
کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے

تقدیر کے چاک کو رفو کرنا ناممکن ہے - خواہ ہزاروں ڈھنگ کرو - مگر تقدیر نہیں ٹلتی ؎
چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو
سوزن تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے (سودا)

تکیہ کلام - وہ لفظ جو کسی آدمی کی زبان سے بات بات

میں نکلتا ہے - مثلاً گویا کہ - دیکھئے نا +

تل دھرنے کو جگہ نہ ہونا - بالکل جگہ نہ ہونا -
میلے میں اس قدر بھیڑ تھی - کہ تل دھرنے کو جگہ
نہ ملتی تھی +

تل کی اوجھل پہاڑ - معمولی سی شکل کے پردے
میں ایک بھاری مسئلے کا ہونا +
ماسٹر صاحب آپ نے اس سوال کو فوراً حل کر کے
سمجھا دیا - ہم نے بہتیرا مغز مارا - مگر کچھ ہاتھ
نہ آیا تھا - سچ ہے تل کی اوجھل پہاڑ +

تلپٹ کرنا - پامال کرنا - برباد کرنا ؎
گئی تقدیر یک بیک جو پلٹ کھیت کا کھیت کر دیا تلپٹ

تل تل کے بکنا - مہنگا ہونا - قیمتی ہونا ؎
ہُوا اس قدر گرم بازار وحشت
لگا بکنے کانٹے میں تل تل کے کانٹا

تلوار کا کھیت - میدان جنگ ؎
جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں
سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا

تلوں میں سے تیل نکلتا ہے - نفع اصل شئے سے
ہی حاصل ہوتا ہے +

تن بدن میں آگ لگنا - بہت غصے ہونا - ناراض
ہونا +
جب کیکئی نے سنا - کہ راجہ دسرتھ نے رامچندر
کو تاج و تخت کا وارث بنانا ہے - تو اس کے

تن بدن میں آگ لگ گئی +

تنکے کا پہاڑ بنانا- چھوٹی بات کو بڑا ظاہر کرنا- مبالغہ کرنا-

یہ ایک معمولی سی بات تھی- تم نے اس کو تنکے کا پہاڑ بنا کر ظاہر کیا ہے +

تن من مارنا- سخت محنت کرنا- صبر کرنا ؎

ضبط سے مصحفی اب کام تیرا درگذرا
کب تلک غم میں کسی کے کوئی تن من مارے (مصحفی)

تونئے جوڑنا- تہمت لگانا- الزام دھرنا ؎

تونئے جوڑتی ہے کیا کیا خلق
جی لگانا بلا ئے جان ہوا (رنگین)

تو تو میں میں کرنا- سخت کلامی کرنا- گالیاں دینا- تو تو میں میں کرنے سے کیا فائدہ ہے- کسی کو منصف مان کر صلح صفائی کرا لو +

تولہ بھر کی آرسی نانی بولے فارسی- تھوڑا سا احسان کرکے بہت جتانیکے موقع پر بولتے ہیں +

تھالی کا بیگن- زمانہ ساز مکار کی نسبت بولتے ہیں +

وہ شخص تھالی کا بیگن ہے- زمانے کے ساتھ ساتھ خود بھی بدلتا جاتا ہے +

تھکا اونٹ سرائے کو دیکھتا ہے- محنت کے بعد آرام کی خواہش ہوتی ہے ؎

لحد کو چاہئے یوں پیر پشت خم دیکھے
سرائے کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے

تھوکتے بھی نہیں۔ منہ نہیں لگاتے۔ پرواہ نہیں کرتے ؎

دُنیا کو تھوکتے نہیں مردانِ راہ عشق
نامرد رکھیں آنکھوں پہ اس پیرہ زن کے پاؤں

تیس مار خاں بننا۔ بڑا بہادر بننا۔ افلاطون کا سالا بننا +

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ سوچ لو۔ اور پھر کام کرو۔
اتنی جلدی اس ملازمت کو نہ چھوڑو۔ ممکن ہے کہ کوئی اور جگہ فی الحال ہاتھ نہ آئے۔ اور لینے کی بجائے دینے پڑیں۔ ذرا تیل دیکھو۔ تیل کی دھار دیکھو +

تیل میں ہاتھ ڈالنا۔ سخت قسم کھانا ؎

کس سے پوچھوں گم ہُوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ
ایک شانہ تھا سو وہ تیل میں ڈالے ہے ہاتھ (شوق)

تین پانچ کرنا۔ یونہی باتیں بنانا +
جب میں اس کے پاس روپے مانگنے کے لئے جاتا ہوں۔ تو وہ تین پانچ کرکے ٹال دیتا ہے +

تین تیرہ کرنا۔ پریشان کرنا۔ برباد کرنا۔
اس نے اپنے دشمنوں کو فوراً ہی تین تیرہ کر دیا +

تین دن کے بعد مردار حلال۔ تین دن کے فاقہ کے بعد مردار کھانا روا ہے۔ جان بچانے کے لئے نازیبا کام بھی جائز ہے ؎

ہو جائے بُرا بھی بھلا وقت احتیاج
مردار ہے حلال ولا تین دن کے بعد (ظفر)

تین ہیں نہ تیرہ ہیں - کسی کام کے لائق نہ ہونا۔ نکما ہونا +

وہاں ہماری شنوائی نہیں ہوتی - ہم تو نہ تین ہیں ہیں نہ تیرہ ہیں +

تیمور ہونا - امیر بننا ؎

ہو گئے تیمور پائے حرص جب توڑا وزیر
ہاتھ اُٹھایا جاہ سے سر پر چنور ہونے لگا (وزیر)

تیوری (تیور) چڑھنا - غصہ ہونا - چیں بجبیں ہونا ؎

تیوری چڑھی ہوئی ہے کشیدہ نظر ہیں آپ
کچھ اور حوصلہ ہے جو آتے ادھر ہیں آپ (نسیم)

تیور بدل جانا - الفت نہ رہنا - بے مروت ہو جانا -
مجھے چند دنوں سے ان کے تیور بدلے ہوئے نظر آتے ہیں +

تیور میلا ہونا - غصے ہونا - ناراض ہونا ؎

دل میرے سوگ میں مت کر تو برادر میلا
یاں سمجھ جاتے ہیں ہوتا ہے جو تیور میلا (مصحفی)

ٹ

ٹالم ٹول کرنا - حیلہ بہانہ کرنا - کام کرنے کی نیت نہ ہونا +
ہاتھ پاؤں ہلانے سے ہی کام چلیگا - ٹالم ٹول کرنے سے تو کچھ نہ ہوگا +

ٹال جانا - گفتگو کا رُخ بدل دینا - ارادہ تبدیل کرنا ؎

ٹال جاتے ہیں جو اُن سے کہئے
بات مطلب کی چھپا جاتے ہیں

ٹانکے اُدھڑنا - زخم بڑھنا ؎

مجھے اس درد میں لذت ہے اے جوشِ جنوں اچھا
میرے زخمِ جگر کے ہر گھڑی ٹانکے ادھیڑے جا (انشا)

ٹانگ تلے سے نکلنا - عاجز ہونا - ہار جانا - شکست کھانا ۔

تم بیسیوں مرتبہ میری ٹانگ تلے سے نکل چکے ہو

ٹٹی کی آڑ میں (اوجھل) شکار کھیلنا - در پردہ عیب کرنا ؎

ہے دل کے داؤ گھات میں مژگاں سے چشمِ یار
کرتی ہے قصد ٹٹی کے اوجھل شکار کا

ٹٹی میں چھید کرنا - پوشیدہ عیب کرنا - صورت مومنوں کی اور کرتوت کافروں کی کرنا ؎

اب تو ٹٹی میں کیا چھید غضب تو نے کیا
کھل گیا یہ سب ترا بھید غضب تو نے کیا (سرور)

ٹخ ٹخ کرنا - بکواس کرنا ۔

میرے سامنے ٹخ ٹخ نہ کرو - ورنہ منہ کی کھاؤ گے ۔

ٹڈی دل - انبوہ کثیر - بہتات ۔

بانی پت کے میدان میں بابر کی مٹھی بھر فوج نے ابراہیم کے ٹڈی دل لشکر کو شکست فاش دی ۔

ٹکا سا جواب - صاف جواب - بالکل انکار ۔

جب میں ان سے مدد کا خواستگار ہُوا۔ تو اُنہوں
نے ٹکا سا جواب دیا +
ٹکے کا کام کرنا۔ اپنے فائدے کا کام کرنا +
تم جو کام کرتے ہو۔ ٹکے کا کام کرتے ہو۔ کبھی
خود غرضی کو چھوڑا بھی کرو +
ٹس سے مس نہ ہونا۔ ذرا نہ سرکنا ؎
تھا تکہ سائیں ایسا سنگدل اور بے وفا
دیکھتا تھا اور ٹس سے مس نہ ہوتا تھا لعین (حالی)
ٹوٹ ٹوٹ کر۔ بہت زور شور سے ؎
پہلا ہی دن تھا ہم کو کئے ترکِ میکشی
برسا ہے کیا رات کو مینہ ٹوٹ ٹوٹ کر
ٹھوکریں کھانا۔ بھٹکنا ؎
کس کے لئے تو ٹھوکریں کھاتا ہے در بدر
فرقت میں کس کی تیرا جگر پاش پاش ہے (اندرجیت)
ٹھوک بجا کر کام کرنا۔ علانیہ کام کرنا۔ جانچ کر کام
کرنا۔ میں جو کچھ کام کرونگا۔ ٹھوک بجا کر کرونگا۔ آپکی
طرح پوشیدہ سازش نہیں کرونگا +
ٹھونگنا۔ چر کرنا۔ بہت کھانا ؎
رات بھر ٹھونگا کیا انجم کے دانے چرخ پیر
پھر جو دیکھا صبح کو اصلا شکم میں کچھ نہ تھا
ٹھیک بنانا۔ سزا دینا ؎
ایسا بناؤں ٹھیک کہ یہ یاد ہی کرے
اب کے کسی طرح مرے قابو میں آئے دل

ٹیڑھی کھیر۔ مشکل کام۔ کٹھن کام۔ پیچیدہ بات ✦
ٹھیکرا پھوڑنا۔ الزام لگانا۔ تہمت دھرنا ✦
میرے سر پر کیوں ٹھیکرا پھوڑتے ہو؟ میں نے آپ
کا کیا بگاڑا ہے؟

ث

ثابت قدم رہنا۔ ارادہ پکا رکھنا۔ پیچھے نہ ہٹنا۔
ثابت قدم رہنے والا ہمیشہ کامیابی کا منہ دیکھتا
ہے ✦
ثالث بالخیر ہونا۔ منصف ہونا۔ بغیر رو رعایت فیصلہ
کرنے والا ہونا ✦

لڑیں دو بلبلیں تو ثالث بالخیر تو ہووے
معاون ہو کے ہادی ہو کے گرم سیر تو ہووے

ج

جاٹ گنا نہ دے گڑ کی بھیلی دے تھوڑے نقصان
کو برداشت نہ کرنا۔ لیکن بہت سا نقصان سہار
لینا۔ جاٹ سختی سے سمجھتا ہے ✦
جال بچھانا۔ مکر کرنا۔ دھوکا دینا ✦
اس بناوٹی پیر نے لوگوں کو لوٹنے کے لئے خوب
جال بچھا رکھا ہے ✦

جامہ سے نکلنا - بہت غرور ہونا سے

نکلا پڑے ہے جامہ سے کچھ ان دنوں رقیب
تھوڑے ہی دم دلاسہ سے کتنا ابھر چلا

جامہ سے باہر ہونا - بہت خوش ہونا - غصہ سے
بے قابو ہونا سے

افراط انبساط سے ہے کیا عجب اگر
مثل حباب جامہ سے باہر ہو آسماں (ذوق)

جامہ میں پھولا نہ سمانا - نہایت خوش ہونا - اترانا سے

گل پھولے سماتے نہیں جامہ میں اپنے
ادنیٰ یہ شگوفہ ہے تبسم سحری کا

جان بچی لاکھوں پائے - زندہ رہنا غنیمت ہے +
خیر ڈاکوؤں سے لوٹے جانے کا کوئی افسوس نہیں -
جان بچی لاکھوں پائے - روپیہ اور کما لینگے +

جان بلب ہونا - مرنے کے قریب ہونا سے

ہوں جاں بلب اندوہ جدائی کے تعب سے
جی چھوٹ گیا ہے جو وہ دلبر نہیں ملتا

جان پر بننا - جان کو خطرے میں ڈالنا سے

ہے نظر آسماں پر سب کی
آ بنی اب تو جاں پر سب کی

جان پر کھیلنا - جان قربان کرنا سے

یہ کہ کر وہ ہوگیا روانہ
دشوار ہے جی پہ کھیل جانا (اسمٰعیل)

جان جوکھوں - جان کا نقصان - خطرۂ جان سے

اٹھاتا عشق میں کیوں اے دل ناشاد جوکھوں ہے
ابھی تو مال جوکھوں ہے پھر آگے جان جوکھوں ہے (ذوق)

جان دینا - (۱) محبت کرنا -

والدین بچوں پر جان دیتے ہیں

(۲) مرنا ؎

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

(۳) لالچ یا کنجوسی کرنا ؎

وہ تو کوڑی کوڑی پر جان دیتا ہے

جان کھونا - دکھ جھیلنا - محنت کرنا ؎

بہت ملک پر جان کھویا کیا
بہت فکر دنیا میں سویا کیا (حسن)

جان کے ساتھ جہان | **جی ہے تو جہان ہے** } زندگی کے ساتھ ہی سب کچھ ہے ؎

سچ ہے کہ دنیا میں جی ہے تو ہے جہاں
آپ ہی اٹھے جہاں سے تو گویا جہاں اٹھا

جان کے لالے پڑنا - زندگی سے ہاتھ دھونا - جان خطرہ میں پڑنا ؎

لالے پڑے تھے جان کے ہر جاندار کو
اُجڑے چمن ترستے ترسنے بہار کو

جان میں جان آنا - تسلی ہونا - آرام پانا - خوش ہونا

آپ کے آنے سے میری جان میں جان آئی +

جان نہ پہچان خالہ جی سلام - مان نہ مان میں تیرا مہمان

پہلے کوئی واقفیت نہ ہونا۔ اور مطلب پڑنے پر تعلق جتانا +

جبیں گھسنا۔ عاجزی کرنا ؎

ہوتا ہے نہاں گرد میں صحرا مرے آگے
گھستا ہے جبیں خاک پہ دریا مرے آگے (غالب)

جتنا اُوپر اتنا نیچے۔ بہت شریر۔
اس کی باتوں میں نہ آ جانا۔ یہ جتنا اوپر ہے۔ اُتنا نیچے ہے +

جب تک سانس تب تک آس۔ زندگی دم آنے تک ہے +
ابھی اتنی گریہ وزاری نہ کرو۔ جب تک سانس تب تک آس۔ خدا کے گھر کچھ تھوڑا نہیں ہے +

جتنا گڑ ڈالو اتنا میٹھا۔ جتنی محنت اور کوشش زیادہ کروگے اتنا ہی پھل پاؤگے +

جس کی تیغ اُس کی دیگ | طاقتور غالب آتا ہے۔ جو
جس کی لاٹھی اُسکی بھینس | چاہتا ہے۔ سو کرتا ہے۔
اورنگ زیب کی وفات کے بعد جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا نقشہ جما ہؤا تھا۔ رعایا بدحال تھی +

جس ہانڈی میں کھاوے اس میں چھید کرے۔
جس سے کسی کو فیض حاصل ہو۔ اسی کو نقصان پہنچاوے +

جتنا چھانا اتنا کرکرا۔ جس قدر آزمایا۔ اتنے ہی زیادہ عیب نکلے ؎

مثل ہے جتنا چھانا اتنا کھانا کرکرا اے دل!
ملے کیا خاک اُسے دنیا کی جس نے خاک چھانی ہے

جگ پھوٹا نرد مری۔ نفاق اور علیحدگی میں نقصان ہے +

جگر پر ہاتھ رکھنا۔ جگر تھامنا } تحمل و صبر سے کام لینا ہے

اے ذوق! وقت نالہ کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئیگا تو رکھ کے سر پہ ہاتھ

جل بجھنا۔ جل کر خاک ہونا۔ نہایت رنجیدہ ہونا ہے

ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو
سینے میں ہم نے ذوق نہ پایا بجھا ہوا (ذوق)

جلتی آگ بجھانا۔ فساد ہٹا دینا۔ لڑائی نہ ہونے دینا +
نیک دل آدمی جلتی آگ کو بجھا دیتے ہیں

جلتی پر تیل ڈالنا۔ فساد کو زیادہ کرنا +
جلتی آگ پر تیل ڈالنا انسانیت سے بعید ہے +

جل کٹی باتیں کرنا۔ جلانے والی باتیں کرنا۔ کھینے کی باتیں کرنا ہے

یہ دل لگی نہیں اچھی جل کٹی پہ نہ آ
ہنسی ہنسی میں تو مجھ کو رلائیگا کیا

جلے پر نمک چھڑکنا۔ مصیبت زدہ کو اور تکلیف دینا۔ میرے چچا کے مرتے ہی قرضخواہوں نے تقاضا شروع کرکے جلے پر نمک چھڑکنا شروع کیا +

چلے پھپھولے پھوڑنا - حسد کی باتیں کرنا ؎

آم کے آگے پیش جاوے خاک پھوڑتا ہے جلے پھپھولے تاک

جنگل میں منگل ہونا - ویرانے میں رونق اور آبادی ہونا ؎

یہ کالے کالے بادل یہ سبز سبز جنگل
جنگل میں بھی ہے منگل - ہر شے بہار پہ ہے

جواب دینا - چلے جانا - نہ رہنا ؎

طاقت جواب دے گئی باقی رہی نہ تاب
ہوتی ہے فرطِ ضعف سے مٹی دلا خراب

جوتی چلنا - لڑائی فساد ہونا ؎

چاہتا ہے قوم میں جوتی سدا چلتی رہے
کشتئے اسلام کے پھر کیوں نہ ہو تم رہنما

جوتیوں میں دال بٹنا - لڑائی فساد ہونا - نا اتفاقی ہونا ؎

مونگ چھاتی پر جو دلتے ہیں کسی کو دیکھنا
جوتیوں میں دال اُن کی اے ظفر بٹ جائیگی

جوتیاں چٹخانا - آوارہ گردی کرنا -

کلیم چلا جوتیاں چٹخاتا ہوا مگر اس خیال میں مست
کہ ابھی فیل کوہ پیکر کی سواری ملنے والی ہے +

جوتیاں سیدھی کرنا - خدمت کرنا -

میں نے کئی سال اپنے اُستاد کی جوتیاں سیدھی
کر کے یہ ہنر حاصل کیا ہے +

جو گرجتا ہے برستا نہیں - دعوے کرنے والے یا

لاف گزاف مارنے والے سے کام نہیں ہو سکتا ہے

بے حقیقت ہے جو ہے آپ ثنا خواں اپنا
صاف ظاہر ہے جو گرجے وہ بہت کم برسے

جونک پتھر میں نہیں لگتی۔ ناممکن بات نہیں ہو سکتی سنگ دل پر کوئی اثر نہیں ہوتا ہے

جونک پتھر میں نہیں لگتی فغاں بیکار ہے
ان بتوں کے دل میں کاہے کو اثر ہونے لگا

جوں توں۔ جس طرح ہو سکے۔ جوں توں کر کے اِس کام کو ختم کرنے کی کوشش کرو۔

جوہر کھلنا۔ حسن و قبح کا ظاہر ہونا ہے

دوست دشمن کو نہ پہچانا کبھی جب میان سے
کھل گئے جوہر تیری شمشیر جوہر دار کے

جو ہنسے گا روئیگا۔ راحت کے بعد رنج ہوتا ہے۔

جھاڑنا۔ تنبیہ کرنا۔ شرمندہ کرنا +

جھاڑ ہوکر لپٹنا۔ بری طرح پیچھے پڑنا۔

جھاڑ باندھنا۔ تار باندھنا ہے

نہ جھاڑا غیر کو تونے کہ ہوکر جھاڑ بیٹا تھا
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تونے بدزباں باندھا (ذوق)

جھانسہ دینا۔ فریب دینا۔

وہ بھولے بھالے آدمیوں کو جھانسہ دے کر لوٹ لیتا ہے +

جھانسے میں آنا۔ فریب میں آنا۔

وہ بیچارہ انجان تھا۔ اس کی چکنی چپڑی باتوں پر

یقین کر کے جھانسے میں آ گیا +

جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی - جھوٹ کو کبھی فروغ حاصل نہیں ہوتا ہے

جھوٹ کی ناؤ چلتی ہے کیونکر
ان گنوں پہ پڑیں تیرے پتھر

جہان سر پہ اُٹھانا - بہت شور و فریاد کرنا ہے

شب فرقت کے نالوں سے جہاں سر پہ اُٹھایا ہے
زمیں کو زلزلہ ہے آسماں چکر میں آیا ہے

جھونپڑوں میں محلوں کے خواب - غریبی میں شیخی بگھارنا +

کس بساط پہ اتنا مخر کرتے ہو - تم کو جھونپڑوں میں محلوں کے خواب نظر آتے ہیں +

جی بٹھانا - نا اُمید کرنا ہے

ایسے ستم کئے کہ میرا جی بٹھا دیا
ہر چند سر فلک نے اُٹھایا نہیں ہنوز (مومن)

جی پہ بننا - جان کو تکلیف ہونا ہے

کہیں بے درد طاؤس گلستاں ذبح کروائے
بلا سے تیری گر اک بے زباں کے جی پہ بن آئے

جی جلانا - تکلیف پہنچانا ہے

نہ ستانا نہ جی جلانا تھا
یوں تجھے آدمی بنانا تھا (اسمٰعیل)

جی چرانا - کسی کام سے بچنا - بہانہ بنانا

(۱) تم ہر ایک کام سے جی چراتے ہو +

(۲) لکھنے پڑھنے سے جی نہ چرایا کرو +

جی چھوٹنا
جی چھوڑنا } نا اُمید ہونا - ہمت ہار دینا ــ ۵

چھوٹے ہوئے ہیں گو جی پر دل بندھے ہوئے ہیں
ملنے سے بھی سوا ہے چھٹنا محال تیرا (حالی)

جی کا غبار نکالنا - رنج نکالنا - بُرا بھلا کہنا ــ ۵

خوب سامنے نکال لیا جی کا بخار
ہوگئی آج میری اس کی صفائی ات گت (رنگین)

جی سے جانا - مرنا ــ ۵

ٹھہرو کوئی دم کہ جاں ٹھہرے مت جاؤ کہ جی سے جائینگے ہم (مومن)

جی کو ہوا بتانا - جی سے جانا - مرنا ــ ۵

پھر تیری ہوا کا دم بھرا تو جی ہی کو ہوا بتائینگے ہم (مومن)

جی کا جی میں رہنا - من کی من میں رہنا - حسرت رہنا ــ ۵

جی کی جی میں رہی بات نہ ہونے پائی
ایک بھی ان سے ملاقات نہ ہونے پائی

جی لگنا - محبت ہونا ــ ۵

دل کہاں سیر و تماشہ پہ مرا لگتا ہے
جی کے لگ جانے سے جینا بھی بُرا لگتا ہے (ذوق)

جی کو لگنا - دل میں شوق ہونا - محبت ہونا +

بڑی اصلاح شوق ہے - دل کو لگی ہوتی ہے - تو آدمی
وہ بات نکالتا ہے - جو اُستاد کو نہ سوجھے

جی بھٹکنا - دل للچانا - جی میں خواہش پیدا ہونا - آپ
کے ملنے کو میرا جی بھٹکتا رہتا ہے +

جیسا سر ویسا سرواہ } جیسا آدمی ویسا فکر - جتنا مالدار
جیسا منہ ویسا تھپڑا } اتنا زیادہ خرچ - بڑے آدمی
جیسی روح ویسے فرشتے } کو بڑا غم - جیسا آدمی ویسی
قدر - جیسا اُستاد ویسا شاگرد ہ

نے افسر ہے نے درد سر نے کلاہ
کہ یاں جیسا سر ویسا سرواہ ہے (میر)

جیسا دیس ویسا بھیس - جیسا موقعہ دیکھے - ویسا ہی
بن جائے +

چ

چاٹ دینا - لالچ دینا +
اس نے اس کو چاٹ دے کر طبیعت اچاٹ کر دی +
چاٹ لگنا - عادت ہونا - چسکا پڑنا -
اس کو شراب پینے کی چاٹ لگ گئی - اب جائداد کو
تباہ کر کے ہی چھوڑیگا +
چار پائی پر پڑنا - سخت بیمار ہونا +
وہ چار ماہ سے چار پائی پر پڑا ہوا ہے - بہتیرے
علاج کر چکا ہے - مگر کوئی کارگر نہیں ہوا +
چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانا - اپنی حیثیت کے مطابق
خرچ کرنا - طاقت کے مطابق کام کرنا ہ

تنگ ہے دل وسعتِ داماں محشر دیکھ کر
اے جنوں ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھ کر

چار انگلیاں سر پر رکھنا - دست شفقت سر پر نہ

رکھنا - کبھی ذرا مہربانی نہ کرنا ؎

نگاہ ملتے ہی تلوار کا اُٹھایا ہاتھ
رکھیں نہ تم نے کبھی چار انگلیاں سر پر

چار آنکھ کرنا - آنکھ ملانا - سامنے ہونا ؎

آٹھ آٹھ آنسو روتا ہوں یار نگاہ میں
چار آنکھ کر کے یار نے ناچار کر دیا

چار چاند لگنا - بہت خوبصورت ہونا - مرتبہ بلند ہونا - عزت پانا ؎

گر جائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے چار چاند
چار ابروؤں نے تجھ کو لگائے ہیں چار چاند

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ ہے - عیش چند روزہ ہے - پھر اس کو زوال ہوگا ؎

چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکھ ہے
سچ تو یہ ہے یہ سارا حسن کا عالم غلط

چال چلنا - طریقہ اختیار کرنا - فریب کرنا ؎

وہ چال چل کہ عمر خوشی سے کٹے تیری
اور نام تیرا لیں تو خوشی سے لیا کریں

وہ بہت بُری چال چلا - پہ کارگر نہ ہوئی ؎

چار کے کاندھے جانا (چڑھنا) جنازہ نکلنا - ارتھی کی سواری کرنا ؎

تیری گلی سے جاں بلب ایک ناتواں گیا   کیا جلنے اُٹھ کے چار کے کاندھے کہاں گیا

چاروں شانے چت گرانا - ایسا گرانا کہ پیٹھ زمین سے لگ جائے ؎

گاماں پہلوان نے زبسکو کو چاروں شانے چت گرایا +

چھڑی اور دو دو - اچھی اور فائدہ +

چھڑی اور دو دو نہیں مل سکتیں +

چٹکیاں لینا - (۱) چونٹی بھرنا - تکلیف یا دکھ دینا ؎

شرم سے گو اب کسی جانب پلک اٹھتی نہیں

چٹکیاں لینگے کلیجہ میں اسی نشتر سے آپ

(۲) آمادہ کرنا ؎

تیر چٹکی میں لیا اس نے پئے جان عدو

رشک میرے دل میں کیا کیا چٹکیاں لینے لگا

چٹکیوں میں اڑانا - ہنسی میں اڑانا - کسی کام کا نہ سمجھنا ؎

پھولوں کے دل سے پوچھئے بلبل کے زمزمے

غنچوں نے چٹکیوں میں اڑایا تو کیا ہوا

چراغ تا حشر گل نہ ہونا - قیامت تک نام رہنا ؎

جس کی نظر چڑھا تیرا رخسار آتشیں

اس کا چراغ گور نہ تا حشر گل ہوا (ذوق)

چراغ گل ہونا - دیا بجھ جانا - تباہ ہونا - بے رونق ہونا ؎

سب کے دل رکھتی مگر ہے باغ باغ

گل کوئی ہونے نہیں پاتا چراغ (حالی)

جلا کر برق ٹھنڈا کر چکی ہو جس کو گلشن میں

قیامت تک سمجھ لو گل چراغ اس آشیانے کا (شفق)

چراغ ٹھنڈا کرنا - چراغ بجھانا ؎

گرمی دکھائی روشنی طور صبح نے ٹھنڈے چراغ کر دیئے کافور صبح نے

چراغ سحری ہونا } قریب المرگ ہونا ؎
چراغ صبحدم ہونا }

ذرا بے خبر او مسیحا کہ تیرا
مریض اب چراغ سحر ہوگیا
دیکھ کر مجھ کو چراغ صبحدم بولی قضا
حق میں اس بیمار کے جینے کا دم اچھا نہیں

چراغ تلے اندھیرا - منصف حاکم کے قریب ظلم ہونا - بیگانوں کو فائدہ پہنچانا مگر یگانوں کو محروم رکھنا +

اس قصبہ میں تھانہ ہے - لیکن چوری کی وارداتیں روز سننے میں آتی ہیں - سچ ہے - کہ چراغ تلے اندھیرا ہوتا ہے +

چراغ لے کر ڈھونڈھنا - بہت تلاش کرنا ؎

گل کر دیا جو اس گل تر نے چراغ گل
ڈھونڈا چراغ لے گئے نہ پایا سراغ گل (ناسخ)

چرکا لگانا - زخم لگانا ؎

اک دسترس سے تیری حالی بچا ہؤا تھا
اس کے بھی دل پہ آخر چرکا لگا کے چھوڑا

چشم بھر آنا - آنسو آنا ؎

جب تیرا نام لیجے تب چشم بھر آوے
اس زندگی کرنے کو کہاں سے جگر آوے

چشم پتھرانا - ٹکٹکی باندھنا - حالت سکتہ میں ہونا ؎

پتھرا دیا جلوے نے تیرے چشم صنم کو
چکرا دیا غمزہ نے تیرے طوف حرم کو

چشم پوشی کرنا۔ رُخ پھیر لینا ہے

چشم پوشی اس نے کی یہاں ہو گیا عالم سیاہ
راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں (مغفور)

چشمک ہونا۔ شکر رنجی ہونا۔ معمولی رنجش۔

دو تین روز سے ان میں چشمک ہو گئی ہے۔

چشمک زنی کرنا۔ نظر حقارت سے دیکھنا ہے

تیرے رخسار کا پر تو پڑے گر عارض گل پر
کرے چشمک زنی خورشید پر ہر قطرہ شبنم کا

چشم بد دور۔ چشم زخم۔ کلمہ دعائیہ ہے۔ بُری نظر نہ لگے ہے

ہاں بُری اس عیب سے لے دیکھے اس دُنیا میں ہے
چشم بد دور امت مرحوم اے جان پدر (حالی)

چشم نمائی کرنا۔ سرزنش و تنبیہ کرنا ہے

بند آنکھیں کئے جاتا ہے کدھر کو کہ تجھے
ہے تیرا نقش قدم چشم نمائی کرتا

چکمہ دینا۔ دھوکا دینا فریب کرنا۔

میں نے اُسے ایسا چکمہ دیا۔ کہ یاد ہی کریگا۔

چکنے چپڑے۔ وہ لوگ جو عورتوں کی طرح بناؤ سنگار کریں۔

چلنا گھڑا بننا۔ نہایت بے حیا ہونا۔ ایسا بے شرم ہونا۔ جس پر کوئی اثر نہ ہو ہے

اس زمانہ کے چکنے چپڑوں میں تم بھی چکنے گھڑے بنے نہ پھرو

چکنی چپڑی باتیں کرنا۔ میٹھی میٹھی خوشامد کی باتیں کرنا ہے

ان چکنی چپڑی باتوں سے مت جوگی کو پھسلا!! جو آگ بجھائی جتنوں سے پھر اس پر تیل گرایا

اس نے چکنی چپڑی باتوں سے اپنا کام سنوار ہی لیا۔

چکر میں ہونا - سرگشتہ و حیران پھرنا ؎

میں ہوں چکر میں - لگی جس دن سے دنیا کی ہوا
حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا

چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا - چلتا کام روک دینا۔ کام میں خلل اندازی کرنا ؎

نالہ جب دل سے چلا سینہ میں پھوڑا اٹکا
چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا

چل نکلنا - اترانا - غرور کرنا ؎

چاہئے حد سے زیادہ نہ بشر چل نکلے
چلے چال ایسی کہ کچھ کام ظفر چل نکلے (ظفر)

چلو بھر پانی میں ڈوب مرنا - نہایت شرمندہ ہونا ؎

صد حیف ہے کہ غیرت کو اگر کام میں لائیں
تو چلو بھرے پانی میں کیوں ڈوب نہ جائیں (احمدی)

چنپت ہونا - کافور ہونا - بھاگ جانا - نظر سے دور ہونا ؎

دل ہو چنپت تو کہاں ہوش و خرد صبر و قرار
فوج کیا ٹھیرے بھلا جب کرے سردار گریز (ناسخ)

چنگاری ڈالنا - فساد برپا کر دینا - مفسدہ پرواز لوگ چنگاری ڈال کر خود پیچھے ہٹ جاتے ہیں +

چور کی داڑھی میں تنکا - کوئی بات یا ذکر اپنے اوپر سمجھ لینا - قصور دار کو ہر بات سے اپنا شک گزرتا ہے +

چوری کا گڑ میٹھا - مفت آئی ہوئی ہر چیز اچھی

لگتی ہے ؀

چودھویں رات کا چاند - بیٹا - معشوق ؎

تم ماہ شب چار وہم تھے مرے گھر کے
پھر کیوں نہ رہا گھر کا وہ نقشہ کوئی دن اور

چوکڑی بھولنا - گھبرا جانا - حواس باختہ ہونا ؎

سامنا تجھ سے جو اے نازک فگن ہوجائیگا
چوکڑی کو بھول کر تو وہ ہرن ہوجائیگا

چولی دامن کا ساتھ ہونا - ہر وقت کا میل ملاپ ہونا - ہندوستان میں ہندو مسلمانوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے ؀

چھاتی پر پتھر رکھنا - صبر کرنا - تکلیف برداشت کرنا - اس کے دو جوان لائق بیٹے مر گئے - جائداد ضائع ہوگئی - بیچارہ چھاتی پر پتھر رکھ کر بیٹھا ہے ؀

چھاتی پر مونگ دلنا - جلانا - سامنے ہو کر دُکھ دینا ؎

مونگ چھاتی پر جو دلتے ہیں کسی کی دیکھنا
جوتیوں میں دال ان کی اے ظفر بٹ جائیگی (ظفر)

چھاتی پر سانپ لوٹنا - نہایت رنج و غم ہونا - جب مجھے جوانی کا خیال آتا ہے تو چھاتی پر سانپ لوٹنے لگتا ہے ؎

غیر کا جب مجھے خیال آیا
میری چھاتی پہ سانپ لوٹ گئے

چھاتی پہاڑ ہونا - ہمت رکھنا - زبردست ہونا ؎

مجھ سے گھرانوں کی ہے چھاتی پہاڑ
میں نہ ہوں جس گھر میں وہ گھر ہے اجاڑ

چھٹی کا دودھ یاد آنا - دکھ یا تکلیف میں گذشتہ عیش یاد آنا ہے

مزہ چکھایا ہے کوہکن کو جو عشق آیا ہے امتحان پر
کہ لائے تو جوئے شیر لیکن چھٹی کا دودھ آگیا زباں پر

چھری تلے دم لینا - مصیبت میں صبر کرنا -
اس بیچارے کا بُرا حال ہے - چھری تلے دم لئے بیٹھا ہے +

چھکے چھوٹ جانا - حواس گم ہونا - گھبرا جانا -
جنگل میں اچانک شیر کی دہاڑ سن کر میرے چھکے چھوٹ گئے +

چہل قدمی کرنا - ہوا خوری کرنا - سیر کرنا -
جب سے میں ہر صبح دو میل تک چہل قدمی کرتا ہوں صحت رُو بہ ترقی ہوتی جاتی ہے +

چھوٹا منہ بڑی بات - اپنے رتبے سے بڑھ کر بات کرنا ہے

تو کہے غنچہ کہ اس لب پہ دھڑی خوب نہیں
چپ کہ منہ چھوٹا اور بات بڑی خوب نہیں (ذوق)

چیل کے گھونسلے میں گوشت کہاں - فضول خرچ کے ہاں روپیہ نہیں ٹھہرتا ہے

دام و درم اپنے پاس کہاں
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں (غالب)

چیونٹی کے پر نکلنا - موت کے دن آنا - مصیبت کا دورہ آنا

چیونٹی کے جو پر نکل آئے
ہے یقین جلد اب اجل آئے (اسمٰعیل)

تم بھی ہم سے مقابلہ کرنے کو تیار ہو گئے - خوب چیونٹی کے بھی پر نکلے ہیں ۔

ح

حاتم کی قبر پر لات مارنا - مفلسی میں بھی سخاوت کرنا - حاتم سے زیادہ سخی ہونا -

ہمارا فیض صورت بہرام جاری ہے
ہم نے قبر پہ حاتم کے لات ماری ہے

حاشیہ چڑھانا - بات کو بڑھا کر بیان کرنا -

اُنہوں نے اس معمولی سی بات کو اس قدر حاشیہ چڑھا کر بیان کیا - کہ وہ بالکل بدظن ہو گئے ۔

حجامت کرنا - لوٹنا -

وہ راستے میں ٹھگوں کے قابو میں آیا - اُنہوں نے اس کی خوب حجامت کی - بیچارہ خالی ہاتھ گھر پہنچا ۔

حرامزادہ کی رسی دراز - لچا سب سے اُونچا -
بدمعاش سے سب ڈرتے ہیں ۔

پہنچا شب کمند لگا کر وہاں رقیب
سچ ہے حرامزادہ کی رسی دراز ہے (ذوق)

حرام کھانا اور شلغم - ذرا سی چیز پہ چوری کرنا - بہت سا مال ہاتھ آئے - تو لے کر کہیں بھاگ جاؤں اور مزے سے بیٹھ کر کھاؤں - ان سو دو سو سے کیا بنتا ہے - حرام کھانا اور شلغم - نام بھی بدنام ہو - اور کام بھی نہ ہو ÷

حرف آنا - بدنامی ہونا - عیب لگنا - الزام آنا - تم پر کوئی حرف نہیں آئیگا ÷

حرف آئے مجھ پہ دیکھئے کس کس کے نام سے
اس درد سے عقیق کا دل خون بھن میں ہے

حرف حرف نوک زبان ہونا - سب کچھ یاد ہونا -
وہ طالب علم ایسا ذہین ہے کہ جو سبق پڑھتا ہے اس کو حرف بحرف نوک زبان ہو جاتا ہے -

حرکت میں برکت ہے - کام کرنے سے ہی ہوتا ہے ؎
وقت ضائع نہ کر اُٹھ بستر اندوہ سے تو
چل درِ میکدہ تک ہے حرکت سے برکت

حرمت میں بٹا لگانا - عزت گنوانا - بدنامی ہونا ÷
اس نالائق نے بُری صحبت اختیار کر کے اپنے باپ دادا کی حرمت میں بٹا لگا لیا ہے -

حشر برپا کرنا - کہرام مچانا - مصیبت ڈھانا - فساد کھڑا کرنا -
عورتوں نے گھر میں حشر برپا کر رکھا ہے ÷

حلقہ لٹکنا - فرمانبرداری کا نشان ہونا ؎
کانٹا ہے ہر اک جگہ میں اٹکا تیرا
حلقہ ہے ہر اک گوش میں لٹکا تیرا

حلوائی کی دکان اور دادا جی کا فاتحہ - بیگانے مال کو بے دریغ خرچ کرنا -

میں نے تم کو پانچ سو روپیہ لڑکی کی شادی کے لئے دیا تھا - مگر تم نے اس کو فضول کاموں میں کیوں خرچ کر دیا ہے - وہی مثل ہوئی - کہ حلوائی کی دکان اور دادا جی کا فاتحہ -

حلال کرنا - قتل کرنا ؎

جب تک حلال کر لے نہ مجھ بیگناہ کو
قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے (آتش)

حلوے مانڈے سے کام رکھنا - اپنا ہی بھلا چاہنا -

اس کو تو اپنے حلوے مانڈے سے کام ہے - باقی لوگوں کی تکلیف کی اس کو کوئی فکر نہیں +

حیص بیص کرنا - تکرار کرنا - حجت کرنا -

اے میاں حیص بیص کرنا فضول ہے - اس سے کسی عمدہ نتیجہ کی توقع نہیں ہو سکتی +

خ

خار کھانا - دشمنی کرنا - حسد کرنا - جلنا -

وہ میری تعلیمی ترقی کو دیکھ کر خار کھاتا ہے +

خاطر میں نہ لانا - کچھ پرواہ نہ کرنا - توجہ نہ دینا -

سودا کسی کو خاطر میں نہ لاتے تھے -

خاطر میں غبار بھرنا - رنج و کدورت کا دل میں ہونا ؎

بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ

خاک کا پیوند ہونا - خاک میں دفن ہونا سے
چاند کے ٹکڑے جنہیں کہتے تھے لوگ
خاک کے پیوند ہیں وہ مہ لقا

خاک اڑانا - آوارہ پھرنا - واہی تباہی پھرنا سے
میدان میں خاک اڑا رہا تھا
دیکھا تو لشکر آ رہا تھا

خاک چاٹنا - عاجزی کرنا - فروتن ہونا سے
کہتے ہیں ہم چاٹ کے خاک اس میں گو ہوں خاک
پر اب تو زمین بوس کلیسا نہ کرینگے (مومن)

خاک ڈالے چاند نہیں چھپتا - کسی کے کہنے سے
اچھا برا نہیں ہو سکتا - ع
کبھی خاک ڈالے سے چھپتا ہے چاند

خاک ہونا - برباد ہونا سے
دل عاشق کو بخشا خاک ہونا
گریباں کو سکھایا چاک ہونا

خاک چھاننا - آوارہ گردی کرنا سے
تلوے چھد چھد کے ہو گئے غربال
ہم نے صحرا کی خاک چھانی ہے

خاک کرنا - برباد کرنا - شہرت کو مٹا دینا سے
خاک کر دیگی تیری برق تجلی ایک دن
طور سینا بتر سے مشتاق کا سینہ ہوگا

خاک کے مول ۔ مفت ۔ بے قیمت ۔ بہت سستا ؎
جنس دل اپنے کے بکنے کا کہوں کیا سودا
مفت میں لے گئے دیتے وے اسے خاک کے مول

خاک میں ملانا ۔ برباد کر دینا ۔ مارنا ؎
منہ نہیں ہوتا کسی کے روبرو
خاک میں تم نے ملا دی آبرو
گور پر میری پس از مدت قدم رنجہ کیا
خاک میں مجھ کو ملا کر مہرباں بارے ہوئے

خاک اڑانا ۔ بدنام کرنا ۔ ذلیل و رسوا کرنا ؎
عقل و خرد نے تجھ سے کچھ چپلقش جہاں کی
عقل و خرد کا تو نے خاک اڑا کے چھوڑا

خالہ جی کا گھر ۔ آسان کام ۔
پڑھنا لکھنا خالہ جی کا گھر نہیں ہے ۔ اس میں کافی محنت کی ضرورت ہے +

خبر لینا ۔ مدد کرنا ۔ دیکھ بھال کرنا ۔ سزا دینا ۔
(۱) کبھی کبھی ہم غریبوں کی بھی خبر لیا کرو
(۲) احمد بیمار ہے ۔ گھنٹے گھنٹے کے بعد اس کی خبر لیا کرو ۔
(۳) ذرا ٹھیرو میں آج تمہاری خوب خبر لونگا ۔

خدا خدا کرکے ۔ بڑی مشکل سے ۔ بڑی دشواری کے ساتھ
خدا خدا کرکے دن چڑھا ؎
لائے اس بت کو التجا کرکے
کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے

خدا گنجے کو ناخن نہ دے - خدا کمینے کو صاحب جاہ نہ بنائے

جب سے اس کے پاس دولت آئی ہے - اس نے لوگوں کا دم ناک میں کر رکھا ہے - خدا گنجے کو ناخن نہ دے ؎

خدا لگتی کہنا - سچی بات کہنا - پورے انصاف کی بات کرنا ؎

مسلمانو! ذرا ایمان سے خدا لگتی کہنا - اس میں میرا قصور ہے یا اُس کا -

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں - خدا خفیہ سزا دیتا ہے -

خربوزے کو دیکھ خربوزہ رنگ پکڑتا ہے - صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے -

شراب پینے والوں کی صحبت میں جا کر وہ بھی شرابی بن گیا ہے - سچ ہے - خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے ؎

خس کم جہاں پاک - نالائق آدمی کا مرنا ہی اچھا ہے -

اچھا ہؤا ہے کہ وہ نابکار مر گیا - خس کم جہاں پاک - کوڑا کرکٹ صاف ہؤا اور صفائی ہو گئی +

خط آنا (اترنا) ڈاڑھی آنا -

اب تو منہ پر خط اُتر آیا ہے - ذرا ہوش سے کام کیا کرو -

خط بنوانا - ڈاڑھی مونچھوں کے بال کتروانا -

تین دن گزرے اُس نے حجام سے خط بنوایا تھا -

خمیازہ اُٹھانا - (کھینچنا) عوض پانا - بدلہ لینا ؎

خمیازہ عیش کا مرا دل کھینچتا ہے آج
آغوش رشک حلقۂ اہل عزا ہے آج

خواب خرگوش میں پڑے رہنا۔ نہایت غافل ہونا۔ سستی کرنا۔
خواب خرگوش میں پڑے رہنے سے ہمیشہ نقصان ہی ہوتا ہے ؛
خودی خدائی میں بیر ہے۔ غرور سے خدا ناراض ہوتا ہے
خوشی کے مارے مرنا۔ بہت خوش ہونا ؎
ہنس کے بولا یار میں مارے خوشی کے مرگیا
قصہ طولانی تھا دو باتوں میں یہ چھا کر دیا
خون ہونا۔ قتل ہونا ؎
کسی کو باغ میں جانے نہ دیجو
کہ ناحق خون پروانے کا ہوگا
خون برسنا۔ بہت رونا ؎
جس رنگ مرے چشم سے برسے ہے پڑا خون
اس رنگ کی دیکھی نہیں برسات نہیں اور (جرأت)
خون سفید ہونا۔ محبت کا نہ رہنا۔ الفت جاتی رہنا ؎
خون ابنائے جہان کا ہے یہاں تک سفید
شیر مادر یہ سمجھتے ہیں خون بھائی کا
خون سکھانا۔ فکر میں ڈالنا۔ غمگین بنانا ؎
کھیتی ایک کی ہے لہراتی
ایک کا ہر دم خون سکھاتی (حالی)
خون کبوتر ہونا۔ حلال ہونا ؎
بچائے حق تعالے اس یزید رند مشرب سے
کہ خون سید کا جس بے رحم کو خون کبوتر ہو (ذوق)

خون جگر پینا - غم کھانا -
بس اب مجھ پر سختی نہ کیجئے - میں کب تک خون جگر پیتا رہونگا ؂
عشق میں خون جگر کھانے کی گر لذت نہ تھی
خضر نے جران ہوں آب زندگانی کیوں پیا

خون گردن پر سوار ہونا - کسی کا قتل کرنا ؂
کج رکھے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پہ ان کی خون ہمارا سوار ہے

خیالی پلاؤ پکانا - بیجا باتوں کا تصور کرنا - ان ہونی باتوں کو دل میں لانا -
میں اس وقت تنہائی میں بیٹھا خیالی پلاؤ پکا رہا تھا کہ اتنے میں آپ نے آکر دروازہ پر دستک دی +

خیر باد کہنا - چھوڑ دینا - ترک کرنا -
مرزا غیاث نے وطن کو خیر باد کہہ کر بیکسی اور بے زری کی حالت میں ہندوستان کا رخ کیا -

---

د

داغ دینا - دکھ دینا - گرم لوہے سے جانوروں کے جسم پر نشان ڈالنا - جلانا ؂
گرم گھی کرکے مجھے داغ دیا
ہائے تم نے بھی کچھ نہ رحم کیا

داغ لگانا - عیب لگانا - بدنام کرنا - دھبہ لگانا -

اس کام میں پڑ کر اُنھوں نے اپنے نام کو داغ لگا لیا ہے

داغ کرنا - جلانا - رنج دینا ؎

اے فلک دل کو داغ کرتی ہے
زر خورشید کی درخشانی

داغ ہونا - جلنا ؎

ہزار داغ ہو یہ پروانۂ آفتاب کسے
پرستش گل خورشید میں ہے گرم مجوس

دال گلنا - اثر ہونا - کام بننا ؎

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ[1] کھائیے (انشا)
اے شیخ صاحب آپ نہ شیخی بگھاریے

[1] دفع ہو

دال میں کالا ہونا - شک و شبہ ہونا ؎

منہ پر بکھرے بال ہیں سب اور ٹوٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تو معلوم کیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (نظیر)

دامن پکڑنا - سہارا ڈھونڈھنا ؎

نہ پکڑیں دامن الیاس گرداب بلا میں ہم
کہ بد تر ڈوب کر مرنے سے ہے جینا سہارے کا

دامن جھاڑنا - (۱) آمادۂ سفر ہونا - بقچہ جھاڑنا ؎

اے غنچہ سبب کیا ہے کہ آتے ہی چمن میں
گل جھاڑے دامن تو نے بقچہ کو سنبھالا

(۲) ترک کرنا -

خلق کی صحبت سے دامن اپنا جھاڑا
پاکدامن اب وہ ہے جیسے پہاڑ

دامن جھاڑ کر جانا - خالی ہاتھ جانا - تلاشی دیکر جانا ؎
کیا اس چمن سے باندھ کر لے جائیگا کوئی مُر
دامن تو میرے سامنے گل جھاڑ کر چلا (سودا)

دامن شب چاک ہونا - رات دور ہونا - صبح ہونا ؎
ناگہ فلک پہ دامن شب چاک ہوگیا
لبریز نور سے طبق خاک ہوگیا

دامن پتھر تلے دبنا - تکلیف میں مبتلا ہونا ؎
قسمت میں مقرر ہے اب نہ ما من
پتھر کے تلے دبا ہے دامن

دامنگیر ہونا - دامن پکڑ لینا - روک لینا - گلے کا ہار ہونا - داد خواہ ہونا ؎
خوف ہے اس کو نہ دامنگیر ہو وقت ذبح
ہاتھ بسمل کا دبا لیتا ہے اکثر زیر پا

دانت پیسنا - غصہ ہونا -
آپ کا مجھ پر دانت پیسنا بے فائدہ ہے - اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے ؎
رقیب پیستے ہیں دانت بزم جاناں میں
ہے مجھ پہ دانت ہیں دانتوں میں ہوں زبان کی طرح (نظم)

دانت ہونا } تکلیف دینے کا ارادہ رکھنا ؎
دانت رکھنا }
میرے گلنے کی لے رہی ہو خبر
دانت ہے آپ کا میرے اوپر

دانتوں میں زبان کی طرح رہنا - دشمنوں میں رہنا

اور تکلیف سے بچنا ؎

کام سے کام ان کو گو ہو عالم نکتہ چیں
رہتے ہیں بتیس دانتوں میں زبانوں کی طرح

دانتا کل کل - دانتوں کا بھیڑ - بحث تکرار - جھگڑا ؎

پیری میں کہاں اب وہ جوانی کے مزے
اے ذوق - بڑھاپے سے ہے دانتا کل کل

دانت کھٹے کرنا - پست کرنا - ہرا دینا - مات کرنا -
پانی پت کی لڑائی میں بیرم خاں نے ہیموں کے دانت
کھٹے کر دئے -

(۱) سامنے آئے مرے گر عشق کے میدان میں
کھٹے کر دوں ایکدم میں اے ظفر رستم کے دانت

(۲) شوق کے دانت کیوں نہ ہوں کھٹے
شوخ کی آنکھ مثل کیری ہے

دانہ دانہ پر مہر ہے - قسمت میں لکھی ہوئی روزی
ہر جگہ مل جاتی ہے -

داؤ گھات میں ہونا - موقعہ ڈھونڈنا ؎

ہے دل کے داؤ گھات میں مژگاں سے چشم یار
کرتی ہے قصد ٹٹی کے اوجھل شکار کا (ذوق)

دبی آگ کریدنا - پرانے جھگڑوں کو تازہ کرنا +
شریف آدمی آگ کو نہیں کریدتے - بلکہ جھگڑوں کو
مٹانے کی کوشش کرتے ہیں +

دبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے - مصیبت کے
وقت ادنےٰ لوگوں کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے -

واقعی میں نے ان کی بڑی منت سماجت کی۔ لیکن کرتا بھی کس طرح نہ۔ ان کے قابو میں پھنس گیا تھا۔ دبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے۔

دردسر۔ تکلیف۔ ناحق مصیبت ؎

بس طبیب اُٹھ جا میرے بالیں سے مت دے دردسر
کام جاں آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا

محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول
بنی آدم نہ لے یہ دردِ سر مول

درگزرنا۔ چھوڑ دینا۔ صبر کرنا ؎

آج میں اپنے جی سے درگذرا
دل نہ پر عاشقی سے درگذرا (معروف)

درہم و دینار کا عاشق ہونا۔ روپیہ کا لالچی ہونا ؎

اے وائے بر آں عاشق نادار کہ جس کا
معشوق ہوا درہم و دینار کا عاشق

دریا کا چڑھ کر اُترنا۔ ترقی کے بعد تنزل کا آنا ؎

دکھا نہ جوش و خروش اپنا زور پر چڑھ کر
گئے جہاں میں دریا بہت اتر چڑھ کر (ذوق)

دریا کو کوزہ میں بند کرنا۔ لمبے مضمون کو مختصر کر دینا ؎

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلایا
چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلایا (ذوق)

دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔ اپنے افسر کے ساتھ بگاڑ کرنا ؎

تمہیں اپنے افسر کی نافرمانی کرکے انہیں مخالف نہیں

بنانا چاہئے ۔ بھلا ” دریا میں رہنا اور مگر مچھ سے بیر“ ؎

ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر
رہیں دریا میں اور مگر مچھ سے بیر

دستک دینا ۔ کھٹکھٹانا ؎

در جلاد پہ دی جا کے جو میں نے دستک
موت بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں

دس کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ ۔ جس کام کو ایک آدمی نہیں کر سکتا ۔ بہت سے مل کر اس کو کر لیتے ہیں ۔ اتفاق میں برکت ہے ۔
تم سارے مل کر اگر اس غریب کو ایک ایک پیسہ بھی دو ۔ تو اس کے لئے گھر پہنچنا آسان ہو جائیگا دس کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ مشہور مثل ہے ۔

دکان بڑھانا ۔ دکان بند کرنا ۔ کام ختم کرنا ؎

تھی نہ بات ان کی ابھی ختم پہ آنے پائی
اور تجارت یہ دکان تھی نہ بڑھانے پائی (آزاد)

دل آجانا ۔ محبت ہونا ؎

میرا دل کئی دنوں سے اس تصویر پہ آیا ہؤا ہے
لیکن قیمت ادا کرنے سے قاصر ہوں ؎

اس کے اُٹھتے ہی ہم جہاں سے اُٹھے
کیا قیامت ہے دل کا آ جانا (مومن)

دل اٹکانا ۔ محبت میں پھنسانا ؎

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا
دل نہ اٹکائے تمہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

دل الجھنا - (۱) دل کا تکلیف میں مبتلا ہونا ۔

جو بال اس کے الجھتے ہیں تو دل اپنا الجھتا ہے
یہاں ہے درد شانے میں وہاں زلفوں میں شانہ ہے

(۲) محبت ہونا ۔

دل تیری گیسوؤں میں الجھا ہے
ایک سر ہے ہزار سودا ہے

دل بیٹھنا - ہمت ٹوٹ جانا ۔

بیٹھنے لگتا ہے دل آوے کی طرح
یاس ڈراتی ہے چھلاوے کی طرح

دل باغ باغ ہونا - دل خوش ہونا ۔

جب بچہ مسکراتا ہے تو ماں کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے

دل بھر کر دیکھنا - خوب سیر ہو کر دیدار کرنا ۔

جس دن سے اس سے آ کے چھوٹا میرا نصیب
دل بھر کے ایک دن نہ ہوا دیکھنا نصیب

دل بندھنا - ہمت کرنا - حوصلہ رکھنا ۔

چھوٹے ہوئے ہیں گو جی پر دل ہٹے ہوئے ہیں ملنے سے بھی سوا ہے چھٹنا محال تیرا

دل بجھنا - دل کا مردہ ہونا نا امید ہونا ۔

دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یارب
کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو

دل پسیجنا - رحم آنا - نرم دل ہونا ۔

اُف - وہ کس قدر سنگ دل ہے - کہ بکر کی ایسی بری حالت کو دیکھ کر بھی کبھی اس کا دل نہیں پسیجا ۔

پسیجا ایک تیرا دل نہ اے شیریں کبھی اس پر

جگر پانی ہوا فرہاد کی باتوں سے پتھر کا (شہیدی)

دل پکانا - دکھ دینا - تکلیف دینا ؁

دم دے انہیں بھی کوئی ان کا بھی دل پکائے
زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں

دل پکڑنا - دکھی ہونا - مصیبت کو دیکھ کر تاب نہ لانا ؁

کس کو درد اپنا سناؤں کون لا سکتا ہے تاب
دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مرے فریاد سے

دل توڑنا - حوصلہ ہرا دینا - نا امید کرنا - کسی کے دل پر چوٹ لگانا ؁

نازک خیالیاں مری توڑیں عدو کا دل
میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں

دل جلانا - تکلیف اور رنج پہنچانا -

کسی کا دل نہ جلاؤ - خدا اس سے ناراض ہوتا ہے -

دل چرانا - (۱) کسی کا دل موہ لینا ؁

وہ دل کو چرا کر جو لگے آنکھ چرانے یاروں کو گیا ان پہ بھرم اور زیادہ

(۲) کام سے ٹلنا ؁

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام کس منہ سے جنت کی طلب

دل چھین لینا - دل قابو میں کر لینا - موہ لینا ؁

گھر آنکھوں میں کر گیا ہے بے دید دل چھین لیا نظر ملا کے

دل چار چار ہاتھ اچھلنا - بہت خوش ہونا - نہایت بیقرار ہونا ؁

سینہ پہ ہاتھ رکھیو میرے ذرا ایک بار ہاتھ

یہ حال ہے کہ اُچھلے ہے دل چار چار ہاتھ

دِل خون ہونا - بہت رنج و غم میں ہونا ؎

دل خون ہوئے اک دم میں ہزاروں کے ستمگر
کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا

دل دینا - محبت کرنا ؎

اپنے کیے کی اب تو سزا پائی لے جیب
دل ان کو دے کے مورد الزام ہوگیا

دِل دیکھنا - امتحان کرنا - دل ٹٹولنا ؎

جگر کر چاک تاثل دیکھتا تھا جو پوچھا تو کہا دل دیکھتا تھا

دِل سے اُتارنا - کسی چیز کو بھول جانا - محبت کا نہ رہنا ؎

اترے جو تن سے سر تو زہے سرفرازیاں
ایسا نہ ہو کہ وہ مجھے دل سے اُتار دے

دِل کا غبار - دلی رنج ؎

کیا تجھ پہ جان کوئی جان نثار دے
مٹی تلک[1] نہ جب تیرے دل کا غبار دے (ذوق)

[1] مٹی دینا - دفن کرنا

دِل کھٹا ہونا - دِل کا متنفر ہونا -

اب ملازمت سے میرا دل کھٹا ہوگیا ہے +

دِل کے پھپھولے توڑنا - دل کا غبار نکالنا ؎

دل کے سارے پھپھولے توڑوں میں
نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑوں میں (ذوق)

دِل لگانا - محبت کرنا ؎

اگر اُٹھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے

لگا یا جی کو اپنے روگ جب سے دل لگا بیٹھے (ذوق)

دل لگنا - محبت ہونا ؎

بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے
پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے (ذوق)

دل لینا - دل کو قابو میں کرنا ؎

دل لیتی ہے وہ زلف سیاہ فام ہمارا بجھتا ہے چراغ آج سرِ شام ہمارا

دل میں بیٹھنا - دل میں جگہ پانا - ذہن نشین ہونا -

دل میں گھر کرنا - کسی شخص کے نزدیک عزت پانا - کسی کے دل میں کھب جانا ؎

ہر دل میں کرینگے اپنا گھر ہیں ہم تو محبت کے پیکر
ہر کونے کونے میں جا کر ہم پریم کے راگ سنا دینگے
کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے انسان وہ کیا نہ جو دل دلبر میں گھر کرے

دل میں گرہ پڑنا - رنج آنا - فرق آنا ؎

پڑ گئی تھی جو ترے دل میں گرہ نہ ہوئی سعی ہر چند میرے ناخن تدبیر نے کی

دلوں میں شور ڈالنا - محبت میں بیقرار کرنا ؎

نظیر اک اور لکھ ایسی غزل جو سن کے دل خوش ہو
تیری اس ڈھب کی باتوں نے دلوں میں شور ڈالا ہے

دل ہاتھوں میں لینا - دل خوش کرنا ؎

دل لے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دل دہی کر
آ جائے ہے جہاں میں آگے لیا دیا کچھ

دل میلا کرنا - دل رنجیدہ کرنا - غصہ ہونا ؎

دل میرے سوگ میں مت کر تو برادر میلا
یاں سمجھ جاتے ہیں، ہوتا ہے جو تیور میلا (مصحفی)

دل میں چٹکی لینا - پوشیدہ طور پر بے قرار کرنا ؎
بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں   چاہیے منقار چٹکی لے دل صیاد میں
دم بھرنا - (۱) محبت کا دعوےٰ کرنا - خیر خواہی کرنا ؎
گرمجوشی سے جو ہر دم مرا دم بھرتے تھے   سرد مہری سے وہ ارباب غرض جلنے لگے
(۲) جب اس مجلس میں حقہ آتا ہے - تو سب حقہ کش اسی کا دم بھرتے ہیں +
دم بخود ہونا - چپ ہونا - حیران ہونا -
میں اس کی بد کلامی سن کر دم بخود ہو گیا +
دم پر بننا - دکھ میں گرفتار ہونا ؎
نہیں بولا کبھا غیروں سے تو میں نے نہ کی اُف تک
تیری محفل میں دم پر آ بنی لیکن نہ دم مارا
دم چرانا - سانس روک کر مردہ سا بن جانا -
دُم دبا کر بھاگنا - چپکے سے نکل جانا ؎
پس اب دُم دبا کر چلے جایئے   اِدھر اور اُدھر کی ہوا کھایئے (مولفہ)
دم خفا ہونا - سانس بند ہونا ؎
پھرے آزاد تو اور قید مرغانِ سحر ہوویں
پڑے پنجروں کے اندر بیکسوں کے دم خفا ہو ویں
دم دینا - (۱) جان دینا (۲) فریب دینا ؎
دم نہ لے اے اثر آہ کہ معلوم ہوا
جن پہ دم دیتے ہیں ہم وہ ہمیں دم دیتے ہیں
دم لبوں پہ ہونا - جاں بلب ہونا - قریب المرگ ہونا ؎
یار کی کوئی خبر لاتا نہیں   دم لبوں پہ ہے نکل جاتا نہیں
دم نہ مارنا - چپ رہنا ؎

وہ قیامت ہے تری فوج کہ شورِ محشر
دم نہ مارے کبھی سن پاوے جو گھوڑے کی سہیل (ذوق)

دم مارنا - دعوے کرنا -

دوستی کا مارتے ہیں یک دگر دم آشنا
ہوتی ہے معلوم باہم آ پڑے ہے جب غرض

دم میں آنا - قابو میں آنا - جھانسے میں آنا - فریب میں آنا
خواہ کوئی کتنی ہی چکنی چپڑی باتیں کیوں نہ کرے - وہ
کسی کے دم میں نہیں آئیگا ؎

نہ چاہے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھئے
دیا نہ کس کس نے اس کو دھاگا نہ دم میں وہ گلعذار آیا

دم میں دم رہنا - زندہ رہنا ؎

مثال نے ہے مرا جب تلک کہ دم میں دم
فغاں ہے میرے لئے اور میں ہوں فغاں کے لئے (ذوق)

دم ہوا ہونا - دم نکلنا - جان پر مصیبت آنا ؎

اڑائیں پون جادوگر بلا سے ہم نہیں ڈرتے
پہ اپنا دم ہوا ہوتا ہے اس چشم پر افسوں سے

دم ناک میں ہونا - تنگ آنا ؎

جب گئی حالت بگڑ حد سے سوا آگیا دم ناک میں ماں باپ کا

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی - تھوڑے کام کی
زیادہ مزدوری دینا ؎

حجامت بنانے کو آیا تھا نائی حجامت بناتے ہی مانگی رضائی
مثل اس وقت مجھ کو یہ یاد آئی کہ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی

دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی گئی - معمولی

نقصان برداشت کرکے ہی آدمی کی آزمائش ہو گئی +

دن پھرنا - اچھے نصیب کا آنا ؎

ابھی تو دیکھئے کب تک پھریں ہمارے دن
ہمیں ہیں گردشیں دن رات آسمان کی طرح

دنوں کا پھیر ہونا - بُرے دن آنا - کم بختی کا دور ہونا ؎

دنوں کا عجب اس کے یہ پھیر تھا کہ اس چاندنی پہ یہ اندھیر تھا

دنیا سے اُٹھنا - مر جانا ؎

یاں سے کیا دنیا سے اُٹھ جاؤں اگر رُکتے ہیں آپ
رُک گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر رُکتے ہیں آپ (مومن)

دنیا کی ہوا لگنا - پیدا ہونا ؎

میں ہوں چکر میں - لگی جس دن سے دنیا کی ہوا
حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا (ذوق)

دن کاٹنا - وقت گزارنا ؎

کاٹئے دن زندگی کے ان یگانوں کی طرح
جو سدا رہتے ہیں چوکس پاسبانوں کی طرح

دن لگنا - حوصلہ ہونا - غرور کرنا - شیخی بگھارنا ؎

آتا ہے ہر سحر اٹھ تیری برابری کو
کیا دن لگے ہیں دیکھو خورشید خاوری کو (خان آرزو)

دو بول پڑھانا - شادی کرنا -

غریب بیچارہ لڑکی کے دو بول پڑھا کر فارغ ہوا - چار پیسے چڑھ گئے ہیں - اُتر جائینگے +

دو چار ہونا (ملنا) - میں سکول سے گھر آ رہا تھا کہ راستے میں ایک ایسے نالائق سے دو چار ہوا - جس

بیٹے ہیرا بہت سا قیمتی وقت باتوں میں ہی گنوا دیا۔
مشکل سے پیچھا چھڑا کر آیا ہوں +
دو بدو ہونا۔ سامنے آنا۔ مقابل ہونا ؎
دوا بدل کے قافیہ تو اس غزل کو لکھ
اے بے ادب تو درد سے دو بدو نہ ہو (سودا)
دو زبان ہونا۔ وعدہ سے پھر جانا ؎
ایک ہی زبان دیکھو تو ہم کو زبان دو کرتی ہے رو سیاہ قلم کو زبان دو
دو ٹوک جواب دینا۔ صاف جواب دینا۔ بغیر لحاظ و
شرم کے جواب دینا۔
وہ ہر کسی کو دو ٹوک جواب دیتا ہے +
دوزخ میں ڈالنا۔ چھوڑ دینا۔ ترک کرنا ؎
مومن خدا کے واسطے ایسا مکان نہ چھوڑ
دوزخ میں ڈال خلد کو کوئے بتاں نہ چھوڑ (مومن)
دودھ بڑھانا۔ دودھ چھڑانا۔
جب ڈھائی سال کا بچہ ہو گیا۔ تو اس کے باپ نے
دودھ بڑھانے کی رسم شان و شوکت سے ادا کی +
دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا
ہے۔ صدمہ اٹھایا ہوا ذرا ذرا خیال رکھتا ہے۔
میں بغیر زیور گروی رکھنے کے آپ کو قرض نہ دونگا
کیونکہ کئی آدمیوں نے مجھ سے قرض لیا اور ایک
پائی تک واپس نہ کی۔ آپ جانتے ہی ہیں۔ کہ
دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے +
دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔ پورا پورا انصاف کرنا۔

رو رعایت نہ ہونا۔
جب اس فاضل مجسٹریٹ کے سامنے یہ معاملہ رکھا گیا تو اس نے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیا۔

دودھ کے دانت ہونا | ناتجربہ کار ہونا۔ احمق
دودھ پیتا بچہ ہونا | تم کوئی دودھ پیتے بچے
دودھ کی بو منہ سے آنا | نہیں ہو۔ جاؤ دنیا میں
اپنی معاش کی فکر کرو۔ بھائی ابھی تمہارے دودھ کے دانت ہیں۔ کچھ سوچ بچار کر بات کیا کرو +

دور کے ڈھول سہاونے۔ کسی چیز کو دیکھنے پر ایسا اچھا نہ لگنا۔ جیسی اس کی تعریف ہو۔ میں تو ان کو بڑا نیک خیال کرتا تھا۔ لیکن جب ان کے ساتھ دو مہینے مجھے کاٹنے پڑے۔ تو میرا دم ناک میں آگیا۔ سچ ہے دور کے ڈھول سہاونے ہوتے ہیں +

دوڑ دھوپ کرنا۔ بہت کوشش کرنا۔
نوکری کے لئے اس نے بہت دوڑ دھوپ کی۔ مگر سب اکارت گئی +

دولھا کے ساتھ برات۔ سردار کے ساتھ فوج ہے
جب تک ہے روح جسم میں چلتے ہیں ہاتھ پاؤں
دولھا کے دم کے ساتھ یہ ساری برات ہے

دونو ہاتھ تالی بجتی ہے۔ دونو گروہ کسی امر کا باعث ہوتے ہیں ٥
یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونو ہاتھ سے تالی

جو وہ نہ آوے تو میں بھی نہیں بلانے کا،

دہن شیر میں بیٹھنا ۔ مصیبت میں پڑنا ؎

دہن شیر میں جا بیٹھے لیکن اے دل
نہ کھڑے ہوجیے خوبان دل آزار کے پاس

دُھن کا پورا ہونا ۔ اپنے خیال کا پکا ہونا ؎

ڈگر پر چل رہی ہے پن چکی
دھن کی پوری ہے کام کی پکی (محمد اسمٰعیل

دھوپ میں ڈاڑھی سفید کرنا ۔ بوڑھا ہو کر نا تجربہ کار ہونا ۔

کیا تم نے دھوپ میں ڈاڑھی سفید کی ہے ۔ جو اس معمولی سی بات کو نہیں سمجھ سکتے +

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا ۔ نکما اور بے مصرف آدمی ۔

پہلے میں اپنے آپ کو پر سرخاب سمجھتا تھا ۔ اب حکام کی بے اعتنائی ۔ عوام کی بے رخی ۔ کس مپرسی اور مالی تکلیف سے مجھے معلوم ہؤا ۔ کہ پنشنر دھوبی کا کتا ہے نہ گھر کا نہ گھاٹ کا +

دھونی دے کر بیٹھنا ۔ ضد کرنا ؎

جی میں آتا ہے کہ اب بھیس بدل جوگی کا
دھونی دے بیٹھے جا زلف دُھواندار کے پاس (ذوق

دُھوئیں اُڑانا } برباد کرنا ۔ بدنام کرنا ۔
دھجیاں اُڑانا }
؎

اڑا دینگے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گردوں کے

اگر چکر دھوئیں نے دل کے زبر آسماں باندھا

دھوئیں اڑانا - برباد ہونا - گم ہونا ؎

اڑ گئے اک آن میں جادو کے بابل کے دھوئیں
سرمہ آلودہ تری چشم پر افسوں دیکھ کر

دہنے ہاتھ کا کھانا حرام - سخت قسم دینا ؎

جب تک حلال کرے نہ مجھ بیگناہ کو
قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے

دیدہ دکھانا - غصہ ہونا - گھورنا ؎

الٰہی خیر پھڑکتی ہے آنکھ کیوں بائیں
غضب ہے وہ مجھے دیدہ دکھائیگا پھر کیا

دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے - نتیجہ کا منتظر ہونا ؎

کوسنے کو جو اٹھا سر پر اٹھائی مجلس
دیکھئے بیٹھے جو پھر اونٹ تو بیٹھے کس کل

دیوار بھی کان رکھتی ہے - بھید کو پوشیدہ رکھنے میں سخت کوشش کرنی چاہئے ۔ تاکہ دیوار بھی نہ سُنے
بھائی آہستہ بات کرو - دیوار بھی کان رکھتی ہے
ایسا نہ ہو کہ لینے کے دینے پڑ جائیں -

ڈ

ڈاک لگنا - پے در پے قے آنا ؎

کیا پیوں میں ہجرسائی میں کہ لگ جائیگی ڈاک
پس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائیگا

ڈاڑھ گرم کرنا - کھانا - رشوت لینا -
اس ایک آنہ کی مٹھائی سے تو ڈاڑھ بھی گرم نہ ہوگی - کم از کم چار آنے تو خرچ کرو +

ڈھاڑیں مار کر رونا - زار و قطار رونا - سخت گریہ وزاری کرنا -
راجہ دسرتھ رامچندر کے بن باس جانے پر ڈھاڑیں مار کر روتا تھا -

ڈانواں ڈول پھرنا - آوارہ اور بد حال پھرنا -
اجنبی دوسرے شہر میں جا کر بوجہ ناواقفیت ڈانواں ڈول پھرتے ہیں -

ڈنکے کی چوٹ کہنا - علانیہ کہنا -
میں ڈنکے کی چوٹ سے کہتا ہوں کہ جو شخص خدمت کریگا - مخدوم ہو جائیگا -

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا - مصیبت زدہ کو ذرا سی مدد کافی ہے ؎

نامرادوں کے لئے تیرا اشارہ ہے بہت
ڈوبنے والوں کو تنکے کا سہارا ہے بہت (دعا)

ڈھاک کے تین پات - مفلس ہونا - غریب ہونا - ترقی نہ کرنا - نامراد -
میں نے اس کو بہتیرا سمجھایا - مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات نکلا +

ڈھل جانا - متوجہ ہونا - رُخ کرنا ؎

سب اُسے جانتے ہیں وہ رکابی مذہب

اس کو لالچ جو کوئی دیگا - وہ ڈھل جائیگا

ڈھول کی آواز دُور سے سہاونی - ایسے آدمی کی نسبت بولتے ہیں - جس کا شہرہ اصلیت سے زیادہ ہو -

ڈھول کے اندر پول - ظاہر نمود ہے - در اصل کچھ نہیں ہے -

ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں - چیز کا اپنے پاس ہونا اور تلاش کے لئے مارے مارے پھرنا +

ڈینگ مارنا - شیخی بگھارنا - غرور کرنا -

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد چننا - متفق الرائے نہ ہونا - الگ رہنا ؎

قوم میں جو ہوتا ہے چھوٹا بڑا
چنتا ہے ڈیڑھ اینٹ کی مسجد جدا

ڈھلتی پھرتی چھاؤں - زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ہے - بہوتا ہے -
دنیا کی دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے - کبھی ادھر کبھی اُدھر -

ذ

ذرا سا منہ نکل آنا } خوف یا بیماری کی وجہ سے دبلا ہو جانا - چہرے کا اُتر جانا - بس
اتنا سا منہ نکل آنا } نے اس کو ذرا سا دھمکایا - تو اس کا ذرا سا منہ نکل آیا +

ذکر چل کر رہ جانا - بات ہونا - مگر پھر بند ہو جانا ؎

جل گئے پروانے شمع پانی پانی ہو گئی
میرا تیرا ذکر چل کر انجمن میں رہ گیا

ذرا دُم باقی ہے - تھوڑا کام باقی ہے -
عمارت کے مکمل ہونے میں صرف بر آمدوں کی کسر ہے - ہاں ہاتھی نکل گیا ہے - صرف ذرا دُم باقی ہے

ذات شریف } بڑے جناب اور مذاقاً شریر اور فتنہ
ذات بزرگ } پرداز کو کہتے ہیں ؛

یہ وہی ذات شریف ہیں - جن کی سارے شہر میں دھوم مچی ہوئی ہے - اور ہر کوئی ان کی شکل سے دُور بھاگتا ہے -

---

ر

راجا اندر کا اکھاڑہ - عیش و عشرت کا مقام - خوبصورت عورتوں کا ہجوم -
آج بوجہ شادی کے یہ گھر راجہ اندر کا اکھاڑہ معلوم ہوتا ہے ؛

راجا کے گھر موتیوں کا کال - جہاں جس چیز کی کثرت ہو - وہاں وہ چیز نہ ہو - تو یہ مثل بولتے ہیں -

راجا کے گھر آئی رانی کہلائی - امیر سے نسبت ہو کر ادنےٰ بھی امیر بن جاتا ہے -

رات تھوڑی سوانگ بہت - کاروبار زیادہ اور فرصت کم ہے ؎

بن جو کچھ بن سکے جوانی میں
رات تو تھوڑی ہے بہت ہے سانگ

رات آنکھوں میں کاٹنا۔ مصیبت میں تمام رات جاگنا ؎

سودا تیری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات
اب آئی سحر ہونے کو ٹک تو کہیں مر بھی

رات سولی پر کاٹنا۔ بہت تکلیف اٹھانا ؎

شمع نے رو رو کے کاٹی رات سولی پر تمام
شب کو جو محفل سے تو اے زیب محفل اٹھ گیا (ظفر)

راس آنا۔ موافق ہونا۔

مجھے لاہور کی آب و ہوا راس نہیں آئی +

رال ٹپکنا۔ کسی چیز کو دیکھ کر منہ میں پانی بھر آنا۔ لالچ ہونا۔

بچے نے بازار میں جا کر جونہی مٹھائی دیکھی۔ اس کی رال ٹپک پڑی +

رام کہانی۔ لمبی چوڑی داستان ؎

دھن دولت آنی جانی ہے یہ دنیا رام کہانی ہے
یہ عالم عالم فانی ہے۔ باقی ہے ذات خدا بابا

اس نے مانڈلے جیل میں رہنے کی رام کہانی سنائی جو نہایت دلچسپ تھی +

رام نام جپنا پرایا مال اپنا۔ ظاہر میں پرہیزگار باطن میں بدکار +

راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا ؎

راہ اس کی برسوں دیکھی آنکھیں غبار لائیں
نکلا نہ کام اپنا اس انتظار سے بھی (آفاق)

راہ کرنا۔ محبت و پیار کرنا۔ مدد کرنا ؎
جس سے دنیا میں نہ میں راہ کروں
ہو اگر شیر تو روباہ کروں (حالی)

راہ ہونا۔ میل جول ہونا۔ رغبت ہونا۔ جان پہچان ہونا۔
عجب ہی بھول بھلیاں ہے غفلت ہستی
جسے کہ راہ ہوئی اس سے خوب ہی بھٹکا

رائی کا پہاڑ بنانا } چھوٹی سی بات کا بتنگڑ بنانا۔
رسی کا سانپ بنانا } لوگ اپنے گریبان میں منہ ڈال کر نہیں دیکھتے۔ لیکن دوسروں کے قصور رائی کا پہاڑ بنا کر ظاہر کرتے ہیں ÷

رسی جل گئی پر بل نہیں گیا۔ بہت زک اٹھائی مگر ٹر نہ چھوڑی۔ مرتے مر گیا پر چوچلے نہ گئے ؎
نہ پیچ و تاب نکلے دل سے نہ آہ سوزاں
رسی جلی بلا سے پر اس کا بل نہ جلے

رفو چکر ہونا۔ بھاگ جانا۔ روپوش ہو جانا۔
نہیں معلوم وہ مکار سادھو اتنی جلدی کہاں رفو چکر ہو گیا۔

رکاب میں پاؤں۔ ہر وقت تیار رہنا۔

رکابی مذہب وہ شخص جس کے قول و فعل کا اعتبار نہ ہو۔ ہر دیگ کا چمچہ۔ در در کا کتا ؎
ایک فاقہ کی ہوا میں اُڑ گئے مکھی کی طرح

سب رکابی مذہب و حرصی پلاؤ نان کے

رنگ پھیرنا۔ اثر کرنا ؎

عالم پہ تو جو آتی ہے رنگ اپنا پھیرتی
ہاتھوں سے مشک اڑاتی ہے عنبر بکھیرتی

رنگ پیدا کرنا۔ رونق پانا ؎

اے شیشہ گر جو دل کوئی ٹوٹا جو بنا دے
پیدا کرے پھر اور شیشہ گری رنگ

رنگ سرخ و سفید ہونا۔ خوش ہونا ؎

اس لیئے لے کر جام رنگ اپنا ہوا سرخ و سفید
اور بزم دلربا میں منہ ہوئے کتنوں کے زرد

رنگ فق ہونا۔ رنگ اڑ جانا۔ رنگ سفید ہونا۔ ڈرنا ؎

رنگ مکھڑے کا مجھے دیکھ کے فق ہوتا ہے
پیدا کی آہ نے شاید میری تاثیر سفید
اڑ گیا ہے ہجر جاناں میں میرے چہرے کا رنگ
قطرۂ خوں جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا

رنگ لانا۔ مزا چکھانا۔ بدلہ لینا۔ تکلیف میں مبتلا کرنا ؎

جب ہوا وہ ناز پروردہ جواں رنگ لائیں اس کی بے پرائیاں

رنگ نیلا ہونا۔ حسد میں جلنا ؎

ملا آج مجھ کو وہ چنچل چھبیلا ہوا رنگ سن کر رقیبوں کا نیلا

رنگ میں بھنگ ہونا۔ خوشی میں غمی کا واقعہ ہونا۔ جب دولہا کی برات دلھن کے گھر کے پاس پہنچی۔ تو آتشبازی کے چلنے سے ایک مکان کو آگ لگ گئی۔ جس میں تین آدمی جل مرے اور کئی جھلس گئے۔ اس لئے رنگ میں

بھنگ پڑ گئی +

رنگ رلیاں منانا۔ عیش و عشرت کرنا +

وہ باپ دادا کی کمائی سے رنگ رلیاں مناتا ہے +

روتے کیوں ہو صورت ہی ایسی ہے۔ رونی صورت ہے +

رونگٹے کھڑے ہونا۔ رُوئیں کھڑے ہونا۔ حیران رہ جانا سکتہ طاری ہونا ؎

ایسے خونخوار ہیں اس ترک کے موئے مژگاں
کہ تصوّر سے یہاں روئیں کھڑے ہوتے ہیں

رُوح کا قفس عنصری سے پرواز کرنا۔ مر جانا۔ ہیضہ کی بیماری لگ جانے سے جھٹ پٹ ہی اس کا رُوح قفس عنصری سے پرواز کر گیا +

رونا رونا۔ رام کہانی سنانا۔ دکھ درد بیان کرنا ؎

ظفر اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کس کے
رہا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہے رونے ہیں (ظفر)

رُونمائی۔ مُنہ دکھاوے کی نقدی ؎

رونمائی میں تجھے دے مہ و خورشید فلک
کھول دے منہ کو جو تو منہ سے اٹھا کر سہرا (ذوق)

ریل پیل۔ کثرت۔ بہتات بھیڑ بھاڑ

رنگ رلیاں مناتے یو فارمی کرتے چلے جاتے تھے۔ راہ میں وہ بھیڑ۔ وہ ریل پیل کہ عیاذاً باللہ۔ شانے سے شانہ چھلتا تھا +

ریت کی دیوار کھڑی کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔

بے فائدہ کام کرنا ؎

گر گئی باقی جو ہے گر جائیگی   ریت کی دیوار حضرت آپ کی

ریز کرنا - چھیڑ کرنا ؎

جو آکے ریز کرے میرے آگے موسیقار

تو ایسے کان مروڑوں کہ بے سُرا کر دوں

ریشم کی گانٹھ - مضبوط گرہ - سخت ناراضگی ؎

اب کھلے کیا رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ

دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل اُلجھانا میرا (جرأت)

ریوڑی کے پھیر میں آنا - مصیبت میں مبتلا ہونا

وہ ایسا ریوڑی کے پھیر میں آیا - کہ گھر بار اور زیورات سب کچھ گنوا بیٹھا +

ز

زار زار رونا - زار و قطار رونا - بہت رونا ؎

گلے لگ کے رونے لگی زار زار

کیا اپنے تن من کو اس پر نثار (میر حسن)

زبان اُلٹنا (پلٹنا)، زبان بدلنا - اقرار سے پھرنا +

اس نے مجھے کتاب دینے کا وعدہ کیا تھا - لیکن آج اس نے اپنی زبان پلٹ دی ہے - کہتا ہے کہ میں نے کوئی وعدہ نہ کیا تھا -

زباں بگڑنا - بد زبانی کرنا - گالیاں دینا +

ابھی سے اس بچے کی زبان بگڑ گئی ہے - نہ جانیے

آئندہ کیا ہوگا؟

زبان پر چڑھنا - تکیہ کلام ہونا - حفظ ہو جانا - از بر ہونا +

آج کے سبق کو بہتیرا میں نے یاد کیا - لیکن تا حال زبان پر نہیں چڑھا +

زبان پکڑنا - بات کاٹنا +

تم جو کچھ کہنا چاہتے ہو - بے شک کہ دو - تمہاری زبان کو تو کوئی نہیں پکڑ سکتا +

زبان درازی کرنا - جلدی جلدی بولنا - بکواس کرنا - گالیاں دینا - بد زبانی کرنا -

اس ذات شریف نے بازار میں کھڑے ہوکر ایسی زبان درازی کی - کہ لوگوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دیں +

زبان دینا - اقرار کرنا ؎

بُری شے ہے زباں دے کر مکرنا
بشر کو پاس لازم ہے زباں کا

زبان دہن میں رکھنا - خاموش رہنا ؎

زباں رکھ غنچہ ساں اپنے دہن میں
بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں

زبان کا پورا - وعدہ ایفا - قول کا پکا +

وہ زبان کا پورا ہے - ہر ایک آدمی اس کی بات پر یقین کرتا ہے +

زبان کا کام ہاتھوں سے نکلنا - بول نہ سکنا -

صرف ہاتھوں سے اشارے کرنا ۔

تحریر کا تھا واں ہر اک کو مقام
زباں کا نکلنا تھا ہاتھوں سے کام

زبان کے نیچے زبان ہونا - کہہ کر جلد پھر جانا ۔

رنگیں تیری زباں کے نیچے زبان ہے
مطلق تیری بات میں نہیں ہے بھدرک[1]

[1] بھدرک :- قائمی - خوبی -

زبان کا چٹخارے لینا - عمدہ اور مزیدار کھانا کھا کر ہونٹ چاٹنا +

اس لطیف کھانے کو یاد کر کے زبان ابھی تک چٹخارے لیتی ہے +

زبان میں کانٹے پڑنا - زبان کا سوکھ جانا - لعاب نہ رہنا ۔

خار خارِ غم اُلفت جو کیا میں نے بیاں
سر بسر کانٹے زباں پر دمِ گفتار پڑے

زباں ہارنا - وعدہ کرنا - قول دینا -

زبانِ خلق نقارہ خدا - جو بات خلقت میں مشہور ہو جائے - سچ ہو جاتی ہے +

زبردست کا ٹھینگا سر پر - طاقتور کمزوروں سے سب کچھ کرا لیتا ہے +

زخم بھرنا - زخم کا درست ہونا ۔

دوستِ غمخواری میں میری سعی فرماوینگے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا (غالب)

زخم پر نمک چھڑکنا۔ گھاؤ بڑھانا۔ تکلیف زیادہ کرنا ؎

دُکھ پہ دُکھ دیتا ہے دُنیا کو فلک

زخم دے کر پھر چھڑکتا ہے نمک

زخم آلے ہونا۔ زخم کا گہرا اور تازہ ہونا ؎

زخم آلے ہوگئے چھل چھل کے سارے جسم کے

درد دل رمضان علی شاہ نے کر پیدا ہُوا (رمضان علی)

زخم کا ہنسنا۔ زخم کا کھلنا۔ زخم زیادہ ہونا ؎

سینہ و دل پر مرے زخم جگر ہنستے ہیں (ذوق)

ہنسنے دو چارہ گر وہ ہنستے ہی گھر بستے ہیں

زخم کو مرچیں لگنا۔ زخم میں سوزش ہونا ؎

مصروف چارہ دیکھا کیا چارہ گر کو میرے

مرچیں سی لگ رہی ہیں زخم جگر کو میرے

زردار کے سب ہیں بے زر کا خدا حافظ۔ مالدار کے سب دوست ہیں۔ مفلس کا ذریعہ بجز خدا تعالےٰ کوئی نہیں ہے ؎

زر دار کے تو سب ہیں بے زر کا خدا حافظ

پردار اڑتے پھرتے ہیں بے پر کا خدا حافظ

زمین آسمان کے قلابے ملانا۔ (۱) مبالغہ کرنا۔ ڈینگیں مارنا۔ چالاکی کرنا ؎

قلابے زمین و آسماں کے تو نہ ملا

اس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

(۲) بہت کرنا ؎

ہرچند ناتواں ہوں تو آگیا جو دل میں

وہ بجے گے ملا زمین سے تیرا فلک قلابا (میر تقی)

زمین پر اُتارنا - بے عزت کرنا - بے قدری کرنا - حقیر کرنا ؎

جو آج چڑھاتے ہیں ہمیں عرش بریں پر
دو دن کو اُتاریں گے وہی لوگ زمیں پر

زمین پر پاؤں نہ رکھنا - غرور کرنا ؎

اترا رہا ہے عطر سے عیش و نشاط کے
سچ ہے زمین پر پاؤں رکھے کیونکر آسماں (ذوق)

زمیں میں گڑ جانا - شرمندگی کے سبب چپ ہو جانا ؎

مُوا نہیں وہ سرے صیت سخن کو سُن کر
شرم سے گڑ گیا ہے زمیں میں خاقانی (ذوق)

زمین کی پوچھو آسماں کی کہتا ہے - سوال دیگر جواب دیگر - پوچھیں کچھ بتلاوے کچھ ؎

آخر شناس کو بھی خلل ہے دماغ کا
پوچھو اگر زمین کی کہے آسماں کی بات

زنجیر کرنا - قید کرنا ؎

اب کے بہت ہے شورِ بہاراں - ہم کو مت زنجیر کرو
دل کی ہوس ٹک ہم بھی نکالیں دھومیں ہم کو مچانے دو (میر)

زندہ در گور ہونا - قریب المرگ ہونا بوجہ مبتلا ہونے کے - سخت دکھ میں مبتلا ہونا -

زہر کھانا - رشک کرنا ؎

یہ جتنے نہ نہیں سب ان کے قد پر زہر کھاتے ہیں
چمن میں سبز کیونکر ہو نہ جائیں مرے پاؤں تک (ذوق)

زہر کے گھونٹ پینا - غصہ پی جانا - صبر کرنا ؎

گر رعایت کا کبھی ہوتا کوئی خواستگار
زہر کے پینا تھے گھونٹ آخر کہاں کے انگبیں

زہرہ آب آب ہونا - پتا پانی پانی ہونا - ڈر جانا -
اس کی شکل ایسی ہیبتناک اور ڈراونی تھی - کہ دیکھتے ہی میرا زہرہ آب آب ہو گیا +

زیر و زبر ہونا - تباہ ہونا ؎

پیر گردوں نے کہا طرفہ قیامت آئی
اب کوئی آن میں ہوتا ہے جہاں زیر و زبر

زیر نگیں ہونا - ماتحت ہونا قبضہ میں ہونا ؎
تھی یہ سب کائنات زیر نگیں ساتھ مور و ملخ کا لشکر تھا

س

سابقہ پڑنا - واسطہ پڑنا - لین دین ہونا +
اگر پورن سنگھ سے پہلے سابقہ پڑتا - تو میں کبھی اس سے لین دین نہ کرتا +

سات پردوں میں رکھنا - نہایت حفاظت سے رکھنا -
جب وہ دشمن کے خوف سے میرے پاس بھاگا آیا - تو میں نے اس کو سات پردوں میں رکھا +

ساکھ جاتی رہنا - عزت یا اعتبار میں فرق آنا +
مقروض کی ساکھ جاتی رہتی ہے +

سامنے آنا - مقابل ہونا ؎

سامنے آئے مرے گر عشق کے میدان میں

کھٹے کر دوں ایک دم ہیں اے ظفر رستم کے دانت

سامنا ہونا - مقابلہ ہونا - روبرو ہونا ۔

سامنا تجھ سے جو اے ناوک فگن ہو جائیگا
چوکڑی کو بھول کر تو نہ ہرن ہو جائیگا

سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے - کام بھی ہو جائے - اور کوئی نقصان بھی نہ اٹھانا پڑے - حکمت سے بغیر کسی تکلیف کے مطلب برآری ہو ۔
میں چاہتا ہوں کہ مقدمہ نہ کروں - اور روپیہ وصول ہو جائے - تاکہ سانپ بھی مر جائے - اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے ۔

سانپ چھاتی پر لوٹنا - حسد اور عداوت سے مضطرب ہونا ۔

گیسوئے یار اور دست رقیب
میری چھاتی پہ سانپ لوٹتا ہے

سانپ کا سونگھ جانا - سانپ کا کاٹنا ۔

شمیم کاکل مشکیں سے جو میں اونگھ گیا
تو آپ بولے کہ اس کو سانپ سونگھ گیا

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے - جس آدمی کو کسی سے تکلیف ہو - اگر وہ اسی طرح کی کسی اور چیز کو دیکھے تو اس سے ڈرتا ہے - دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے - سخت مصیبت زدہ ادنےٰ مصیبت سے بھی ڈرتا ہے ۔

چمن میں دیکھوں گیا سنبل کو ہول اس کی زلف کا مارا

مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسّی سے ڈرتا ہے

سانپ کا بچہ سپولیا - بُرے آدمیوں کی اولاد بھی بُری ہوتی ہے +

باپ تو شرابی تھا۔ بیٹا جوئے باز نکلا - سچ ہے سانپ کا بچہ سپولیا ہی ہوتا ہے +

سانچ کو آنچ نہیں - سچا کبھی نقصان نہیں اُٹھاتا۔ سچ کی قدر نہیں گھٹتی ہے

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل

وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ

ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھتا ہے -

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے - ہمیشہ یکساں حالت رہنا ہے

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے اہلِ درد

سبزہ ہماری پلکوں کا سیراب تھا سو تھا (میر تقی)

سانس اُکھڑنا مرنے کے قریب ہونا +

اس کا سانس اُکھڑ گیا ہے - کوئی دم کا مہمان ہے +

سانس بھر جانا
سانس پھول جانا } تکان وغیرہ کے سبب ہانپنے لگنا +
سانس چڑھ جانا

پہاڑ پر چڑھتے ہوئے میرا سانس پھول گیا +

سانگ بھرنا - فریب کرنا - دھوکا دینا - نقل کرنا +

سایہ ہو جانا - آسیب کا خلل ہو جانا +

سب بات کھوئی پہلے دال روٹی - پیٹ کا فکر سب

کاموں سے اوّل ہے +
پہلے کھانا کھالیں - پھر کام شروع کرینگے - سب بات کھوٹی پہلے دال روٹی - جب تک روٹی نہ ملے - کام کس طرح ہو +
سبز قدم - منحوس - نامبارک +
وہ ایسا سبز قدم ہے - کہ جہاں جاتا ہے - کوئی نہ کوئی حادثہ ہوا ہی چاہتا ہے -
سبز باغ دکھانا - دھوکا دینا سے
کل شیخ بن گئے مجتہد العصر ساقیا
دکھلا کے سبز باغ عذاب و ثواب کا
اس نے ایسے سبز باغ دکھائے کہ پہری شیشے میں اُتر آئی +
سبکدوش ہونا - آزاد ہونا - بری الذمہ ہونا - فارغ ہونا -
مر اتنے ہی سبکدوش ہوئے ورنہ ہنوز
اپنا سا منہ لئے پھرتے تھے قاتل سے
ستارہ گردش میں ہونا - برے دن آنا +
اس کا ستارہ گردش میں آگیا ہے - جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے - نقصان اُٹھاتا ہے +
ستارہ چمکنا - نصیبہ جاگنا سے
ستارہ اُس بلند اختر کا چمکیگا زمانے میں
یہی ہر ایک پنڈت اور منجم کا بیاں ہے اب (شاکر)
ست بچن کا نوکر ہونا - خوشامد کرنا - ہاں میں ہاں ملانا -
اس سے افسران بڑے خوش ہیں - کیوں نہ ہو - وہ

ست بچن کا نوکر ہے +

سترا بہترا۔ بہت بڈھا +

اس کی بات کا غصّہ نہ کرو۔ وہ سترا بہترا ہوگیا ہے۔

اس لیئے اس کی عقل ٹھکانے نہیں ہے +

ستم ڈھانا۔ غضب کرنا۔ کوئی بڑا عجب کام کرنا +

ستم ٹوٹنا۔ ظلم ہونا۔ غارت ہونا +

ستھراؤ کرنا۔ مار کر ڈھیر لگا دینا۔ بہت سے لوگوں کو

تہ تیغ کرنا +

اس نے تلوار سے دشمن کی فوج کا ستھراؤ کیا۔

اس صلے میں سپہ سالار بنایا گیا +

سٹھیا جانا۔ بے وقوف ہونا۔ بد حواس ہونا +

بڈھے میاں! تم کوئی بات ٹھکانے کی نہیں کرتے

معلوم ہوتا ہے کہ سٹھیا گئے ہو +

سٹ پٹائے پھرنا۔ آوارہ اور سرگرداں پھرنا +

جو لڑکے مدرسے نہیں جاتے۔ وہ گلیوں میں سٹ

پٹائے پھرتے ہیں +

سٹی گم ہونا۔ بد حواس ہونا +

سخت سست کہنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ طعن و تشنیع کرنا۔ جھڑکنا +

اُستاد نے طلبہ کو کام نہ کرنے پر سخت سست کہا +

سر اٹھانا۔ غرور کرنا۔ بغاوت کرنا۔ فخر کرنا ہ

سر اُٹھایا جو بگولے نے پریشاں ہوا

خاک ہو خاک کے پتلے کو سزاوار گھمنڈ

سر آنکھوں پر۔ بسر و چشم منظور ہے۔ برضا و رغبت

منظور ہے ؎

تم جو غصہ میں ہو تو غصہ میری سر آنکھوں پر
پر بشرطیکہ نہ ہو اور کسی کے باعث

سر بھاری ہونا - سر میں درد ہونا - سر چکرانا +
ساری رات میں جاگتا رہا - اس لئے سر بھاری
ہو رہا ہے +

سر بیچنا - فوجی نوکری کرنا - جان جوکھوں میں ڈالنا
میں نے دس روپیہ ماہوار پر سر بیچ دیا ہے +

سر ٹپکنا - نہایت کوشش - رونا - پیٹنا ؎

چارہ گر زنداں میں اس کے آستاں سے لے گئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر ٹپکا گئے

سر پر اُٹھانا - شور مچانا - دھوم مچانا -
لڑکوں نے شور مچا کر کمرہ سر پر اُٹھا لیا ہے +
ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے غل سے میرے
اس نے تو سب محلہ سر پر اُٹھا لیا ہے

سر پر آفتاب آنا - بہت دن چڑھنا ؎

عزیز و مست سخن ہو یا کہ سوتے ہو
اُٹھو اُٹھو کہ بس اب سر پر آفتاب آیا

سر پر پڑنا - بوجھ پڑنا - مصیبت آنا +
اس کا باپ مر گیا ہے - اب اس کے سر پر پڑیگی -
برداشت کریگا +

سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنا - بے تحاشا بھاگنا
بچے دیوانے کتے کو دیکھ کر ایسا سر پر پاؤں رکھ کر

بھاگا کہ باپ کے پاس آکر دم لیا +

سر پر چڑھانا - منہ لگانا - مغرور بنا دینا +

تم نے اس کو ایسا سر پر چڑھا دیا ہے - کہ وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا +

سر چڑھنا - مغرور ہونا - گستاخ ہونا ہ

آئینہ شانے سے کہتا ہے کہ سر چڑھ نہ بہت
منہ کی کھائے نہ کہیں چاک نہ ہو تیرا جگر

سر پر شیطان چڑھنا - سر میں غرور بھر جانا ہ

نشہ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطاں کے ایک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

سر پر جن سوار ہونا - اپنی ضد یا ہٹ پر قائم رہنا +

اس وقت تمہارے سر پر جن سوار ہے - تم کب کسی کی سنوگے +

سر پر چھپر رکھنا - کسی پر احسان چڑھانا - کسی کو بہت مقروض بنانا +

اس نے احمد کو روپیہ قرض دے دے کر اس کے سر پر چھپر رکھ دیا ہے - اب کس طرح روپیہ ادا کر سکیگا ؟

سر پر بٹھانا (رکھنا) تعظیم کرنا +

اگر آپ کبھی غریب خانہ پر تشریف لائیں - تو ہم آپ کو سر پر بٹھائینگے +

سر پر چڑھ کر بولنا - خود بخود ظاہر ہونا ہ

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے
جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے -

سر پر خون سوار ہونا - قتل کرنے پر تیار ہونا ہ

دستارِ سُرخ کیوں سرِ صیاد پہ نہ ہو
بلبل کا خون سر پہ ہے اس کے سوار آج (اسیر)

سر پر لینا۔ قبول کرنا۔ ذمہ اٹھانا +
میں آپ کی بات سر پر لیتا ہوں۔ میں نے اس کا فرضہ اپنے سر پر لے لیا ہے +

سر پر خاک ڈالنا۔ کچھ پرواہ نہ کرنا۔ رونا۔ پیٹنا۔
اس نے ماں کے مرنے پر اپنے سر میں خاک ڈالی +

سر پر موت سوار ہونا
سر پہ موت کھیلنا } قریب المرگ ہونا +

سر پر کھڑا ہونا۔ بہت نزدیک ہونا ہے
پہلو میں وہ بیٹھے ہے اجل سر پہ کھڑی ہے
کیا جاں دمِ نزع کتنا کش میں پڑی ہے

سر پہ ہاتھ دھر کر رونا۔ بہت رونا ہے
اے ذوق! وقتِ نالہ کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

سر پر ہاتھ رکھنا۔ کسی کی دلجوئی کرنا۔ مربی بننا +
اس کا بھائی مر گیا۔ تو اس نے اپنے کم سن بھتیجوں کے سر پر ہاتھ دھرا +

سر جوڑنا۔ اتفاق کرنا +
ملکی فوائد کے لئے ہند کی تمام اقوام کو سر جوڑ لینا ضروری ہے +

سر پر چڑھنا۔ زور دکھانا ہے
جگہ جگہ تجھے زینِ دار دار کی صورت چڑھتے ہی آتے تجھے سر پر بخار کی صورت

سرخاب کا پر لگنا - کوئی بڑھ کر ہنر ہونا

بولتا ہے بھری تائید سے طوطی اس کا
ورنہ طوطی میں کہاں ہے کوئی سرخاب کا پر

سرسوں پھولنا - رونق ہونا - زردی چھا جانا -

موسم بہار میں سرسوں پھولی نظر آتی ہے +

سربکف ہونا - ہتھیلی پر سر رکھنا - مرنے کو تیار ہونا

اللہ کا حق اگر تلف ہوتا ہے کون اس کے لئے سربکف ہوتا ہے

سر کھینچنا - فخر کرنا

آفت رسیدہ ہم کیا سر کھینچیں اس چمن میں
جوں نخل خشک ہم ہیں نے سایہ نے ثمر ہے

سرد مہر - بے وفا

سرد مہروں سے فلک ڈال نہ پالا کہ بن آگ
نخل سرما زدہ کی طرح سے جل جاؤنگا

سرد ہونا - قتل ہونا

کیا گرم تپش ہوتا تڑپ کر تیرے آگے
میں سرد نہ خنجر کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

سر در گریباں ہونا - متفکر اور شرمندہ ہونا

حلقۂ گیسو میں دیکھی کس کے رخسارے کی تاب
شب مہ ہالہ نشیں سر در گریباں ہی رہا

سر کھجلانا - جوتے کھانے کی خواہش کرنا

شیخ جی محفل رنداں میں جو آپ آن پھنسے
ہوا معلوم کہ سر آپ کا کھجلا اٹھا

سر دھننا - نہایت افسوس کرنا - غصہ یا افسوس میں سر

ہلانا۔ بوجہ تکلیف رونا ہے

تعریفیں اس کی کرتے ہیں جو شعر سنتے ہیں
مضمون گیا ہے جن کا وہ سر بیٹھے دھنتے ہیں (آزاد)

سر کھپانا۔ (مارنا) زیادہ غور کرنا۔ بہت مشقت کرنا۔ فکر کرنا
فکر دنیا میں سر کھپاتا ہوں میں کہاں اور یہ وبال کہاں

سر کے بل چلنا۔ بہت تعظیم و تکریم کرنا۔ عزت کرنا۔
بڑے شوق سے جانا ہے

آج اگر راہ نہ پاؤنگا تو کل جاؤنگا کوچہ یار میں سر ہی کے بل جاؤنگا

سر سہرا ہونا۔ باعزت ہونا۔ فخر ہونا۔
ہمارے سکول کا نتیجہ امتحان سو فی صدی رہا۔ اس تمام کامیابی کا سہرا ہیڈ ماسٹر اور اس کے سٹاف کے سر ہے

سر مارنا۔ تلاش کرنا۔ کوشش کرنا ہے

پایا ذرا اثر نہ کہیں رات بھر پھری
سر مارتی یہ آہ سپہر کہن کے ساتھ

سر سے ہاتھ اُٹھانا۔ مدد نہ کرنا ہے

تو نے نہ چھوڑا کبھی غربت میں ساتھ
تو نے نہ اُٹھایا کبھی سر سے ہاتھ (حالی)

سر منڈاتے ہی اولے پڑنا۔ شروع ہی میں تکلیف ہونا ہے

سر منڈاتے ہی صفائی پر پڑے یہ اولے
کہ کلاہ نمدی بکنے لگی شال کے مول

سر ہتھیلی پہ رکھنا۔ مرنے کے لئے تیار ہونا ہے

موت سے ڈر ہے کسے اے قاتل
سر ہتھیلی پہ لئے پھرتا ہوں

سرد و گرم زمانہ دیکھنا - تجربہ کار ہونا +

اس آدمی سے اس کام میں رائے لو - جو سرد و گرم زمانہ دیکھے ہوئے ہو - تاکہ تمہیں فائدہ حاصل ہو +

سکندری کھانا - ٹھوکر کھانا ؎

کیا برش قلم واں دکھلائے شہسواری
جب توسنِ تصور کھاتا سکندری ہو (ذوق)

سکہ بیٹھنا - حکومت جمنا - رعب داب پڑنا ؎

وہ آفتاب تھا جو چمکتا جہان پر
بیٹھا تھا جس کا سکہ زمیں آسمان پر (آزاد)

سکتے کا عالم ہو جانا - بے حس و حرکت ہو جانا +

تمہاری اس بُری حالت کو دیکھ کر اس پر سکتے کا عالم طاری ہو گیا +

سگ دنیا - لالچی آدمی ؎

جس انسان کو سگ دنیا نہ پایا
فرشتہ اس کا ہم پایا نہ پایا

سلام کرنا - (۱) چھوڑنا - ترک کر دینا ؎

اِک دن حضور قلب سے ہوتی نہیں ادا
زاہد تیری نماز کو میرا سلام ہے

(۲) عزت کرنا -

سب رائے صاحب کو جھک کر سلام کرتے ہیں +

قد و قامت آفت کا ٹکڑا تمام
قیامت کرے جس کو جھک کر سلام

سمجھ پر پتھر پڑنا - بے عقل ہونا - کچھ سمجھ میں نہ آنا +

کیا تمہاری سمجھ پر پتھر پڑ گئے ہیں۔ کہ حساب کا یہ معمولی سوال بھی حل نہیں کر سکتے +

سماں باندھنا۔ تصویر کھینچنا۔ پوری پوری کیفیت ظاہر کرنا +

سُن ہونا۔ سکتہ کے عالم میں ہونا ؎

آتے ہی گھر تو نے پھر جانے کی سُنائی
ہو جاؤں سن نہ کیونکہ یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

سناٹے کا عالم۔ ہُو کا عالم۔ خاموشی کی حالت +

جنگل ہے اور سناٹے کا عالم۔ کسی درخت کا پتہ نہیں ہلتا +

سودا ہونا۔ سیاہ ہونا۔ جنون ہونا ؎

ہمسری اس زلف سے اب یہ بھی ایسا ہو گیا
تو میرے بخت سیاہ کو اور سودا ہو گیا

سو دن چور کے ایک دن سادھ کا۔ چور ایک نہ ایک دن پکڑا جاتا ہے +

تم ہر روز کوئی نہ کوئی چیز اُٹھا لے جاتے تھے۔ آج پکڑے گئے۔ سو دن چور کے ایک دن سادھ کا ہوتا ہے +

سو سنار کی ایک لوہار کی۔ کمزور آدمی کی کوشش طاقتور کے آگے بے فائدہ ہے +

سو سیانے ایک مت۔ بہت سے دانا متفق الرائے ہوتے ہیں +

سونا اچھالتے جانا۔ نہایت بے فکر ہونا۔ امن و امان کا دور ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

Mohd Abdus

آج کل اس قدر امن و امان ہے۔ کہ اگر کہیں سونا اچھالتے چلے جاؤ۔ تو کوئی تمہاری طرف نگاہ بھر کر نہ دیکھیگا +

سونے کی چڑیا - عمدہ گراں قیمتی شے ہ
رُوح دولت غنی جو نکلی جسم سے سمجھے یہ ہم
باہر اپنے ہاتھ سے سونے کی چڑیا ہو گئی

سوتی بھڑ جگانا - پُرانے فتنے کو تازہ کرنا - شور و غوغا برپا کرنا +
وہ بڑا مفسد ہے خواہ مخواہ سوتی بھڑوں کو جگاتا ہے +

سورج کو چراغ دکھانا - سیانے کو مت دینا - لقمان کو حکمت سکھانا +
رام بڑا دانا ہے - اس کو کچھ بتانا سُورج کو چراغ دکھانا ہے +

سوکھنا - خشک ہونا - غمگین و متفکر ہونا ہ
چار دیواری سو جگہ سے غم تر ذرا ہو تو سوکھتے ہیں ہم -

سونے کا نوالہ کھلانا - عمدہ اور قیمتی غذا کھلانا
یہ لڑکا جب تک میرے پاس رہا - میں نے اس کو سونے کے نوالے کھلائے - مگر اس نے پڑھنے کا نام نہ لیا -

سوئی کی ناک میں سے اونٹ کا نکل جانا - ناممکن بات کا ظہور میں آنا +

سیاہ سفید کرنا - مختار کل ہونا - جو جی چاہے کرنا +
میں نے اس لڑکے کو آپ کے حوالے کر دیا ہے -

اب سیاہ سفید کرنا آپ کا کام ہے۔ جو چاہیں کریں +

سیاہی پر سفیدی آنا - سفید بال آنا - بوڑھا ہونا ؎

لائے تھے ہم تو عمر پٹہ یاں لکھا دے

جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی (نظیر)

سیدھا بنانا - درست کرنا - سزا دینا +

اگر تم شرارتوں سے باز نہ آئے - تو ایسا سیدھا کرونگا کہ ساری عمر یاد رکھوگے +

سیدھیاں سنانا - گالیاں دینا +

جب طاقتور کمزور کو مارتا ہے - تو کمزور اس کو سیدھیاں ہی سناتا ہے - اور کچھ نہیں کر سکتا +

سیدھی انگلیوں گھی نکالنا - آسانی سے کام نکل جانا +

بغیر عدالت میں جانے کے روپیہ کی وصولی ناممکن ہے - یہاں سیدھی انگلیوں گھی نہ نکلیگا +

سیدھے منہ بات نہ کرنا - غرور سے منہ پھیر لینا - بے توجہی سے گفتگو کرنا +

جب میں تھانیدار کو ملنے گیا - تو اس نے سیدھے منہ بات نہ کی +

سینگ کٹا کر بچھڑوں میں شامل ہونا - بچوں کی طرح باتیں کرنا - لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونا -

میاں تم بڈھے ہوکر بچوں میں کھیلنے بیٹھے ہو - وہی مثل ہوئی سینگ کٹا کر بچھڑوں میں مل گئے +

سینگ سمانا - پناہ ملنا - گنجائش اور موقعہ ہونا - گزارہ ہونا ؎

بھاگ نکلا وہاں سے بیرم بھی
سینگ اس کے جدھر سمائے اُدھر

سینہ سپر ہونا۔ مصیبت برداشت کرنا ۔

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز
سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا

سینہ زوری کرنا۔ زبردستی کرنا۔ ظلم کرنا ۔

مہربانی کرکے آپ سینہ زوری نہ کریں۔ اس معاملہ کو پنچایت کے روبرو پیش کر دینگے۔ جو فیصلہ ہوگا۔ ہم منظور کر لینگے ۔

ش

شاخ لگانا۔ کسی پودے کی ٹہنی کاٹ کر دوسری جگہ لگانا۔ قلم لگانا۔ کسی کے کام کے ساتھ اَور کا شریک لگانا ۔

عریاں ہی مجھ کو زیر زمیں دفن کرنا تھا
یہ دوستوں نے اور لگا دی کفن کی شاخ

شاخ زعفران۔ نایاب چیز ۔

لوگوں کی بے جا خوشامد نے میرا دماغ اس قدر مختل کر دیا تھا۔ کہ میں اپنے آپ کو پر سرخاب یا شاخ زعفران سمجھتا تھا ۔

شاخ نکالنا۔ شاخ کھڑا کرنا۔ کوئی عیب پیدا کرنا ۔

ان سے کوئی کسی کے وصف کیا بیان کرے - وہ
تو بات بات پر شاخیں نکال کر رکھ دیتے ہیں +

کیا ان سے وصف کیجئے چشم غزال کے
رکھ دینگے بات بات میں شاخیں نکال کے

شادی مرگ ہونا - خوشی کے مارے مرجانا - بہت خوشی کرنا ۔ ہ

دم میں شادئے مرگ ہوجاتا تیرے خط کے جواب میں دیکھا (آتش)

شاق گذرنا - ناگوار ہونا - بُرا معلوم ہونا +

ان کا گذرنا نہایت شاق گذرا +

شامت آنا - خرابی داقعہ ہونا - بُرے دن آنا - ہ

کیا تمہاری شامت آئی ہے - کہ سر بازار کھڑے ہوکر گورنمنٹ کے خلاف باتیں کر رہے ہو؟

شامت کا مارا - بدبخت ۔ ہ

اتارا تونے تو سر اس شامت کے مارے کا
ارے احسان مانو سر سے میں تنکا اتارے کا

شام کا صبح کرنا - رات گزاری ۔ ہ

کاو کاوِ سخت جانیہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

شان جانا
شان میں بٹہ لگنا
شان ماری جانا
عزّت میں فرق آنا +

برے کام سے ہمیشہ پرہیز کرو - تاکہ تمہاری شان کو بٹہ نہ لگے +

شانہ ہلانا - سوتے کو جگانا +

سُورج نکل آیا ہے۔ کرتار کے شانے ہلاؤ - تاکہ سکول جانے کی تیاری کرے +

شتر بے مہار - آوارہ گرد - نڈر - آزاد +

کیا تمہیں کوئی ڈر نہیں رہا - کہ شتر بے مہار کی طرح پھر رہے ہو؟

شُدبُد - لکھنے پڑھنے کا تھوڑا سا ملکہ +

وہ اُردو زبان خوب جانتا ہے - اور انگریزی کی شُدبُد بھی رکھتا ہے +

شرع میں شرم کیا - لین دین میں لحاظ کی کیا ضرورت +

میں اس دُکان کا کرایہ دس روپے ماہوار لونگا - اور شرع میں شرم کیا - لونگا بھی پیشگی - اگر آپ چاہیں تو لے سکتے ہیں - تحریر کر دیں +

شرم سے پانی پانی ہونا - نہایت شرمندہ ہونا ؂

دست ہمت اس کا گر دُربار ہو
پانی پانی شرم سے ہووے سحاب

شش و پنج - گھبراہٹ - حیرانی - اندیشہ +

وہ میری باتیں سن کر ایسے شش و پنج میں پڑے کہ بول نہ سکے +

ششدر - حیران ہونا - مات ہو جانا +

وکیل نے جب اس پر جرح کی - تو وہ ششدر رہ گیا +

شعلہ بھبوکا ہونا - لال پیلا ہونا - سخت غصہ ہونا +
وہ گالیاں سن کر ایسا شعلہ بھبوکا ہو گیا - کہ سنبھالا
نہ جا سکا - مرنے مارنے کو تیار ہو گیا +

شکار آنا - ہاتھ میں اسامی آنا ے

کسی جگہ جو کوئی ہو کے بے قرار آیا
تو اہل قریہ یہ بولے کہ لو شکار آیا (داغ)

شکار کرنا - جال میں پھنسانا - قابو میں لانا +
میں نے آج ایک اندھے اور گانٹھ کے پورے کا
شکار کیا ہے - خوب گلچھرے اڑائینگے +

شکل سے بیزار ہونا - دیکھنے کو جی نہ چاہنا +
میرے سامنے نہ آؤ - میں تو تمہاری شکل سے بھی
بیزار ہوں +

شکنجے میں کھینچنا }
شکنجہ چڑھانا } نہایت دق کرنا +

وہ تو مجھے دق کرتا ہی ہے - لیکن جب میری باری
آئی - تو میں اس کو ایسا شکنجے میں کھینچونگا کہ اس
کو نانی یاد آ جائیگی +

شگوفہ چھوڑنا - کوئی عجیب بات کرنا +

شوشہ چھوڑنا - کوئی شرارت کی بات کرنا +
اس شریر نے دو بھائیوں میں ایسا شوشہ چھوڑا
کہ ایک دوسرے کے جانی دشمن بن گئے +

شمشیر کا کھیت - میدان جنگ جہاں بہت سی لاشیں
ہوں ے

جو ستم گر ہیں کبھی وہ پھولتے پھلتے نہیں
سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھو شمشیر کا (سودا)

شمشیر کو سرمہ چٹانا - تیز کرنا - سان پر لگانا ؎
غضب کرتے ہیں بیڑا قتل عاشق پر اُٹھاتے ہیں
وہ شمشیر نگاہ کو آج پھر سرمہ چٹاتے ہیں

شہد کی چُھری - وہ آدمی جو زبان شیریں رکھتا ہو - مگر دل کا کھوٹا ہو - دشمن دوست نما +
اس کی شیریں گفتاری پر نہ جاؤ - یہ تو شہد کی چھری ہے +

شہد لگا کر چاٹنا - دیکھ دیکھ کر خوش ہونا - سنبھال کر رکھنا +
اس نادہند سے تو وصولی ناممکن ہے - تمسک کو شہد لگا کر چاٹتے رہنا +

شہد لگا کر الگ ہونا - جھگڑا برپا کرکے ہٹ جانا -
وہ ایسا بد معاش ہے - کہ دو دوستوں میں شہد لگا کر الگ ہو گیا ہے - اب ان کی لڑائی کا تماشہ دیکھتا ہے

شہر خموشاں - قبرستان +
بازار میں سنسان ہو گئی - دن نے رات کا سناٹا پیدا کیا - شہر شہر خموشاں کا نقشہ بن گیا +

شیخی بگھارنا }
شیخی مارنا } غرور کی باتیں کرنا - گپ مارنا ؎

دم دے انہیں بھی کوئی ان کا بھی دل پکاوے
زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں

شیخی جھڑنا - ہتک ہونا ٥
تجھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے
ساری وہ شیخی ان کی جھڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

شیخی کرکری ہونا - غرور ٹوٹ جانا ٥
ہوئیں شیخیاں کرکری آج ساری
شجاعت اکارت گئی سب تمہاری

شیرازہ بکھرنا - ترتیب بگڑنا - انتظام میں خلل آنا +
اورنگ زیب کی وفات کے بعد مغلیہ سلطنت کا شیرازہ بکھر گیا +

شیر کی بولی بولنا - قے کرنا +
سرکہ پینے سے اس کا جی اس قدر متلایا - کہ فوراً ہی شیر کی بولی بولنے لگا +

شیر و شکر ہونا - مل کر ایک جان ہو جانا - اتفاق کرنا +
اگرچہ ان کے خیالات میں پہلے تفاوت تھی - مگر اب تو وہ شیر و شکر ہو گئے ہیں +

شیر بکری کا ایک گھاٹ پانی پینا - انصاف و عدل کا دور ہونا +
گورنمنٹ انگلشیہ کے راج میں شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں +

شیر مادر سمجھنا - حلال جاننا ٥
خون اپنے جہاں کا ہے یہاں تک سفید

شِیر مادر یہ سمجھتے ہیں خون بھائی کا (آتش)

شیش محل کا کتا - گھبرایا ہوا - بدحواس +

گنوار لاہور شہر کو دیکھ کر ایسا گھبرایا - جیسے شیش محل کا کتا +

شیشہ میں اُتارنا - تسخیر کرنا - فریفتہ کرنا - موہ لینا +

تم اپنے آپ کو بڑا ہوشیار خیال کرتے ہو لیکن اس نے تم کو ایسا شیشے میں اتارا ہے - کہ بول بھی نہیں سکتے +

جب منصور نے ابو مسلم کو اچھی طرح شیشہ میں اُتار لیا - تو اگلے روز صبح ہی سے منصور نے اپنے دربار میں یہ انتظام کیا - کہ پردوں کے پیچھے چند بہادر سپاہیوں کو چھپا دیا اور کہہ دیا کہ جب میں تین تالی بجاؤں - فوراً پردوں سے نکل کر ابو مسلم کو مار ڈالنا +

شیطان ہو جانا - نہایت شریر ہو جانا +

اب یہ لڑکا بڑا شیطان ہو گیا ہے - کسی کی پرواہ نہیں کرتا +

شیطان کی آنت - لمبی چیز - رام کہانی +

یہ آپ کی داستان ہے یا شیطان کی آنت ہے - جو ختم ہونے میں نہیں آتی +

شیطان کی خالہ - نہایت شریر عورت +

شیطان مجسم - نہایت شریر آدمی +

شیطان سے زیادہ مشہور ہونا - بہت بدنام مشہور ہونا +

کیا تم اس کو نہیں جانتے - وہ تو شیطان سے بھی زیادہ مشہور ہے +

ص

صاحب ذوق ہونا- عاشق مزاج ہونا۔عیش پرست ہونا ؎

صاحب ذوق بھلا رہتے پابند کہیں
جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ جھوٹ نہیں

صاحب سلامت- (۱) جان پہچان ؎

تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے
کہ تھی صاحب سلامت پاسباں سے (داغ)

(۲) زیادہ تعلق نہ رکھنا ؎

ہوں جماعت میں شرارت کرنے والے بھی اگر
دور کی ان سے فقط صاحب سلامت چاہیئے

میں پہلے ہی دن ان سے اس قدر بگڑا۔کہ صاحب سلامت چھوڑ دی +

صاحب لوگ- انگریز- یورپین +

صاد کرنا- منظور کرنا- پسند کرنا +

باوجود کہن سال کار گذار امیر موجود ہونے کے اکبر نے اپنے ولی عہد کی اتالیقی کے لئے خانخاناں پر صاد کیا +

صاف اُڑا لانا- ایسا اُڑا لانا کہ کسی کو خبر نہ ہو +

صاف انکار کرنا | **صاف جواب دینا**- بالکل انکار کرنا +

میں نے ان سے کتاب مانگی - تو اُنہوں نے صاف جواب دیدیا - کہ میں نہیں دونگا +

صاف رہنا - دیانندار رہنا - بھوکا رہنا +

سب کو بیلن کی طرح سے بیل مت
صاف رہ سب سے چلتر کھیل مت

وہ بچارا دو تین وقت سے صاف ہے - اس کو کھانے کو کچھ نہیں ملا +

صاف نکل جانا - مصیبت سے بال بال بچ نکلنا +

دشمن نے اس کو قابو میں لانے کی بہتیری کوشش کی - مگر وہ صاف نکل گیا +

صاف ہونا - کسی طرح کا رنج نہ ہونا ہ

صاف تھا تو جب تلک مجھ سے تو میں بھی صاف تھا
بد گمانی سے تیرے اب میں بھی بدظن ہو گیا

صبح شام کرنا - ٹالم ٹول کرنا +

میں جب بھی تم سے روپیہ مانگتا ہوں - صبح شام ہی کرتے رہتے ہو - اگر دینے کی منشا نہیں - تو صاف جواب کیوں نہیں دیتے ؟

صبح کرنا - رات کاٹنا +

بیمار کو ساری رات نیند نہیں آئی - اس نے بڑی مشکل سے صبح کی +

صبح کے بھولے کا شام کو گھر آنا - تکالیف اور مصائب برداشت کرکے پھر راہ راست پر آنا ہ

بھولا نہ کہئے اس کو ظفر جو صبح کا بھولا سانجھ کو آئے
چھوڑ کے جھگڑے سگرے اپنا رب سے دھیان لگاؤ جی (ظفر)

صبر پڑنا - صبر ہونا - کسی مظلوم کی آہ کا اثر ہونا +

عاجزوں پر ظلم کرنا اچھا نہیں۔کسی نہ کسی دن کسی غریب کا صبر پڑ ہی جاتا ہے +

صبر کا پیالہ لبریز ہونا - مایوس ہو جانا +
میرا صبر کا پیالہ لبریز ہو گیا ہے - اب اس سے زیادہ برداشت نہیں ہو سکتی +

صحبت گرم ہونا - جلسے ہونا - عیش و عشرت کرنا -
رات بھر دوستوں کی صحبت گرم رہی - ناچ راگ رنگ تماشے ہوتے رہے +

صحبت رہنا - کسی سے یک جائی رکھنا - ہم نشینی ہ
پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ
افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی (میر)

صحیح کرنا - غلطی درست کرنا - دستخط کرنا ہ
ہیڈ ماسٹر صاحب نے تمہارا مضمون صحیح کر دیا ہے
ہیڈ ماسٹر صاحب نے تمہاری عرضی پر صحیح کر دی ہے +

صدقہ دیا ردّ بلا - صدقہ دینے سے تکلیف دور ہو جاتی ہے +

صدقے اتارنا
صدقے کرنا } قربان کرنا +

بابر نے اپنی جان ہمایوں پر صدقے کر دی +

صدقے جانا
صدقے ہونا } قربان ہونا - واری جانا +

بیٹا! میں تم پر صدقے جاؤں - کیوں روتے ہو؟ بتاؤ تو سہی +

صفا چٹ - بالکل مونڈ لینا - سارا کھا جانا +

وہ اتنا پیٹو تھا۔ کہ جو کچھ اور جتنا اس کے سامنے رکھو۔ صفاچٹ کر جاتا تھا +

صفائی کا ہاتھ مارنا ۔ ایسی تلوار کی ضرب لگانا ۔ کہ جہاں لگے ۔ فیصلہ کر جائے +

اس نے تلوار لے کر لڑائی میں ایسے صفائی کے ہاتھ مارے ۔ کہ دشمن بھی اس کا سکہ مان گئے +

صفائی کر دینا ۔ جھگڑا ختم کر دینا ۔ برباد کر دینا +

ٹکڑی نے کھیت کی صفائی کر دی ہے +

صفائی ہونا ۔ صلح ہونا ۔ جھاڑو دینا +

اب طرفین میں صفائی ہو گئی ہے ۔ پھر شکایت نہ ہوگی +

آج جلوس نکلیگا ۔ اس لئے شہر کی صفائی ہو رہی ہے +

صفحۂ ہستی ۔ دنیا +

صفحۂ ہستی سے کئی نامیوں کے نشان نیست و نابود ہو گئے +

صل علٰے کہنا ۔ کہنا کہ اس پر رحمت ہو ۔ تعریف کہنا ۔ سبحان اللہ کہنا +

اگر سورج اور چاند تیرے سہرے کو دیکھ لیویں ۔ تو سورج صل علٰے کہیگا ۔ اور چاند سبحان اللہ کہیگا +

صلواتیں سنانا ۔ گالیاں دینا ۔ کوسنا +

بھٹیاری نے ان کو وہ صلواتیں سنائیں کہ اماں اللہ ۔ لوگوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دیں +

صندل کے چھاپے منہ پر لگانا ۔ سرخ روئی

حاصل کرنا -
میں نے بچوں کو تعلیم دے کر اور اُن کی شادی کر کے
صندل کے چھاپے منہ پر لگا لئے ہیں - اب وہ
جانیں اور ان کا کام - میرا فرض ادا ہو گیا ہے ÷
صورت بنانا - بھیس بدلنا - ناک بھوں چڑھانا - تصویر
بنانا -
صورت بگاڑنا - کام کا ناس کر دینا - ؎
ایک وہ ہیں جنہیں تصویر بنا آتی ہے
ایک ہم ہیں کہ لیا اپنی ہی صورت کو بگاڑ
صورت پکڑنا - کام ٹھیک ہونا ؎
ایک نے صورت نہ پکڑی پیش یار
دل میں شکلیں سینکڑوں ٹھیرائیاں
صورت نکالنا - کوئی ڈھب بنانا - تجویز سوچنا -
تم ہی کوئی ایسی صورت نکالو - جس سے اس
بیچارے کی مراد پوری ہو جائے ÷
صورت نہ شکل بھاڑ میں سے نکل - بد
صورت عورت -
یہ عورت کس حسن پر اتراتی ہے ؟ صورت نہ
شکل بھاڑ میں سے نکل ÷
صید مارنا - شرط لگانا - ہمسری کرنا -

ضائع ہونا - تلف ہونا - خراب ہونا - ؂
ضائع ہیں دُر و لعل بدخشان و عدن کے
مٹی میں ملاتے ہیں جواہر کو سخن کے

ضبط کرنا - جوش کو روکنا - غصہ کا پی جانا ؂
آہ کرنے میں شان جاتی ہے
ضبط کرنے میں جان جاتی ہے

ضبطی میں آنا - جائداد کا قرق ہونا -
اس کو بغاوت کے جرم میں عبور دریائے شور کی سزا ملی ہے - اور اس کی جائداد ضبطی میں آگئی ہے +

ضد باندھنا - ہٹ کرنا - عداوت کرنا - بحث کرنا ہمسری کا دعوٰے کرنا +

ضرب المثل ہونا - کہاوت کی طرح مشہور ہونا - زبان زد خلائق ہونا ؂
دستِ گل خوردہ و شاخ گل و گلزار بہم
بجہاں نشو و نما کرنے میں ہیں ضرب المثل

ضرب اُٹھانا / **ضرر اُٹھانا** } نقصان گوارا کرنا - صدمہ برداشت کرنا

ضرب لگانا - چوٹ لگانا -

ضرورت کے وقت گدھا بھی باپ ہوتا ہے
مصیبت کے وقت ادنےٰ اور کمینے لوگوں کی خوشامد
کرنی پڑتی ہے +
ضلع بولنا - جگت بولنا +

ط

طاری ہونا - چھا جانا - غالب آنا +
حاضرین میں کلیم کے سوا کوئی متنفس نہ تھا جس
پر نصوح کا وعظ سن کر تھوڑی یا بہت رقت
طاری نہ ہوئی ہو +
طاق بھرنا - نذر و منت کا چراغ کسی متبرک جگہ
جلانا +
طاق پر رکھنا - الگ ہونا - بھول جانا ؎
طاق سے تو اتار لے شیشہ
طاق پر رکھ کتاب اندیشہ (ذوق)
طاق پر رکھا رہنا - ناکارہ ہونا - بے اثر ہونا +
طاق میں اُٹھا رکھنا - بھلا دینا ؎
داشت کی کوٹھڑی میں لا رکھا
گھر کا غم طاق میں اٹھا رکھا
طاق ہونا - کسی کام میں یکتائے زمانہ ہونا ؎
قسمت سے میں لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
ہر فن میں میں ہوں طاق مجھے کیا نہیں آتا

طائر روح کا قفس میں نہ رہنا } مرنا ~
طائرِ روح کا قفسِ عنصری سے پرواز کرنا }

قفس تن میں رہیگا نہ میرا طائر روح
دام کاکل سے مجھے تو نے اگر چھوڑ دیا (ناسخ)

طبع ہونا ۔ کسی کتاب کا پریس میں چھپنا ۔
کتاب مفید عام پریس لاہور میں طبع ہوئی ہے +

طبقہ اُلٹ جانا ۔ کسی خاندان یا ملک کا برباد ہونا ۔
عالمگیر جنگ یورپ میں کئی طبقے اُلٹ گئے +

طبق چھوڑ جانا ۔ نذر و نیاز دینا ۔

طبیعت آنا ۔ عاشق ہونا ۔ محبت کرنا ۔ شوق ہونا ~
جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی

طبیعت الجھنا ۔ جی کا گھبرانا ۔ دل کا پریشان ہونا ۔
غم کی وجہ سے ان کی طبیعت الجھ رہی ہے

طبع بگڑنا ۔ ناراض ہونا ۔ ع
طبع بگڑی ہوئی ظالم کی سنبھالی نہ گئی

طبیعت بھر جانا ۔ دل کا سیر ہونا ۔ دل اچاٹ ہونا ~
طبیعت کوئی دن میں بھر جائیگی
چڑھی ہے یہ آندھی اتر جائیگی (داغ)

طرارے بھرنا ۔ تیز دوڑنا ۔ جلدی سے پڑھنا ۔
ہرن طرارے بھرتا جاتا ہے ۔ کتوں کے بس میں

نہ آئیگا +

طرز اُڑانا۔ دوسرے کی روش اختیار کرنا۔ ڈھنگ سیکھ جانا
ہر نالے میں سو ٹکڑے جگر ہوتا ہے بلبل
آسان نہیں طرز اڑانی میرے دِل کی

طرح دینا۔ بے پروائی کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ میں اس کی غلطیاں دیکھتا ہوں لیکن طرح دے دیتا ہوں +

طرح ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ تدبیر کرنا۔

طرح کرنا۔ مشاعرہ کے لئے کوئی مصرعہ کسی زمان میں کہ دینا۔ کہ شاعر لوگ غزلیں بنا کر مشاعرہ میں آن کر پڑھیں +

لاہور میں جو مشاعرہ عنقریب ہوگا۔ اس میں حسب ذیل طرح کی گئی ہے۔ "ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستان ہمارا"

طشت از بام کرنا۔ راز فاش کرنا۔
اگر تم اب بھی اپنی کرتوتوں سے باز نہ آئے۔ تو میں تمہارے سارے راز طشت از بام کر دونگا +

طفل مکتب۔ ناتجربہ کار۔
تم ابھی طفل مکتب ہو۔ تم سے یہ کام سرانجام نہ ہو سکیگا +

طلسم باندھنا۔ عجیب بات کرنا۔

طلسم توڑنا۔ پردہ فاش کرنا۔

طور بے طور ہونا۔ عادت بدلنا۔ غریب المرگ ہونا۔
صبح سے اس کے طور بے طور ہو رہے ہیں کوئی دم

کا مہمان ہے ٭

طوطا چشمی کرنا) بے وفائی کرنا۔
طوطے کی طرح آنکھیں پھیر لینا) بے مروتی کرنا۔

مصیبت کے وقت اس کے تمام رشتہ داروں نے طوطے کی طرح آنکھیں پھیر لیں۔ کسی نے اس کی مدد نہ کی ٭

طوطی بولنا۔ زور شور۔ عزت ہونا ؎

شہرہ ہے اس سبزۂ رخسار کا
خوب طوطی بولتا ہے یار کا

طوطے جوڑنا۔ تہمت لگانا۔ طوفان اٹھانا ؎

کس کو آتے ہیں یہ جہان میں جوڑ
لے وہ سو طوطے اک آن میں جوڑ

طوفان آنا۔ تیز ہوا کا چلنا۔ آندھی آنا۔ پانی چڑھاؤ پر ہونا۔

سمندر میں طوفان آنے سے ایک جہاز ڈوب گیا ہے ٭

طوفان اُٹھانا
طوفان کھڑا کرنا
طوفان جوڑنا
طوفان باندھنا
} کسی پر تہمت لگانا۔ فساد کھڑا کرنا ؎

اشک آتے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی
پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا

طول پکڑنا
طول کھینچنا } بات یا بیماری کا بڑھ جانا۔

کلام نے یہاں تک طول پکڑا کہ لڑائی تک نوبت آئی ؎

طومار باندھنا۔ جھوٹ بولنا۔ مبالغہ سے کام لینا۔
اس نے اپنی رام کہانی میں اس قدر طومار باندھا کہ لوگوں کو اس کی صداقت میں شبہ ہو گیا ؎

طویلے کی بلا بندر کے سر۔ بہت سے لوگوں کی بلا یا مصیبت کا ایک معمولی آدمی پر پڑ جانا۔ قصور اور لوگ کریں اور مارا جائے کوئی۔
راولپنڈی میں چند مفسدہ پردازوں نے مل کر بلوہ کرا دیا۔ لیکن گورنمنٹ نے چند وکلاء کو گرفتار کر لیا۔ سچ ہے۔ طویلے کی بلا بندر کے سر پڑی ؎

ظ

ظالم کی رسی دراز ہونا۔ ظالم کا زور ہونا ؎

گھٹتے نہیں ہیں جور و ستم آسمان کے
ظالم کی رسی خلق میں کتنی دراز ہے

ظاہر داری برتنا۔ دکھاوے کی باتیں کرنا۔ نمود کرنا
آج کل دوستوں میں اصل محبت نہیں ہوتی۔
ظاہر داری زیادہ برتی جاتی ہے ؎

ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا - وہ شخص جس کا
ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو ÷

ظالم کی داد خدا کے گھر - زبردست کا انصاف
خدا ہی کریگا ÷

ظرف پیدا کرنا - حوصلہ پیدا کرنا ÷

ظلم ٹوٹنا - آفت آنا ÷

ظلم ڈھانا - ظلم و ستم کرنا ÷

ظہور میں آنا - ظاہر ہونا - واقعہ ہونا ÷

خیال رکھیں کہ کوئی ایسا واقعہ ظہور میں نہ آوے
جس سے دوسروں کی دل شکنی ہو ÷

ع

عاجز آنا } تنگ آ جانا - ہار جانا - تھک جانا
عاری ہونا }

ہم اس سے روپیہ مانگ مانگ کر عاجز آ گئے
ہیں کیا کریں - دینے کا نام نہیں لیتا ÷

عاق کرنا - فرزندی سے دور کرنا -

عاقبت کے بورئے سمیٹنا - لالچ کے مارے بڈھا
ہو کر مرنا - بہت مدت جینا - لمبی عمر پانا ÷

جناب - موت کے نام سے کیوں خوف کھاتے ہو - کیا
عاقبت کے بورئے سمیٹو گے ÷

عبور دریائے شور کرنا - سزا کے لئے کالے پانی بھیجنا ÷

اس کو قتل کرنے کے جرم میں عبور دریائے شور کی سزا ملی ہے +

عذاب مول لینا - خواہ مخواہ تکلیف میں پڑنا ؎

دل دیا اس حسین کو میں نے
مفت کا اک عذاب مول لیا

عرش پر چڑھانا } بڑی قدر کرنا - بڑی تعریف کرنا ؎
عرش پر اڑانا }

جو آج چڑھاتے ہیں ہمیں عرش بریں پر
دو دن کو اُتارینگے وہی لوگ زمیں پر (جرأت)

عرش پر دماغ ہونا - مغرور ہونا ؎

آسمان گر گیا نظر سے میری
عرش پر جب تیرا دماغ ہوا (داغ)

عرش کے تارے توڑنا - عجیب کام کرنا - ناممکن کام کرنا -

وہ بڑا چالاک ہے - عرش کے تارے توڑتا ہے +

عرق عرق ہونا - پسینہ پسینہ ہونا - شرمندہ ہونا ؎

ہوتے ہیں تر گرہ ندامت سے اس قدر آستین و دامن
کہ بھری تردمنی کے آگے عرق عرق پاکدامنی ہے

عرق ریزی کرنا - سخت محنت مشقت کرنا -

دولت کی قدر وہی جانتے ہیں - جو عرق ریزی کرکے حاصل کرتے ہیں +

عزت اُتارنا - بے عزتی کرنا - رسوا و ذلیل بنا دینا -

جن لوگوں کو اپنی عزت کا پاس نہیں وہ دوسروں کی عزت اُتار دیتے ہیں +

عش عش کرنا ۔ بہت تعریف کرنا ۔ نہایت خوش ہونا ۔ اس کا لکچر ایسا مؤثر اور پُر از معنی تھا کہ سامعین عش عش کر اُٹھے +

عقل بڑی کہ بھینس ۔ خوش تدبیری اچھی ہے +

عقدہ وا ہونا } حال ظاہر ہونا ۔ کیفیت معلوم ہونا ۔
عقدہ حل ہونا }

دم نکلتے ہی یہ عقدہ وا ہوا مثل حباب
ہستی موہوم نے باندھی ہوا تھی ہیں نہ تھا
غنچہ پر کچھ نہیں موقوف عجب فصل ہے یہ
گل بہم پہنچے ہے عقدہ ہو کسی طرح کا حل (سودا)

عقل پر پردہ پڑ جانا } بے سمجھ بن جانا ۔ غافل ہونا
عقل پر پتھر پڑنا } بیوقوف بننا ۔

اس کی عقل پر ایسے پتھر پڑے ہوئے ہیں ۔ کہ حساب کا ایک سوال بھی نہیں سمجھ سکتا +

عقل جانا (ماری جانا)
عقل چکر کھانا
عقل چرخ میں آنا
عقل کے طوطے اڑنا
} حیران پریشان ہونا ۔ ششدر و ہکا بکا رہ جانا

عقل چرخ جانا ۔ بیہوش ہو جانا ۔ عقل کا ٹھکانے نہ رہنا

عقل کا پورا۔ عقل کا دشمن۔ عقل کا اندھا۔ بیوقوف۔ ناداں
عقل سٹھیانا] کم عقل ہونا۔
عقل ماری جانا]
عقل کے چراغ گل ہونا۔ عقل میں فتور پڑ جانا۔
عقل کے گھوڑے دوڑانا۔ بہت سوچ بچار کرنا +
عقل کے ناخن لینا] ہوش میں آنا۔ سمجھ کر بات کرنا۔
عقل میں آنا۔]
پہلے عقل کے ناخن لو۔ پھر میرے ساتھ آ کر بحث کرو +
علت لگا لینا۔ کسی چیز کا عادی ہو جانا۔
تم نے کیوں شراب نوشی کی علت لگا رکھی ہے یہ صحت پر برا اثر ڈالیگی +
عمر پٹہ لکھوانا۔ ہمیشہ جیتے رہنے کا سامان کرنا ؎
لائے تھے ہم تو عمر پٹہ یاں لکھوا لے
جب سیاہی پہ سفیدی چڑھی تب خبر پڑی (نظیر)
عمر کے دن پورے کرنا۔ بری بھلی عمر کاٹنا۔
عمر کا پیمانہ لبریز ہونا (بھر جانا) مرنے کا وقت قریب آ جانا۔ زندگی کی میعاد ختم ہو جانا۔
اس کی عمر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے +
عمل بیٹھ جانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔ پورا پورا قبضہ ہو جانا
جب پنجاب میں انگریزوں کا عمل بیٹھ گیا۔ تو ملک میں ہر جگہ امن و امان ہو گیا +
عورت کی ذات بیوفا۔ عورت سے وفا نہیں ہوتی +

عنقا بننا - نایاب ہونا - نہ ملنا سے

کیا جواب آیئے کہ کثرت سے میرے خطوں کے
کیمیا یاب سیاہی بنی عنقا کاغذ

لہ کیمیا یاب = کم یاب - جس کا ملنا
مشکل بلکہ ناممکن ہو -

عہد توڑنا
عہد ٹوٹنا } قول سے پھرنا سے
عہد سے پھرنا

ہے عہد کہ پھر جا نہ پھریں کوئے بتاں ہیں
پھر جائیں اب اس عہد سے ایسا نہ کرینگے (مومن)

عہد کرنا - اقرار کرنا -

میں نے اب عہد کر لیا ہے کہ آئندہ ہر روز
صبح چار بجے اُٹھا کرونگا ÷

عہدہ سے بر آنا - مقابلہ کرنا سے

کیا ظرف ہے گردوں تنگ حوصلہ کا جو
آشوب فغاں کے مرے عہدہ سے برآوے (میر تقی)

عیب جوئی کرنا
عیب گری کرنا } نکتہ چینی کرنا سے
عیب نکالنا

عیب جویان سخن ڈھونڈھتے ہیں عیب امیر
جو ہنرمند ہیں وہ داد ہنر دیتے ہیں

عیب لگانا - تہمت لگانا ÷

عید کا چاند ہونا - غائب ہونا - کبھی کبھی نظر آنا -
آپ تو بالکل عید کا چاند ہو گئے ہیں - کبھی درشن
ہی نہیں ہوتے ؛

عید ہونا
عید منانا } بڑی خوشی ہونا -
عیش اڑانا

عید کے پیچھے چاند مبارک - تہوار گزر جانے
پر مبارک دینا - موقعہ گنوا کر کسی کام کا کرنا -

عیش کا بندہ ہونا - نفس پرست بننا -
جہانگیر ایسا عیش کا بندہ ہو گیا - کہ اس نے
سلطنت کا تمام کاروبار اپنی ملکہ نور جہاں
کے سپرد کر دیا ؛

غبار نکالنا - بدلہ نکالنا - دل کی آگ بجھانا - غصہ نکالنا

بیان سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے
نکالنا ابھی دل کا غبار باقی ہے

غرا بنانا } جس کام کو روز کرتے ہوں اس کو
غرا کرنا } کرنا - ناغہ نہ کرنا ؛

میں ہر روز شام کو روٹی کھاتا ہوں - لیکن آج میں
نے غزا کیا ہے ؛

غزہ کی باتیں - رمز کی بات چیت -

غزہ بتانا - ٹال دینا -

غزہ کرنا - غرور کرنا -

نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غزہ
موسلی کمر نے تجھ کو فرعون سا بنایا

غریب کی جورو سب کی بھابی - غریب کو ہر کوئی
بُرا بھلا کہہ دیتا ہے - غریب کا زور کسی پر نہیں ہوتا

غریبوں نے روزے رکھے دن بڑے آئے - جو
ذرا مصیبت نہ اُٹھا سکتے تھے - اُن پر اور مصیبت
آئی - غریب کا عمدہ کام بھی بُرا ہوتا ہے

گردش دنوں کی کم نہ ہوئی کچھ کڑے ہوئے
روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے

غصہ پی جانا
غصہ مارنا
غصہ تھوک دینا
} دل کے طیش کو ضبط کرنا خفگی کو روکنا

ہم تو پی جاتے ہو دشمن کا یہ کچھ سوچ کر
دل میں اپنے غصہ اپنا لے ستمگر ! پی گئے

غصہ کے مارے بھوت ہونا
غصہ میں بھر جانا
غصہ سے آگ بگولا ہونا
} سخت غضب ناک ہونا -

غضب ڈھانا | غضب توڑنا] سخت غصے ہونا - فساد کھڑا کرنا ؎

پھر مقدر مجھے یہاں لایا
تم نے تو اور بھی غضب ڈھایا (اسمٰعیل)

غضب کرنا - برائی کرنا - عجیب کام کرنا ؎

حنا مل مل کے ہاتھوں سے جو پانی میں بہاتے ہو
غضب کرتے ہو ظالم آگ پانی میں لگاتے ہو

غلامی کا خط لکھنا - غلام ہونے کا اقرار کرنا ؎

وصل منظور کرو خط غلامی لکھ دوں
عہد ہو جائے مرے آپ کے پیماں ہو جائے

غفلت کا پردہ پڑنا - بے خبر و بیہوش ہو جانا - غافل ہو جانا - اس کی آنکھوں پر اس قدر غفلت کا پردہ پڑ گیا ہے کہ دولت ضائع کرنے سے باز ہی نہیں آتا ÷

غمخواری کرنا - ہمدردی کرنا - دکھ میں شریک ہونا ؎

دوست غمخواری میں میری سعی فرمائینگے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آئینگے کیا

غم کھانا - افسوس کرنا - ہمدردی ظاہر کرنا - دکھ اٹھانا - رحمدل و دردمند لوگ غریبوں کا غم کھاتے ہیں ÷

غم غلط کرنا - دل غمگین کو بہلانا - ہم جیل میں اپنے دوستوں کے ساتھ تاش و شطرنج وغیرہ کھیل کر غم غلط کر لیا کرتے تھے ÷

غنیمت جاننا - اچھا سمجھنا - قدر جاننا ؎

غنیمت جان لو مل بیٹھنے کو

جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

غنیمت ہے - شکر ہے - کافی ہے - بہت کچھ ہے ؎

بھلا گردش فلک کی چین دیتی ہے کسے انشا
غنیمت ہے کہ ہم صورت یہاں دو چار بیٹھے ہیں (انشا)

غوطہ میں آنا - بیہوش ہو جانا -

وہ شراب پی کر ایسا غوطے میں آیا - کہ دو گھنٹے تک اس نے کوئی بات نہ کی ÷

غوطہ دینا - بپتسمہ دینا - عیسائیوں کا اپنے مت میں کسی کو داخل کرنا -

پادری نے گرجا گھر میں ایک مسلمان کو غوطہ دیا اور اس کا نام اے - بی شرف رکھا ÷

غوطہ کھانا - دھوکا کھانا - راستہ بھولنا - فریب میں آنا -

غوطہ لگانا - گہری سوچ بچار میں پڑنا - کہیں غائب ہو جانا -

چور نے ایسا غوطہ لگایا - کہ پولیس اس کا کھوج نہ لگا سکی ÷

ف

فاختہ اڑنا - بے حواس ہونا ؎

جس قد کو دیکھ سرو کے اڑتے ہیں فاختہ
اک دم میں پہنچاؤ سرو گل اندام کو سلام (سراج)

فاختہ اڑانا - مزے لوٹنا - عیش و عشرت کرنا -

وہ زمانہ گیا - جب خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے ÷

فاتحہ پڑھنا۔ مردوں کی روح کے لئے نیک دعا مانگنا۔ کسی شے سے نا اُمید ہو جانا۔ میں اپنے باپ کی قبر پر فاتحہ پڑھنے کے لئے گیا ؎

فاقہ مستی کرنا۔ مفلسی میں رنگ رلیاں منانا ؎

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

فراٹے لینا (بھرنا) تیز دوڑنا۔ جلدی پڑھنا۔
ہرن شکاری کے ہاتھ نہیں آئیگا۔ کیونکہ فراٹے بھر رہا ہے۔
آہستہ آہستہ پڑھو۔ فراٹے بھرنے سے مطلب سمجھ میں نہیں آتا ؎

فرشتوں کو خبر نہ ہونا۔ کانوں کان خبر نہ ہونا۔
ہم ایسی چالاکی سے کام کرینگے کہ ان کے فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوگی ؎

فرشتے کے پر جلنا۔ ہوا نہ جا سکنا۔ کسی کی پہنچ نہ ہو سکنا۔
انسان کا کیا ذکر وہاں تو فرشتوں کے بھی پَر جلتے ہیں۔

فرعون بنانا۔ مغرور کرنا ؎

نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غرّہ
موسی کمر نے تجھ کو فرعون سا بنایا

فق ہونا۔ چہرے کا رنگ جاتے رہنا۔ حیران و سرگردان ہونا ؎

گردوں پہ رنگِ چہرہ مہتاب فق ہوا
سلطان شرق و غرب کا نظم و نسق ہوا (آزاد)

فقرہ بنانا (گھڑنا) } فریب دینا ٥
فقرہ چست کرنا }

غیر کیا تم پہ دل سے مرتے ہیں
اپنا فقرہ وہ چست کرتے ہیں

فقیر کو کمبل ہی دوشالہ ہے۔ غریب اور مفلس کے نزدیک کم قیمت چیز ہی قیمتی چیز ہے ٭

فلک ٹوٹ پڑنا۔ سخت مصیبت نازل ہونا ٭

فلک پر چڑھانا۔ مغرور کرنا۔ بہت عزت دینا۔
تم نے اس کی مدح کرکے اس کو فلک پر چڑھا دیا ہے ٭

فنا فی اللہ ہونا۔ خدا کے عشق میں مرنا ٥

فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمرِ جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھ کر ہو عدم میرا (داغ)

فی النار و السقر ہونا۔ آگ و دوزخ میں گرنا۔ نیست و نابود ہونا ٥

ہمارے سینے میں وہ آہ آتشیں ہے ذوق
جو برق دیکھے تو فی النار و السقر ہو جائے

قابو پر چڑھنا۔ کسی کے بس میں پڑنا۔
اگر تم کبھی میرے قابو پر چڑھو گے۔ تو تمہارے دانت خوب کھٹے کرونگا ٭

قابو میں آنا - کسی کے اختیار آنا - قبضہ میں آنا ۔

ایسا بتاؤں ٹھیک کہ یاد ہی کرے
اب کے کسی طرح میرے قابو میں آئے دل

قابو سے باہر ہونا - اختیار میں نہ رہنا -
میرا گھوڑا ایسا چمکا - کہ وہ قابو سے باہر ہوگیا ÷

قاضی جی دبلے کیوں شہر کے اندیشہ سے - بے موقعہ اور ناحق فکرمند رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں ÷

قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے - دانا یا پڑھے لکھے آدمیوں کے چھوٹے چھوٹے یا نوکر چاکر بھی سیانے ہوتے ہیں ÷

قاضی انصاف نہ کریگا تو کیا گھر بھی نہ آنے دیگا
اس کام میں اگر فائدہ نہ ہوگا - تو نقصان بھی تو کچھ نہ ہوگا ÷

قاروره ملنا - گہری محبت ہونا -
ان دونو کے قارورے ایسے ملے ہیں کہ ایک گھڑی بھی جدا نہیں ہو سکتے ÷

قافیہ تنگ کرنا (ہونا) تنگ کرنا (ہونا) دق کرنا (ہونا) ۔
رہو تم میں جاتا ہوں اب بہر جنگ
کروں تیغ سے قافیہ اس کا تنگ

قانون چھانٹنا - جھوٹے منطق لڑانا - بحث و تکرار کرنا -
وہ عادی ہو گیا ہے - کہ ہر کسی سے بات بات میں قانون چھانٹتا ہے -

قائل ہونا - ماننا -

اس نے میدان جنگ میں وہ جوہر دکھائے کہ دشمن بھی اس کی بہادری کے قائل ہو گئے۔

قبر کے مُردے اکھیڑنا ۔ پرانے جھگڑوں کو نیا تازہ کرنا ۔ مُردوں کی عیب جوئی کرنا ۔

جو ہونا تھا سو ہو گیا ۔ اب جانے دو ۔ قبر کے مُردے کیوں اکھیڑتے ہو ؀

قبر میں پاؤں لٹکانا ۔ قریب المرگ ہونا ۔

وہ تو قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں ۔ دیکھئے کب کوچ ہو ؀

قدح کی خیر منانا ۔ اپنا فائدہ ڈھونڈھنا ۔ خود غرض ہونا ۔ خود غرض لوگ اپنے قدح کی خیر مناتے ہیں دوسروں کے نقصان کا انہیں فکر نہیں ہوتا ؀

قدم اٹھا کر چلنا
قدم بڑھا کر چلنا } تیز تیز چلنا ۔ جلدی جانا ۔

ذرا قدم بڑھا کر چلو ۔ گاڑی آنے والی ہے ۔ ایسا نہ ہو کہ رہ جائیں ؀

قدم درمیان ہونا ۔ بیچ میں ہونا ۔

اس معاملہ میں اگر آپ کا قدم درمیان نہ ہوتا ۔ تو بخدا میں اس کی خوب گت بناتا ؀

قدم رنجہ فرمانا ۔ تشریف لانا ؎

گور پر میری پس از مدت قدم رنجہ کیا
خاک میں مجھ کو ملا کر مہرباں بارے ہوئے

قدم دیکھنا ۔ قدم چومنا ۔ مجازاً ملنا ؎

جو باقی رہا کچھ مرے دم میں دم
تو پھر آ کے یہ دیکھتے ہوں قدم

قدم سن ہونا - بے حس و حرکت ہونا - ٹھٹھر جانا ؎
اب تک نہ گیا باغ میں تو بہر انتظار
سن ہو گئے کھڑے کھڑے شمشاد کے قدم

قدم کو ہاتھ لگانا - پاؤں پکڑنا - منت کرنا ؎
قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اٹھ کہیں گھر چل
خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا

قدم لینا - پاؤں پڑنا - تعظیم کرنا -
میرے استاد صاحب جہاں کہیں مل جاتے ہیں - میں
ان کے قدم لیتا ہوں +

قدم بھاری ہونا - کسی شخص کا منحوس خیال کرنا -

قدموں سے لگنا - خاکساری اور عاجزی کرنا ؎
نہال میرے سخن کا اگر یہ کھینچے قد
برنگ سایہ قدموں لگے سرو بستانی

قرآن اٹھانا - قسم کھانا ؎
جس بات کی چاہو قسم اک مرتبہ لے لو
ہر بار تو قرآن اٹھایا نہیں جاتا

قرآن کا جامہ پہننا - بالکل سچا بننا ؎
جھوٹ ہی جانوں کلام اس رہزن ایمان کا
پہن کر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا

قسمت الٹ جانا / قسمت پھوٹ جانا } بد نصیبی آنا - نحوست آنا -

اس بچارے کی ایسی قسمت پھوٹی ہے کہ اب کوڑی کوڑی کو محتاج ہے +

قسمت جاگنا (کھلنا)] اچھی قسمت ہونا۔ بد بختی دور
قسمت لڑنا] ہونا۔

قسمت کا فیصلہ کرنا۔ دکھ درد کا خاتمہ کرنا ؎

آہ کب تک یہ رنج فرقت کا
فیصلہ کر دو میری قسمت کا

قسمت کا دھنی۔ با نصیب۔ اچھی قسمت والا۔
طنزاً بد نصیب

وہ بڑا قسمت کا دھنی ہے۔ جس چیز میں ہاتھ ڈالتا ہے۔ فائدہ اٹھاتا ہے +

قسمت کا ہیٹا۔ بد نصیب

وہ بڑا قسمت کا ہیٹا ہے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے۔ نقصان اٹھاتا ہے +

قسمت کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔

قصہ تمام (پاک) ہونا۔ مرنا ؎

ہو گیا فرہاد کا قصہ تمام
پر ترے فقروں پہ رہا خوش مدام

قصہ پاک کرنا۔ جھگڑا مٹانا۔ قرضہ کی ادائیگی۔ کام کا اختتام۔ مار ڈالنا ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے داد خواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

قصہ کوتاہ کرنا۔ جھگڑا طے کرنا۔

قضا کرنا - مر جانا - مذہبی فرائض کا مقررہ وقت پر ادا نہ کرنا -
آج میرے دوست نے قضا کی + میری نماز ظہر قضا ہو گئی +

قطع تعلق کرنا - دوستی چھوڑ دینا - ترک ملاقات ہونا ؏

قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے
کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی

قلعی کھلنا - راز افشا ہونا ؏

ہوگا کبھی جو اس رُخ روشن کا سامنا
قلعی کھلیگی آئینۂ مہر و ماہ کی

قلعی کھولنا - کسی کا پردہ ظاہر کرنا - اصلیت بتانا -
مجھے پانچ سو روپے ادا کر دو - ورنہ میں اس ساری سازش کی قلعی کھول دونگا -

قلم انداز کرنا - لکھتے وقت کچھ چھوڑ جانا -
ہم فی الحال اس بیان کو قلم انداز کرتے ہیں اور دوسرے قصہ کی طرف آپ کی توجہ دلاتے ہیں +

قلم پھیرنا (کھینچنا) تحریر کو کاٹ دینا
اس غلط فقرے پر قلم پھیر دو - اور اس کے اوپر سرخی سے صحیح لکھ دو +

قلم توڑ دینا - بےنظیر نظم یا نثر لکھنا کہ کوئی مقابل میں قلم نہ اٹھا سکے +
آزاد نے اتالیق پنجاب کی سب ایڈیٹری سنبھالتے ہی اچھے اچھوں کے قلم توڑ ڈالے +

قلم کرنا - کاٹ ڈالنا +

گذشتہ زمانے میں مجرموں کے ہاتھ قلم کر دئے جاتے تھے +

قلم برداشتہ لکھنا - جلدی جلدی لکھنا - بے سوچے سمجھے تحریر کرنا -

خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ

قلم بند کرنا - لکھنا - درج کرنا -

میں نے اس جلسے کا تمام حال قلمبند کرکے اخبارات میں بھیج دیا ہے +

قل ہونا - خاتمہ ہونا [1]

قل ہوا زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام
سنتے ہی قلقلِ مینائے شراب عشرت

قل ہو اللہ پڑھنا - بیقرار ہونا - برا حال ہونا - پیٹ میں بھوک کے مارے گڑگڑاہٹ ہونا -

بھوک کے مارے ہماری آنتیں قل ہو اللہ پڑھ رہی ہیں +

قول توڑنا }
قول سے پھرنا } وعدہ سے پھرنا -

بہادر آدمی اپنے قول سے کبھی نہیں پھرتے +

قول دینا (ہارنا) وعدہ کرنا - ہاتھ پر ہاتھ مارنا - بچن دینا

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر
جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا

[1] قلیا تمام کرنا - مار ڈالنا - خاتمہ کرنا +

قول لینا - عہد لینا -

ہم نے ان سے قول لے لیا ہے - کہ ہر شام کو باغ میں آیا کرینگے +

قہر درویش بجان درویش - غریب کا غصہ اپنی جان پر

مجھے یہ گفتگو نہایت ناگوار گذری - مگر قہر درویش بر جان درویش - خون جگر پی کر خاموش ہو گیا +

قیامت اُٹھانا - بہت شور و غل کرنا - فساد برپا کرنا -

قیامت آنا - قیامت کا دن آنا - مصیبت پڑنا ؎

ستم سے باز آ ظالم قیامت آنیوالی ہے

یہ پیش داور خالق عدالت ہونے والی ہے

قیامت توڑنا } مصیبت برپا کرنا - بہت ظلم کرنا - از
قیامت ڈھانا } حد غصے ہونا -

قیامت ہونا } مشکل اور دوبھر ہونا - مصیبت پیش آنا -
قیامت کا سامنا }

اس بری حالت میں اپنے باپ کے سامنے جانا - میرے لئے قیامت کا سامنا ہو گیا +

قینچی کی سی زبان چلنا - لگاتار بولتے جانا - بک بک کرنا -

وہ بڑا باتونی ہے - اس کی زبان قینچی کی طرح چلتی ہے +

ک

کاٹ کرنا - زخمی کرنا - اثر کرنا -

(۱) یہ کرپان بہت کم کاٹ کرتی ہے +

(۲) میری نصیحت نے اس پر کچھ کاٹ نہ کی +

کاٹ چھانٹ کرنا - رد و بدل کرنا - تراش خراش کرنا غبن کرنا -

میرے اس کتاب کے مسودے کو انہوں نے کاٹ چھانٹ کر پریس میں بھیج دیا ہے +

کاٹ کھانے کو دوڑنا - ترش روئی سے پیش آنا - کسی سے ڈر لگنا -

میں جب اس کے ساتھ بات کرتا ہوں - مجھے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے +

کاٹو تو بدن میں لہو نہیں - خوف یا صدمہ کے سبب سے چہرے کا رنگ فق ہو جانا -

اپنے بیٹے کی ناگہانی موت کی خبر سن کر وہ اس قدر ششدر ہوا - کہ کاٹو تو بدن میں لہو نہیں +

کاٹھ کی ہانڈی ایک بار چڑھتی ہے - جھوٹ دغا بازی اور فریب ایک دفعہ ہی چل سکتا ہے -

تم نے مجھ سے بہت سا روپیہ دھوکا سے لے لیا ہے - لیکن اب میں تمہارے قابو میں نہیں آنے کا - کاٹھ کی ہنڈیا ایک بار ہی چڑھتی ہے +

کاٹے کٹے نہ مارے مرے - سخت جان ہونا -

وہ ایسا سخت جان ہے کہ کاٹے کٹے نہ مارے مرے۔ تلوار تو اس پر اثر بھی نہیں کرتی +

کاٹے نہ کٹنا ۔ دشوار گزار ہونا ۔ دوبھر اور بھاری ہونا ہے

دن عیش کے گھڑیوں میں گزر جاتے ہیں کیسے
ایام مصیبت ہیں کہ کاٹے نہیں کٹتے

کاٹھ کا اُلّو] نہایت بیوقوف
کاٹھ کا بلّا]

وہ تو بالکل کاٹھ کا اُلّو ہے ۔ لاکھ سر مارو کچھ نہیں سمجھتا +

کاٹھ کا گھوڑا ۔ لنگڑے آدمی کی لاٹھی ۔

کاٹھ کی گھوڑی ۔ ارتھی ۔ تابوت ۔ تختہ ۔

وہ مر گیا ہے ۔ اب اس کو کاٹھ کی گھوڑی پر سوار کرکے قبرستان میں لے جائینگے +

کاٹھ ہو جانا ۔ چپ چاپ ہو جانا ۔ سخت ہونا ۔

کاجل کی کوٹھڑی ۔ بدنامی کا گھر ۔ کلنک کا ٹیکا ۔ بری صحبت میں شامل ہونا ۔ کاجل کی کوٹھڑی میں داخل ہونا ہے +

کاغذ سیاہ کرنا ۔ نکمّی باتیں لکھنا ۔ فضول لکھنا ۔

کتاب ہو تو اچھی ہو ورنہ کاغذ سیاہ کرنے سے کیا فائدہ ہے +

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا ۔ جا بجا چٹھیاں بھیجنا ۔ خطوط روانہ کرنا ہے

پھر لگے کاغذ کے گھوڑے دوڑنے چاروں طرف
پھر لگی ہونے وہاں تحریر پہ تحریر تیز

کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی - بے ثبات اور ناپائدار چیز قائم نہیں رہ سکتی - جھوٹ ہمیشہ نہیں چلتا - ہر وقت دھوکا کام نہیں دے سکتا ؎

کسی پاس دولت یہ رہتی نہیں
سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں

کافور ہونا - اُڑ جانا - غائب ہونا - بھاگ جانا ؎

چاندنی میں تو نہ سو کوٹھے پہ ڈر ہے کہ تیرا
لے کے ہو جائے پری کوئی نہ کافور پلنگ

ساتھ گئی یاس کے پژمردگی
ہو گئی کافور سب افسردگی (حالی)

کالا منہ کرنا - بدنام کرنا - شہرت کرنا -

کالا منہ ہونا - بدنام ہونا - ذلیل و خوار ہونا ؎

دامن شام سے نکلا مُنہ
ہجر کی رات کا ہو کالا مُنہ

کالی ہانڈی سر پر دھرنا - بہت بدنام ہونا -

کالی پیلی آنکھیں کرنا - نہایت غصے ہونا - کس قصور کے بدلے مجھ سے کالی پیلی آنکھیں کرتے رہو ؟

کالے پانی کی سزا - سمندر کا سفر کرنا ؎

میں کالا پانی پڑا ناپتا ہوں شب و روز
زمین کا گز ہے مرا کلک میل دربائی

کالے کوسوں - بہت دور سے
کالے کوسوں نظر آتی ہے دلا! منزلِ گور
آہ ابلق ایام کو کوڑا دکھلانا

کالے کے آگے چراغ نہ جلنا - زبردست سے کوئی پیش نہیں چلتی سے
ہے یقین گل ہو جو دیکھے گیسوئے دلبر چراغ
آگے کالے کے بھلا روشن رہے کیونکر چراغ

کام آنا - (۱) مارا جانا -
پانی پت کی لڑائی میں کئی جانباز کام آئے +
(۲) مدد کرنا -
جو کچھ یہاں کماؤ گے - وہی آئندہ کام آئیگا -
(۳) کاروبار کھلنا -
اب خاصہ کام آ رہا ہے +
(۴) استعمال میں آنا -
سارا کاغذ کام میں آ گیا ہے +

کام آخر ہونا - کام جان آخر ہونا - کام تمام ہونا - دم نکلنا - مرنا سے
بس طبیب اٹھ جا میرے بالین سے مت دے دردِ سر
کام جاں آخر ہوا - اب فائدہ تدبیر کا
اب دوا اور دعا کوئی کام نہیں کر سکتی - کیونکہ اس کا کام تمام ہو چکا ہے +

کام پیارا ہے نہ کہ چام - انسان کی قدر و منزلت اس کے کاموں سے ہوتی ہے نہ کہ شکل و صورت سے +

کام سے کام رکھنا - صرف اپنا کام کرنا - دوسروں کے
کام سے غرض نہ رکھنا -
مجھے اپنے کام سے کام ہے - دوسرے کی باتوں سے
مجھے کیا غرض ۔

کام کرنا - اثر کرنا - کار نمایاں کرنا ؎
نالوں سے بھرے بات کے غافل نہ رہا کر
اک روز یہی دل میں تیرے کام کرینگے

کانا پھوسی کرنا - کانوں میں چپکے سے بات کرنا - سرگوشی
کرنا - مجلس میں کانا پھوسی کرنا - آداب مجلس کے خلاف ہے ۔

کان بھرنا - چغلی کھانا - بدگوئی کرنا ؎
کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے ذوق
کان اس کے میری فریاد ہی بھر دیتی ہے

کان پر جوں رینگنا - اثر ہونا - خبر ہونا ؎
پی پی کے اپنا لہو رہیں گو کہ ہم ضعیف
جوں رینگتی نہیں ہے انھوں کے تو کان پر

کان پڑی آواز سنائی نہ دینا - بہت شور ہونا - کثرت
انبوہ ہونا ؎
گاہ تھی خلق اس در پہ پڑی آواز نہ تھی
گاہ یہ غل تھا کہ سنائی دیتی کان پڑی آواز نہ تھی

کان پکڑنا - توبہ کرنا - عہد کرنا - تنگ آنا ؎
کان پکڑیگا زمانہ تیرے ہتکنڈوں سے
دیگی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد

کانٹا اٹکنا - خیال یا فکر ہونا ؎

کانٹا ہے ہر اک جگر میں اٹکا تیرا
حلقہ ہے ہر اک گوش میں لٹکا تیرا

کانٹوں پر کھینچنا - از حد تکلیف اُٹھانا - نہایت بیقرار رہنا ؎

جلی ہیں دھوپ میں شکلیں جو ماہتاب کی تھیں
کھچی ہیں کانٹوں پر جو پتیاں گلاب کی تھیں

کانٹوں میں گھسیٹنا - تکلیف دینا ؎

کشمکش نے تیری کانٹوں میں گھسیٹا ہے تجھے
پہلوؤں میں ہیں تیرے خار اِدھر اُدھر (امیر)

کانٹے بونا - برائی کرنا ؎

بوئے ہیں تیری محبت نے ہزاروں کانٹے
دل بلا ہے کہ لا دالے پُر خار مجھے

کان دبا کر چلے جانا - چپ چاپ چلے جانا - میں آپ کو آوازیں دیتا رہا - مگر آپ کان دبا کر چلے گئے - ایک نہ سنی +

کان کھول کر سننا - غور اور توجہ سے سننا ؎

گُل کھولے کان سنتا ہے دیتا ہے غنچہ تال
گاتی ہے عندلیب ترانہ بسنت کا (خورشید)

کان کا کچا ہونا - ضعیف الاعتقاد ہونا - ہر کسی کی مان لینا - اس کارخانے کا منیجر کان کا کچا ہے - ہر کسی کی بات پر اعتبار کر لیتا ہے +

کان رکھنا - کان لگا کر سننا - غور سے سننا - ذرا میری فریاد کی طرف کان رکھو +

کان میں پھونکنا - بہکانا - اکسانا ؎

تجھ سے ہوس نے جو شور لے لیا
پھونک دیا کان میں کیا جانے کیا (حالی)

کان کھڑے کرنا (ہونا) چوکنا اور ہوشیار ہو جانا -
اچانک گرج کی آواز سن کر سب کے کان کھڑے ہو گئے ٭

کان لگنا - بہکانا ؎

ہے تیری کان زلف معنبر لگی ہوئی
رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

کانوں کان خبر نہ ہونا - کسی کو بالکل خبر نہ ہونا ؎

میری اگر سنو تو بھی شور شر نہ ہو
الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو (رنگین)

کان کاٹنا - بڑھ جانا - چالاکی دکھانا -
اس بدمعاش کا کیا کہنا - وہ تو شیطان کے بھی کان کاٹتا ہے ٭

کان کے پردے پھٹنا - بہت شور و غل ہونا -
جس کے صدمے سے کانوں کی سماعت میں فرق آئے ؎

بس اب ضبط کر اپنے نالے کو بلبل
نہیں کان کا گل کے پردہ پھٹے ہے

کان میں روئی دے کر بیٹھنا - کسی کی بات نہ سننا - بے فکر ہونا - غافل بننا ٭
تم ایسے کانوں میں روئی دے کر بیٹھے ہو - کہ دنیا و مافیہا کی بھی خبر نہیں ہے ٭

کانوں میں انگلیاں دینا - توجہ نہ کرنا - نہ سننا ۔

بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سنا
کیا ان گلوں نے ڈال لیا نہیں کان میں

کانوں پہ ہاتھ رکھنا - ناواقفیت جتانا ۔

کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کرتے ہیں سلام
اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں

کان ہونا - خبردار ہونا - متنبہ ہونا ۔

ایک طالب علم کو سزا ملنے سے باقیوں کو کان ہو گئے - اب ایسی شرارت نہ ہوگی ۔

کایا پلٹ دینا - حالت بدلنا - ایک جسم سے دوسرے جسم میں جانا - کچھ کا کچھ بن جانا ۔

امیر امان اللہ والئ افغانستان نے اپنے ملک کی کایا پلٹ دی ہے ۔

کبھو کے دن بڑے کبھو کی راتیں - زمانہ کا حال ہمیشہ یکساں نہیں رہتا ۔

حدیث زلف دراز اس کے منہ کی بات بڑی
کبھو کے دن ہیں بڑے کبھو کی رات بڑی (امیر)

کتاب کا کیڑا - وہ شخص جو ہر وقت مطالعۂ کتب میں لگا رہے ۔

تم کتاب کے کیڑے نہ بن جاؤ - اپنی صحت کو کیوں برباد کر رہے ہو ؟

کتنے پانی میں ہیں ؟ کس قدر حوصلہ ہے ۔

اشکباری مری مژگان کی ذرا دیکھیں تو
کتنے پانی میں ہیں فوارے ذرا دیکھیں تو (ذوق)

کُتّے کو گھی ہضم نہیں ہونا - کمینے کو بہت سا مال یا بڑا عہدہ مل جائے - تو وہ اس کو سنبھال نہیں سکتا -

حضور ایک تو دل چور - دوسرے کتّے کو گھی ہضم نہیں ہوتا - ٹکے کی اوقات اور مال مل گیا اتنا - اور جھڑاں سونے کا زیور - بس بدحواس ہوگئی +

کُتّے کی موت مرنا - نہایت ذلیل ہو کر مرنا - حرام موت مرنا -

چندو نہایت ظالم اور بے رحم تھا - آخر کتّے کی موت مرا +

کچا کرنا - (ہونا) نادم کرنا (ہونا) شرمندہ کرنا (ہونا) -

میں نے اس کی غلطی پر اس کو ایسا کچا کیا کہ آنکھوں میں آنسو بھر لایا +

کچے گھڑے پانی بھرنا - مشکل اور ناممکن کام کرنا - جنوں کے کام کرنا -

اس قدر مت گھبراؤ - ابھی تو آپ کو کچے گھڑے پانی بھرنا ہے +

کچومر نکالنا - خوب مارنا - بھرکس نکالنا -

بابر نے ابراہیم کی فوج کا کچومر نکال دیا +

کرسیوا تکھا میوہ - ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد

خدمت کرنے والا فائدہ اٹھاتا ہے +

کڑی اٹھانا - سخت مصیبت جھیلنا -

ہمایوں نے تخت و تاج سے آوارہ ہو کر سخت کڑی اٹھائی +

کس کھیت کی مولی ہے / کس گنتی میں ہے } کیا بساط اور قدر ہے - بے حقیقت ہے -

وہ کس کھیت کی مولی ہے۔ میں تو اس کو کچا ہی کھا سکتا ہوں ؛

کس برتے پر۔ کس دلیری پر ؎

کس برتے پر میں کروں دلیری
میں کون ہوں کیا بساط میری

کس مرض کی دوا ہے۔ کس کام کا ہے یہ کیا فائدہ دیگا؟

کسی کی آگ میں گرنا۔ کسی کی مصیبت میں ہمدردی کرنا۔

تم اُس کی آگ میں کیوں گرتے ہو۔ اس نے تمہارے ساتھ کونسی نیکی کی ہے ؛

کسی کے گھی گھڑے کسی کے پتھر پڑے۔ کسی کی قسمت اچھی کسی کی بُری ہونا۔

دنیا میں ہر ایک کی قسمت یکساں نہیں ہوتی۔ کوئی امیر ہے کوئی غریب۔ کسی کے گھی گھڑے کسی کے پتھر پڑے ؛

کشتی خدا پہ چھوڑنا لنگر کو توڑنا۔ راضی بحکم رضا ہونا ؎

احسان ناخدا کا اٹھائے میری بلا
کشتی خدا پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ دوں (ذوق)

کفِ افسوس ملنا۔ نہایت افسوس کرنا۔

وہ اپنی کارستانی پر بار بار کفِ افسوس ملتے ہیں ؛

کف دست میدان۔ لق و دق۔ سنسان جنگل ؎

نہ انسان ہے واں نہ حیوان ہے
فقط اک کفِ دست میدان ہے

کفر ٹوٹنا۔ ضد ہٹنا ؎

لائے اس بت کو ہم التجا کرکے

کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے (نسیم)

کفن سر پہ باندھنا۔ مرنے کو آمادہ ہونا ؎

اے تند خو آ جا کہیں تیغہ کمر سے باندھ کر

کن مدتوں سے ہم کفن پھرتے ہیں سر پہ باندھکر

کفن پھاڑ کر بولنا۔ پہلے چپ چاپ بیٹھے رہنا۔ پھر جھٹ بول پڑنا۔ جھوٹ بولنا +

کلپانا۔ کسی کو دکھ دینا۔ غمگین کرنا۔

کل پانا۔ آرام پانا ؎

اے یار جو کسی کو کلپاوے گا

یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پاویگا

کلمہ پڑھنا۔ لیاقت کا قائل ہونا۔

آزاد نے اپنی صناعی سے وہ وہ گلکاریاں کیں۔ کہ تمام پنجاب کلمہ پڑھنے لگا +

کلمہ بھرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ یاد کرنا ؎

کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر + کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

جو کوئی ان کو ایکبار دیکھ لیتا ہے۔ انہی کا کلمہ بھرنے لگتا ہے +

کلاہ اتارنا۔ عزت کا پاس نہ رکھنا ؎

بھری ہے آگے جنہوں ہیں ہوائے آزادی

حباب وار کلاہ بھی اتار رکھتے ہیں (ورد)

کلیجہ اچھلنا۔ گھبرا جانا۔ مارے خوشی کے بے تاب ہونا۔

جیت سنگھ نے جب کشن سنگھ کی جیب سے رومال چوری کر کے نکالا۔ تو اس کا کلیجہ اچھلنے لگا +

کلیجہ پھٹنا۔ سخت صدمہ محسوس کرنا۔ نہایت دکھی ہونا

بیٹے کی موت سے اس کا کلیجہ پھٹ گیا۔

کلیجہ تھام لینا۔ صدمہ اور مصیبت کو برداشت نہ کر سکنا
ع کلیجہ تھام لو اب دل جلے فریاد کرتے ہیں

کلیجہ دھک سے رہ جانا۔ خوف زدہ ہونا۔ ڈر جانا۔
دیکھتے کیا ہیں۔ سڑک کے بائیں طرف انگریزوں کی کچھ لاشیں پڑی ہیں۔ یہ دیکھ کر ابن الوقت کا کلیجہ دھک سے رہ گیا۔

کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔ تسلی ہونا۔ آرام پانا۔
جب میں نے دشمن سے بدلہ لے لیا۔ تو میرا کلیجہ ٹھنڈا ہو گیا۔

کلیجہ چھلنی ہو جانا۔ طعن و تشنیع سن سن کر تنگ آ جانا۔
اس کے طعنے مہنے والی باتیں سن سن کر میرا کلیجہ چھلنی ہو گیا ہے۔

کلیجہ منہ کو آنا۔ نہایت بے قرار ہونا۔ تنگ آ جانا۔
مدت سے بیکار ہیں۔ کوئی نوکری نہیں ملتی۔ کلیجہ منہ کو نہ آئے تو کیا ہو؟

کلیجے میں تیر لگنا۔ دل میں سخت صدمہ ہونا۔
جونہی نصوح کی نظر بیٹے کی خراب حالت پر پڑی۔ گویا ایک تیر سا کلیجے میں لگ گیا۔

کلیجے سے لگانا۔ بہت پیار کرنا۔
جب وہ ولایت سے واپس آیا۔ تو باپ نے اس کو کلیجے سے لگایا۔

کم خرچ بالا نشین۔ کفایت شعار۔ وہ شخص جو تھوڑے

خرچ سے فائدہ زیادہ حاصل کرے۔

کمر باندھنا۔ تیار بر تیار ہونا ؎

کمر باندھے ہوئے چلنے کو یاں سب یار بیٹھے ہیں
بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں

کمر ٹوٹنا۔ ہمت ہار دینا ؎

ہمت کی ٹکنتی ہے کمر ٹوٹنے
حوصلے کا لگتا ہے جی چھوٹنے

کنارہ کرنا۔ الگ ہو جانا۔ بچنا۔

بُری صحبت سے کنارہ کرنا ہی اچھا ہے۔ ؎

جو وانے چاہیں تو خرمن شرارے ہو جائیں
جو پانی مانگیں تو دریا کنارے ہو جائیں

کنوئیں جھانکنا۔ تلاش کرنا۔ تکلیف اٹھانا۔ ؎

یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں
پاک آلائش دنیا سے بشر کیا ہوگا

کوچ کرنا۔ (۱) جانا۔

کوچ کر جاتا نہ گر تجھ سے وفاق و اتحاد
کون تھا جو تیری جانب آنکھ اٹھا کر دیکھتا

(۲) مر جانا۔

آہ۔ قاضی میر احمد شاہ رضوانی اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔

؎ ضروری ہے انسان کو جاں سے گذرنا
مسلّم ہے اس دہر سے کوچ کرنا

کوچے کاٹنا۔ پاؤں کاٹنا۔ آنا جانا روکنا ؎

تو نے جس روز سے مرے کوچے کاٹے

بوالہوس نے تیرے کوچے کا گذر چھوڑ دیا (ناسخ)

کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھولا - جو شخص کوئی کام کسی کی ریس سے کرتا ہے - اپنے کام سے بھی رہ جاتا ہے ؎

رقیب اب اس کے گھر کی راہ مت میری طرح تو لے
چلے گر چال کوّا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے

کوڑی کے کام کا ہونا } نکما ہونا ؎
دو کوڑی کا ہونا }

دعوےٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا
جو غور کیجئے تو نہیں کوڑی کے کام کا (سودا)

کوڑیوں کے مول - سستی - ارزاں - مفت برابر ؎

محبت کوڑیوں کے اگر ہو مول
بنی آدم نہ لے یہ دردِ سر مول (آتش)

کوڑی کے تین تین - بہت سستا - بہت ذلیل ؎

قدر و بہا قوم کی بیتی ہوں جنھیں
کوڑی کے کر دیتی ہوں میں تین تین

کوسوں بھاگنا - بالکل دور ہونا ؎

شوخیاں بھاگیں گی کوسوں دُور پیری آنے دو
نشہ یہ سارا جوانی کا ہرن ہو جائے گا

کوئی دن کا مہمان - تھوڑا عرصہ ٹھیرنے والا - جلدی دُور ہونے والا ؎

گھر ہی کر بیٹھا ہے ہمارے غمِ ہجراں دل میں
ہم نے جانا تھا کوئی دن کا ہے مہمان دل میں

کوئلوں کی دلالی میں منہ کالا - بُرے کام کرنے سے بدنامی

حاصل ہوتی ہے۔

کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کرنا } کوئی کسر باقی نہ رکھنا۔
یا کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھنا }

باپ نے ہونہار بچہ کی تعلیم میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا۔

کھال کھینچنا۔ کھال اتارنا۔ تکلیف دینا ؎

کھال کھینچی الگ گئے چھلکے
زخم کیونکر نہ ہوں ہرے دل کے

کھٹائی میں پڑنا۔ توقف میں پڑنا۔ التوا ہونا۔ معاملہ خراب ہو جانا۔

تمہارے معطل ہونے کا معاملہ اب کھٹائی میں پڑ گیا ہے۔ دیکھئے کب فیصل ہوتا ہے۔

کھٹکنا۔ بُرا معلوم ہونا ؎

کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں
آبلہ کی شکل اس میں مجھ میں عالم خار کا

کھچڑی پکنا۔ پوشیدہ سازش ہونا ؎

کھچڑی سی گھٹا میں پک رہی تھی
کچھ کچھ بجلی چمک رہی تھی

کھوے سے کھوا چھلنا۔ بہت بھیڑ بھاڑ ہونا۔

میلے میں اس قدر انبوہ کثیر تھا۔ کہ کھوے سے کھوا چھلتا تھا۔

کہنے سے بات پرائی۔ بات کہنے سے جہان میں مشہور ہو جاتی ہے۔ اپنے بس کی نہیں رہتی ؎

ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یارو پرائی بات
پر ہم سے تو رہتی نہیں منہ پر آئی بات

کھلے بندوں - ظاہراً سب کے روبرو
میں تو کھلے بندوں اعلان کرتا ہوں کہ اس بے عزتی
کا بدلہ کر چھوڑونگا ÷

کھیت پڑنا (رہنا) میدان جنگ میں مارا جانا -
لاکھوں سپاہی جنگ یورپ میں کھیت پڑے ÷

کھیت کرنا - نکلنا - طلوع ہونا - بونا - جوتنا ÷

کھیل بگڑنا - کسی کام میں خلل آنا -
اس کے باپ کے مرنے کی دیر ہے - سب کھیل
بگڑ جائے گا ÷

کھیل کھیلنا - چال چلنا ~
جو کھیلی کھیل ہم نے صاحب تدبیر کیا کہیے
پر اب بازی ہماری دیکھئے تقدیر کیا کہیے

کھیل کھیل ہو جانا - ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا - پاش پاش
ہو جانا -
چونے کے پتھر پر پانی ڈالیں - تو کھیل کھیل ہو
جاتا ہے ÷

کینچلی بدلنا - لباس تبدیل کرنا - حالت بدلنا -
آپ نے آج کینچلی بدل لی ہے - کیا کہیں جانے
کی تیاری ہے ÷

کیا پدی کیا پدی کا شوربا - بے حقیقت چیز کی قدر نہیں
ہوتی ÷

گ

گاتے گاتے کلاونت ہو جاتے ہیں۔ کام کرتے ہوئے
آدمی تجربہ کار ہو جاتا ہے ✣
ماں کے پیٹ سے کوئی تھوڑا ہی پڑھکر آتا ہے
گاتے گاتے کلاونت ہو جاتے ہیں ✣
گاجر مولی۔ نہایت کم قیمت چیز۔ بے قدر چیز ✣
میں تو تم کو گاجر مولی بھی نہیں خیال کرتا ✣
گاڑھی چھننا۔ آپس میں محبت ہونا۔ خوب نشہ ہونا۔
ان دنوں دونو میں ایسی گاڑھی چھن رہی ہے۔ کہ
وہ پل بھر بھی جدائی گوارا نہیں کر سکتے ✣
گال پر گال چڑھنا۔ خوب موٹا ہونا۔
گالیوں کا جھاڑ باندھنا۔ متواتر گالیاں دینا۔
جناب اب تو اپنی زبان کو لگام دو۔ آپ نے تو
گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا ہے ✣
گانٹھ کا پورا۔ دولت مند
(۱) غنچہ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے پر صبا
جب تک لگی نہیں زر یک منت کو ہوا
(۲) لالہ دیوانچند صاحب گانٹھ کے پورے ہیں۔ غریبوں
کی بوقت ضرورت مدد کرتے ہیں ✣
گاؤ خورد ہونا۔ برباد ہونا۔ اجڑ جانا۔ ضائع ہو جانا۔
گاؤ کھیت کرنا۔ غبن کرنا۔
گت بنانا۔ خوب مار پیٹ کرنا۔ سزا دینا۔

جب اس نے شرارت کی۔ تو ہیں نے اس کی خوب گت بنائی۔

گدھے پر سوار کرنا۔ بدنام اور رسوا کرنا۔ تشہیر کرنا۔

محمد غوری نے ان سپاہیوں کو جو تھانیسر کے مقام پر
بھاگ نکلے تھے۔ گدھوں پر سوار کر کے شہر میں پھرایا۔

گردش میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔

ہم گردش میں آئے ہوئے ہیں۔ ہر ایک کام میں
نقصان ہی نقصان ہوتا ہے۔

گراں خوابی۔ غفلت سے سونا۔

گراں خوابی وہی ہے بخت خوابیدہ کی اے ظالم
مرے شور فغاں کا ہمکو سوتوں کو جگاتا ہے

گردن اُتارنا
گردن مارنا } قتل کرنا
گردن ناپنا

گردن پر خون ہونا۔ کسی کے قتل کا گناہ سر پر لینا
گردن پر خون سوار ہونا۔ کسی کو قتل کرنے کا جرم نہ
چھپ سکنا۔

آخر کار پولیس کے سپاہیوں نے اس کا پتہ لگایا۔
اس کی گردن پر تو خون سوار تھا۔ زیور لے کر بیلے
نخاس گئی۔ اور وہاں ہاتھ کے کڑے بیچنے شروع ہوئی۔

گردن پر سوار ہونا۔ دھمکانا۔ سر ہونا۔ مجبور ہونا۔

عرض مطلب کروں تو کہتے ہیں وہ
میری گردن پہ تم سوار نہ ہو

گردن جھکانا۔ اطاعت کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ زیر بار احسان

ہونا۔
فرمانبردار لڑکے اپنے بزرگوں کے سامنے گردن جھکاتے ہیں ؛

گرد ہونا۔ مات ہونا ؎
مجنوں بھی وحشت گرد تھا مانند گرد باد
جب خاک اڑائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا

گرد میں نہاں ہونا۔ خواری کی شرمندگی سے چھپنا ؎
ہوتا ہے نہاں گرد میں صحرا مرے آگے
گھستا ہے جبیں خاک پہ دریا مرے آگے

گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا۔ ایک حال پہ نہ رہنا۔ خوف یا غصہ کے باعث چہرے کا رنگ بدل جانا۔
اس شخص پہ اعتبار کرنا فضول ہے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا رہتا ہے

گرم رہنا۔ رونق پہ رہنا ؎
اس کی جو تعریف میں کھولے دہن
گرم رہے اس کا ہمیشہ سخن

گرم ہونا۔ غصہ ہونا۔
آپ اتنے گرم نہ ہوں۔ ذرا نرمی سے کام لیں ؛

گرہ باندھنا۔ (گانٹھ میں باندھنا) یاد رکھنا۔ اپنے ذمہ لینا ؎
گرے مثل پروانہ ہر روشنی پر
گرہ میں لیا باندھ حکم پیمبر

گرد میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا ؎

جب تھا زرگل کیسۂ غنچہ کی گرہ میں
بلبل پڑی گلچھرے اڑاتی ہی تھی اکثر

گرہ ڈالنا - دو شخصوں کے درمیان نفرت ڈالنا - نفاق ڈالنا -
اس نے دو شخصوں کے درمیان ایسی گرہ ڈالی - جو
کھل نہیں سکتی +

گرہ کھولنا - کام کا آسان ہونا -

گرہ پڑنا - کام کا مشکل ہو جانا ۵

بساں دانۂ روئیدہ ایک بار گرہ
کھلے جو کام سے میرے پڑے ہزار گرہ

گرم بازاری - رونق - چہل پہل - زور شور -
یہاں وہ گرم بازاری نہیں رہی - جو پہلے کسی
وقت تھی +

گریبان پھاڑنا (چاک کرنا) - پاگل اور مجنوں بننا -
وحشت کا سر پر سوار ہونا - کپڑے پھاڑنا -
رستم کو جب معلوم ہوا - کہ میں نے اپنے بیٹے
سہراب کو ہی قتل کیا ہے - تو وہ گریبان پھاڑنے لگا - مگر
اب کیا ہو سکتا تھا +

گریبان میں منہ ڈالنا - اپنے عیوب پر نظر ڈالنا - اپنے
افعال کو دیکھنا ۵

نہیں رکھتے نام اور کو وہ جو اپنے
گریبان میں منہ ڈال کر دیکھتے ہیں (ظفر)

گل کی آنکھ کھلنا - پھول کا کھلنا ۵

اس گلشن ہستی میں عجب دید ہے لیکن

جب آنکھ کھلی گل کی تو موسم ہے خزاں کا

گلے کا ہار ہونا- کسی کے لئے باعث تکلیف ہونا- ہر وقت ساتھ رہنا- ناحق لپٹنا ٭

ہیں میرے گلے کے ہار تعویذ
اک درد جگر ہزار تعویذ

گلے پر خنجر (چھری) پھیرنا- جبر و ستم کرنا- گلا کاٹنا ٭

پھر گئے ہی آنکھ پھیرینگے گلے پہ خنجر
ہو چکا آپ کا معلوم ہے ایماں ہم کو

گلچھرے اڑانا- عیش و عشرت کرنا- مزے کرنا ٭

بہت کچھ تو نے گل چھرے اڑائے باغ میں آکر
اگر بیٹھا تو اترا کر چلا اُٹھ کر تو اٹھلا کر (احمدی)

گلے ملنا- پیار کرنا- محبت سے ملنا-

مدت سے بچھڑے ہوئے بھائی گلے ملے ٭

گلے پڑے کا سودا- مفت کا سودا- سستا مال ٭

سودا گلے پڑے کا نہیں دل ہیں بیچتے
خواہش اگر ہے تو تمہیں خواہش نہیں تو نہ

گلے پڑنا- کسی سے لڑائی کرنا- خواہ مخواہ کوئی چیز ذمہ لگنا-

تم ہر کسی کے گلے نہ پڑا کرو- کسی دن پیٹے جاوگے-
یہ کتاب خواہ مخواہ میرے گلے پڑ گئی ہے-

گلا کاٹنا- دوسرے کا حق مارنا-

اپنے فائدے کے لئے دوسروں کا گلا کاٹنا نہایت نامناسب اور کمینہ فعل ہے ٭

گلا گھونٹنا- خاموش کرنا ٭

کب تک رہے حباب گلا گھونٹ گھونٹ کر
اپنی ہوا میں ایک ہو پھر لوٹ لوٹ کر

گلا دبانا - زبردستی منوانا -
میں تو اس فیصلہ پر رضامند نہیں ہوں - مگر میرے
ساتھی میرا گلا دبا رہے ہیں ؎

گل کھانا - داغ پیدا ہونا ؎
بلبل نے گل کہا کہ بہت ہم نے کھائے گل
لیکن ہزار حیف نہ بھیری ہوائے گل

گل کھلانا - عجیب کام کرنا - جھگڑا پیدا کرنا ؎
زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے - رنگ آسمان کیسے کیسے

گنبد کی صدا - واپس آنے والی آواز - جیسا کہنا ویسا سن
لینا - جیسی کرنی ویسی بھرنی ؎
بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے

گودڑ کا لعل - پیدائشی امیر - چھپا ہوا عقلمند آدمی ؎
کیا کر کلفت ایام میں بھی قدر مردوں کی
پھٹے کپڑوں میں بھی ان کو سمجھے لعل گودڑ کا

گنتی کے لوگ - معزز آدمی ؎
گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہو گی کھڑی
تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں

گورکھ دھندا - مشکل مسئلہ
تم کس گورکھ دھندے میں پڑے ہو کہ فرصت نہیں

ملتی
گور بغلی کی بغل گرم کرنا۔ گور میں بیٹھنا۔ قبر میں سونا۔ مرنا ؎

تم بیٹھے بغل میں جو رقیب دغلی کی
کی گرم بغل ہم نے بھی گور بغلی کی

گوں گانٹھنا۔ اپنا مطلب نکالنا۔ کام بننا ؎

اپنی گوں گانٹھتے ہیں ہم بھی میر
نکلا مطلب تو پھر ہے مطلب کیا

گور کنارے پہنچانا۔ قریب المرگ کرنا ؎

تم کنارہ جو لگے کرنے یہ معلوم ہوا
اب کنارے ہی گور کے مجھے پہنچائے گا

گونگے کا گڑ کھانا۔ خاموش رہنا۔

آج جو تمہاری مرضی ہے کہے جاؤ۔ یہ تو گونگے کا گڑ کھائے ہوئے ہیں۔ ہرگز نہ بولیں گے ؛

گھات میں بیٹھنا۔ تاک میں رہنا۔ موقع ڈھونڈھنا ؎

جو چھپاتے ہیں حق اندیشۂ رسوائی سے
گھات میں ان کی لگی رہتی ہے رسوائی بھی

گھرا لگنا۔ جان کنی کی حالت ہونا ؎

آنکھیں تیری جو آئیں تو بیمار چشم کو
مرنے کی انتظار میں گھرا لگا رہا

گھر کرنا۔ رہنا ؎

گنبد میں گردباد کے مجنوں نے گھر کیا
سرگشتہ ایسا کون کہ جنگل میں گھر کرے

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے - گھر کا راز دار بڑی بڑی آفتیں برپا کر دیتا ہے +

اغیار کی بے اعتنائی کا ذکر نہیں۔ گھر کے بھیدیوں نے وہ لنکا ڈھائی۔ کہ چھکے چھڑا دئے +

گھر پھونک تماشہ دیکھنا - اپنا نقصان کر کے خوش ہونا۔ گھر کی تباہی پر خوش ہونا +

آتش بازی پر روپیہ خرچ کرنا گھر پھونک تماشہ دیکھنا ہے +

گھر کی مرغی دال برابر - گھریلو چیز کی قدر کم ہوتی ہے۔ موجودہ چیز کی قدر نہ کرنے کے موقعہ پر بولتے ہیں +

گھنگھنیاں منہ میں بھرنا - بالکل چپ رہنا ؎

نہ ڈال آبلہ اے گرمئے فغاں منہ میں
کہ چپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں منہ میں

گھوڑے بیچ کر سونا - نہایت بے فکری کی نیند سونا ؎

ایک پڑے ہیں دھن کو ڈبوئے
ایک ہیں گھوڑے بیچ کر سوئے (حالی)

گھرے ہونا - فائدہ ہونا۔ مزے میں ہونا۔ نفع میں رہنا ؎

تیرے گھرے ہیں مسلمانوں میں ہے جب تک ع
اختلاف امت کا تیرے حق میں رحمت ہوگیا

گھر سر پر اُٹھانا - بہت شور و غل مچانا ؎

دیتے تھے بہر شفا دارو اگر
سر پہ رو رو تم اُٹھا لیتے تھے گھر

گھڑی میں گھڑیال - ہر وقت مزاج کی تبدیلی ہوتے رہنا

آفت ناگہانی کا نزول ہونا +

اس کی بات پر بھروسہ نہ کرو - وہ تو گھڑی میں گھڑیال ہو جاتا ہے +

گھڑوں پانی پڑنا - شرمندہ ہونا -

بُہو جی پر گھڑوں پانی پڑ گیا - جی چاہتا تھا - کہ اگر زمین پھٹ جائے - تو اس میں سما جائے +

گدھا کیا جانے زعفران کا بھاؤ - بیوقوف آدمی صاحب جاہ و منصب کی قدر و منزلت نہیں جان سکتا +

گھی کے چراغ جلانا - کمال خوشی منانا -

سری رام چندر کے بن باس سے واپس اجدھیا میں آنے پر لوگوں نے گھی کے چراغ جلائے +

گھی کھچڑی ہونا - گہری دوستی ہونا - اتفاق ہونا - خوب میل ملاپ ہونا -

ہندو مسلم خوب آپس میں گھی کھچڑی ہو رہے ہیں +

گھمسان کا رن - بہت سخت لڑائی +

بابر اور ابراہیم کے درمیان پانی پت کے میدان میں بڑے گھمسان کا رن پڑا +

گئے بیچارے روزے رہ گئے ایک کم تیس - کام کا آغاز مشکل ہوتا ہے - جب ایک دفعہ شروع ہوا - بس ختم ہوا سمجھو +

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں - وقت کو غنیمت جاننے کے موقعہ پر بولتے ہیں

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں سدا عیش دوراں دکھاتا نہیں

گیہوں کے ساتھ گھن کا پس جانا - گنہگار کے ساتھ بے گناہ کو بھی تکلیف پہنچنی +
غدر ۱۸۵۷ء میں نابکار تلنگوں کے ساتھ بھتیروں کا گھن پس گیا +

ل

لاتوں کا بھوت باتوں سے نہیں مانتا۔ شریر اور بدمعاش آدمی بغیر مار پیٹ کے راہ راست پر نہیں آتا +
لاتوں کے بھوت باتوں سے کب مانتے ہیں۔ ان کو خوب سزا دے کر راہ راست پر لاؤ +

لات مارنا - ٹھکرانا - کچھ پرواہ نہ کرنا -
خدا پرست آدمی دنیاوی دولت پر لات مارتے ہیں۔ بھرتری نے اپنے راج پاٹ پر لات مار کر فقیری اختیار کر لی +

لاٹھی مارے پانی جُدا نہیں ہوتا - کسی کے بہکانے سے دو قریبی رشتہ داروں میں جدائی نہیں ہو سکتی +

لاکھ کا گھر خاک کرنا - تمام مال و متاع برباد کر دینا -
وہ ایسا نالائق نکلا - کہ نشہ پی پی کر اپنے باپ کا لاکھ کا گھر خاک کر دیا +

لاگ و لگاؤ - دشمنی اور محبت سے

لاگ ہو اس کو تو ہم سمجھیں لگاؤ
جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا

لال پیلا ہونا - نہایت غصہ ہونا -
جو کام نرمی سے نکل سکتا ہے - لال پیلا ہونے سے نہیں نکل سکتا ؛

لاف و گزاف
لام و کاف] فضول بکنا ؎

کب وہ گزرتے ہیں سر لاف و گزاف سے
جن کی کہ آشنا ہے زبان لام و کاف سے

لالے پڑنا - خطرہ ہونا - فکر ہونا ؎

لالے پڑے تھے جان کے ہر جاندار کو
اُجڑے چمن ترستے ترستے بہار کو

لپکا پڑنا - عادت ہو جانا - چسکا پڑنا ؎

ہم ایک کر کے سنتے ہیں منہ سے تیرے ہزار
لپکا پڑا ہوا ہے یہ گفت و شنید کا

لٹیا ڈبونا - ہمت ہار دینا - نقصان کرنا - عزت گنوانا ؎

(۱) دُکان بند کر کے رہا بیٹھ جو
تو دی اُس نے بالکل ہی لٹیا ڈبو

(۲) تم نے قمار بازی میں اپنی لٹیا ڈبو دی ہے ؛

لڑائی مول لینا - خواہ مخواہ تکرار کرنا - سر ہونا - ناحق لڑنا ؎

کونسا دن ہے نہیں مول لڑائی لیتے
اک نہ اک شوخ سے ہر روز نگہ لڑتی ہے

لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی - لڑائی میں فائدہ ندارد
لڑائی میں نرم گفتگو نہیں ہوتی ہے

کلام تلخ میں ہی گر لڑائی ہے صاحب
لڑائی میں نہیں بٹتی مٹھائی ہے صاحب

لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں - چیز اپنے پاس ہونا اور ڈھنڈورا شہر میں جا کر دینا +

لعل اُگلنا - عمدہ نرم باتیں بولنا ہے

لعل اُگل منہ سے جو تجھ میں ہمت مردانہ ہے
آگ اُگلنے کو دہن مثل رفل پایا تو کیا

لفافہ کھلنا - بھید ظاہر ہونا ہے

حسن عارض عارضی تھا کُھل گیا
خط کے آنے سے لفافہ کُھل گیا

لفافہ بدلنا - ظاہری صورت کو بدلنا ہے

مطلب اُڑاتا شعر سے مضمون غزل سے ہے
لاتا پر ایسے ڈھب سے لفافہ بدل کے ہے (آزاد)

لکیر پیٹنا] پُرانے رواج پر کاربند ہونا - اندھا دھند
لکیر کا فقیر ہونا] جس طرح گذشتہ لوگ کرتے رہے ہیں - کرتے جانا ہے

خیال زلفِ دوتا میں نصیر پیٹا کر
گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر

لگا کھانا - مقابلہ کرنا -

کوئی ململ ڈھاکے کی ململ کا لگا نہیں کھا سکتی +

لگا تو تیر نہیں تو تُکا - کام بن گیا تو بہتر - ورنہ دل

میں حسرت تو نہ رہیگی ے
کھینچنا الفت میں دل سے آہ کا اچھّا تو ہے
لگ گیا تو تیر اے ظالم نہیں تکّا تو ہے

لگانا بجھانا
لگائی بجھائی کرنا } چغلی کرنا ۔ فساد ڈلوانا ے

یہ لگانا اور بجھانا تجھ پہ ظالم ختم ہے
ہووے تو دم بھر میں پانی بھی تو دم بھر میں بھی آگ

لگے ہاتھ ۔ ساتھ کے ساتھ ۔ اسی وقت ۔
بازار سے لکڑیاں لانا اور لگے ہاتھ درزی کو مل آنا +
لمبی تان کر سونا ۔ بے فکری کی نیند سونا ۔
کل سکول میں چھٹی ہے ۔ اس لئے طالب علم لمبی تان کر سوتے ہیں +
لنگر اٹھانا ۔ جہاز کا روانہ ہونا +
لنگر ڈالنا ۔ جہاز کا ٹھیرنا ۔
ولایتی ڈاک کے جہاز نے کل کراچی بندر میں لنگر ڈالا تھا ۔ اور پرسوں لنگر اُٹھائیگا +
لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا ۔ مفلسی میں خوش ہونا ۔ فاقہ مستی کرنا ے

کڑی اُٹھائینگے سختی ہر ایک جھیلیں گے
مٹیں گے بھی تو لنگوٹی میں پھاگ کھیلیں گے

لو لگنا ۔ محبت ہونا ۔ عشق پیدا ہونا ے

کھانے سے پینے سے ہوا سرد جی
ایسی کچھ اکسیر کی ہے لو لگی

لوہا ماننا۔ کسی کی بہادری یا لیاقت کا قائل ہونا ؎

سخت جان تھی یہ کہ مان گئی
تیغ لوہا تمہارے بسمل کا

لوہے کے چنے چبانا۔ مشکل کام کرنا۔ سخت تنگ کرنا۔ اگر تم نے کوئی خرابی کی۔ تو لوہے کے چنے چبوا کر چھوڑونگا ؛

لہو پانی ایک کرنا۔ سخت مصیبت اُٹھانا۔ بہت محنت کرنا۔ مشقت سے جسم پسینہ پسینہ ہونا ؎

کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں
کب رو سکیگا دیدۂ خونبار کی طرح

لہو پانی ہونا۔ رنج ہونا خوف زدہ ہونا ؎

نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہُوا ہوگا
قیامت ہے سر اشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا

لہو پینا۔ (۱) دق کرنا تنگ کرنا ؎

خال اس کے نے دل لیا میرا
تلؔ بھر اُس نے لہو پیا میرا ؂ ذرا بات

(۲) سخت قسم دینا ؎

کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا
کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا

(۳) تکلیف اُٹھانا ؎

پی پی کے اپنا لہو رہیں گو کہ ہم ضعیف
جُوں رینگتی نہیں ہے اُنہوں کے تو کان پر

لہو کے گھونٹ پینا۔ نہایت جلنا۔ از بس حسد کرنا

کیا کروں۔ لہو کے گھونٹ پی کر رہ جاتا ہوں۔ کچھ بس نہیں چلتا +

لہو رونا۔ خونی آنسو بہانا۔ بہت رونا۔
سردار کرپال سنگھ بندرا اپنی عزیز لڑکی بے انت کور کی بے وقت موت پر لہو روتا تھا +

لہو سفید ہونا۔ محبت نہ رہنا۔
آج کل لوگوں کے لہو ایسے سفید ہو گئے ہیں۔ کہ بھائی بھائی میں الفت نہیں رہی +

لہو کا خشک ہونا۔ غم یا خوف سے خون کا نہ رہنا۔
خوف کے مارے اس کا لہو خشک ہو گیا ہے +

لہو پانی کی طرح بہانا۔ جانیں قربان کرنا۔
ہندوستانیوں نے جنگ یورپ میں اپنا لہو پانی کی طرح بہایا +

لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا۔ بغیر قربانی کرنے کے شہید بننا۔ ذرا سا کام کر کے آپ کو بڑا کام کرنے والوں میں سمجھنا ؎

ناخن سے بوالہوس کا گلا یونہی چھل گیا
وہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا

لہو سے ہاتھ دھونا یا رنگنا۔ کسی کو قتل کرنا۔
ظالم نے کئی بے گناہوں کے خون سے ہاتھ رنگ لئے +

لیت و لعل کرنا۔ ٹالم ٹول کرنا ؎

بھاتی ہے سب کو تیری یہ لیت و لعل
تو نے سیکھی ہے کہاں سے آج کل

لینے کے دینے پڑنا - بجائے فائدہ کے نقصان ہونا -

جب گندم کا نرخ کم تھا - تو کئی بوریاں خرید ی گئیں - اس خیال سے کہ جب گراں ہو جائیگی - تو نفع ہوگا مگر گندم کا نرخ گر گیا - اور لینے کے بجائے دینے پڑ گئے ÷

لکھے موسے پڑھے خدا - خراب لکھا ہوا - پوشیدہ بات - تمہاری تحریر کی تو یہ حالت ہے - کہ لکھے موسے پڑھے خدا صاف صاف لکھا کرو - جو پڑھا بھی جائے ÷

لینا ایک نہ دینا دو - مفت کسی علت میں پھنسنا - لے دے کے - تمام کا تمام - صرف - بڑی مشکلوں سے ؎

تیرے سوا خاک نہیں ان کے پاس
ساری خدائی میں ہے لے دے کے آس

(حالی)

م

مات کرنا - حیران کرنا - شکست دینا - مغلوب کرنا -

روضہ تاج محل آگرہ خوبصورتی میں دنیا کی تمام عمارتوں کو مات کرتا ہے ÷

ماتھا ٹھنکنا - آثار بد کا ظاہر ہونا - شک پڑنا -

جس وقت رام اپنے ساتھ شام کو لئے جلدی جلدی جا رہا تھا - اسی وقت میرا ماتھا ٹھنکا تھا - کہ یہ کچھ نہ کچھ فساد برپا کریں گے ÷

مارے مارے پھرنا۔ آوارہ گردی۔ مفلس ہونا۔ واہی تباہی پھرنا۔ ع

جو مرد ہے ہیں اس پر ان کا نہیں ٹھکانا
کیا جانیے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے

ماتھا مارنا۔ مغز کھپانا۔ بحث و تکرار کرنا۔

میں نے سارا دن ماتھا مارا۔ مگر وہ خاک بھی نہ سمجھا۔

ماتھا رگڑنا۔ عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا

ملزم نے پولیس کے سپاہی کے سامنے بہت ماتھا رگڑا مگر اس نے نہ چھوڑا۔

ماما پخترّیاں کھانا۔ گھر کے حلوے مانڈے کھانا۔ پڑا بیٹھے کھانا۔ کاہل ہونا۔

مارِ آستین۔ دشمن دوست نما۔

کشاکش دم کی مارِ آستین کا کام کرتی ہے
دلِ بے تاب کو پہلو میں اک گرگ بغل پایا

مالِ حرام بود بجائے حرام رفت۔ جب حرام کا کمایا ہوا مال ضائع ہو جائے۔ یا ناجائز طور پر خرچ ہو۔ تو یہ فارسی مثل بولتے ہیں۔

مالِ مفت دلِ بے رحم۔ بیگانہ یا بغیر کوشش کے حاصل کیا ہوا مال بے دریغ اڑانا۔

مان نہ مان میں تیرا مہمان۔ بلا مرضی کسی کی محفل میں شریک ہونا۔ یا اس کی بات میں دخل دینا۔

مت مارنا۔ عقل گم ہو جانا۔

تمہاری کچھ ایسی مت ماری گئی ہے۔ کہ جو کام کرتے ہو۔ خراب ہی کرتے ہو ❖

مٹرگشت کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ سیر کرنا۔

یہاں آزاد کو مٹرگشتی کی دھن جو سمائی۔ تو ریل کے انجن کی طرح چل کھڑے ہوئے ❖

مٹھ بھیڑ ہونا۔ ملاقات ہونا۔ آنکھیں چار ہونا۔ آمنے سامنے ہونا۔ لڑائی ہونا۔

دفتر سے واپس آتے وقت میری ایک دوست سے مٹھ بھیڑ ہوگئی۔ میں اس کو اپنے ساتھ بازار لے گیا ❖

تھانیسر کے مقام پر محمد غوری اور پرتھی راج کی خوب مٹھ بھیڑ ہوئی ❖

مٹھی گرم کرنا۔ رشوت لینا یا دینا۔

جس نے مجسٹریٹ کی مٹھی گرم کی۔ بچ گیا ❖

مٹھی میں ہونا۔ قابو میں ہونا۔

وہ ہماری مٹھی میں ہے۔ جو چاہیں گے۔ اس سے کرا لیں گے ❖

مٹی خراب ہونا۔ ذلیل اور خراب ہونا۔

طاقت جواب دے گئی باقی رہی نہ تاب
ہوتی ہے فرطِ ضعف سے مٹی مری خراب

مٹی خوار کرنا۔ ذلیل کرنا ؎

اگر انسان قانع ہو غنی ہو وے دو عالم میں
ہوا و حرص لیکن اس کی مٹی خوار کرتی ہے

مٹی عزیز کرنا۔ دفنانا ؎

قبول خاطر مردم ہو تو نیا کی طرح
عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی

مٹی کے مول۔ سستا۔

اس نے سارا اسباب مٹی کے مول بیچ دیا +

مٹی میں ملانا۔ برباد کرنا۔ خاک کرنا ؎

ضائع ہیں دُر و لعل بدخشان و عدن کے
مٹی میں ملاتے ہیں جواہر کو سخن کے

مچل جانا۔ ضد کرنا۔

بچے نے مٹھائی دیکھی اور مچل گیا +

محو ہونا۔ کسی کے عشق میں بے خود ہونا ؎

صحبت میں ایک رات کے کیا محو ہو گئے
اس بزم میں سحر کو نہ پایا نشان شمع

مدعی سست گواہ چست۔ صاحب معاملہ کا کوشش نہ کرنا۔ لیکن غیروں کا اس کے حق میں ثابت کرنے کی کوشش کرنا +

مردنی پھرنا۔ مرنے کے وقت چہرے کا رنگ زرد ہونا ؎

مردنی پھر گئی منہ پر میرے جس کی خاطر
رنگ رُخ کیا وہ پڑے پھرتے ہیں چمکاتے ہوئے

مردوں کی ہڈیاں اکھیڑنا۔ گذشتگان کو برائی سے یاد کرنا۔

مردوں کی ہڈیاں نہ اکھیڑو۔ اپنے اعمال کی طرف ذرا خیال کرو +

مر مٹنا۔ کسی کام میں زیادہ کوشش کرنی۔ اور اس میں فنا ہو جانا ؎

مل گیا سینہ سے سینہ پھر یہ کیسا اضطراب
مر مٹے پھر بھی گیا اپنے نہ دل کا اضطراب

مرغی کی وہی ایک ٹانگ۔ بہت ضدی آدمی کی بابت بولتے ہیں۔ یا کسی بے جا بات کے اڑ جانے کے موقعہ پر بولتے ہیں ✤

مرمت کرنا۔ سزا دینا۔
اس نے پہلے گالی دی۔ اس لئے انہوں نے اس کی خوب مرمت کی ✤

مر جانا۔ شرمندہ ہونا ؎

صفا پر جو اس کی نظر کر گئے
اسے دیکھ کر سنگ مرمر گئے

مر مر کر۔ بہت مصیبت سے۔ تکلیف اٹھا کر ؎

مر مر کے مسافر نے بسایا ہے تجھے
رخ سب سے پھرا کر منہ دکھایا ہے تجھے (انیس)

مشتے نمونہ از خروارے۔ تھوڑی سی چیز کے دیکھنے سے اس جنس کا کل حال معلوم ہو جاتا ہے ✤

مطلع صاف ہونا۔ آسمان سے بادلوں کا چلا جانا۔ دشمنوں سے کسی جگہ کا خالی ہونا۔
مطلع صاف ہو گیا۔ چلو باغ کی سیر کریں ✤
جب دشمنوں سے مطلع صاف ہو گیا۔ تو پھر بے فکر ہو کر رفاہ عام کی طرف توجہ دی ✤

مغز مارنا۔ سرکھپائی کرنا۔ سمجھانا۔
میں نے بہتیرا مغز مارا۔ مگر وہ نہ سمجھا +
مغز کھانا (چاٹنا) تنگ کرنا۔ ستانا۔ پریشان کرنا۔
ان بچوں کے شور و غل نے تو میرا مغز کھا لیا ہے +
مفت کی شراب قاضی کو حلال۔ مفت کی چیز میں جائز
ناجائز کا خیال نہیں رہتا +
مکھی پر مکھی مارنا۔ ہو بہو نقل کرنا۔
بعض کاتب مکھی پر مکھی مار دیتے ہیں۔ خود کچھ نہیں
سوچتے +
مکھی چوس۔ نہایت کنجوس۔
وہ بڑا مکھی چوس ہے۔ کسی کو کیا دیگا؟
مکھیاں مارنا
〃 اڑانا } بے کار بیٹھے رہنا۔ کوئی کام نہ کرنا۔
آج کل کپڑا کم بکتا ہے۔ بعض بزاز بیٹھے مکھیاں مارتے
رہتے ہیں +
ملامت کا نشانہ ہونا۔ شرمندہ ہونا ؎
کھب گیا شانہ ملامت کا نشانہ ہو کر
موئے تن راست ہوئے تیر کی صورت یکسر
منہ اٹھانا۔ کسی طرف کو روانہ ہونا۔ اندھا دھند جانا ؎
منہ اٹھائے ہوئے جاتا ہے کدھر تو کہ تجھے
ہے ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا
من کا پھرانا۔ دوبارہ محبت ہونا۔ تسبیح پھیرنا ؎
یاد کرنے کو لیا ہاتھ میں من کا منکا

دل اوپر بوجھ پڑے ۔ من کا پھرانا مشکل

منکا ڈھلکنا ۔ گردن کے مہرے ڈھیلے ہونا ؎

گئی تسبیح اس کی نزع میں کب میر کے دل سے
اسی کے نام کی سمرن تھی جب منکا ڈھلکتا تھا

منہ آنا ۔ گرمی کے سبب منہ میں یا زبان میں چھالے نکل آنا طنز کی بات کہنا ۔

گرمی کے باعث میرا منہ آ گیا ہے ۔ روٹی نہیں کھائی جاتی ۔ طباشیر اور الائچی پیس کر لگاؤں گا ۔

منہ اتر جانا ۔ دبلا ہو جانا ۔ کمزور ہو جانا ؎

بتاؤ رند ہم کو دل پہ کیا صدمہ گذرتا ہے
کئی دن سے ہے منہ اترا تمہارا اور بدن چھوٹا

منہ بند کرنا
منہ باندھنا } چپ رہنا ۔

براہ مہربانی منہ بند رکھو ۔ اور ہماری باتوں میں دخل نہ دو ۔

منہ بنانا ۔ رنجیدہ ہونا ؎

ہمتن ہو کے زباں کہنے لگا یوں سرمست
منہ بنانا چاہیے عاقل کو تعلی سے حذر

؎ حجت اور سستی

منہ پر بسنت کھلنا ۔ چہرے کا رنگ زرد ہونا ۔ آنکھوں میں سرسوں پھولنا ؎

دیکھ میدان میں مجھ کو روز نبرد
منہ پہ راون کے پھول جاوے بسنت

منہ پر مہر لگنا | منہ پر قفل لگنا | بول نہ سکنا ؎

بھرے بیٹھے ہیں خم مے کی طرح سے ہم
پر کیا کریں کہ مہر ہے منہ پر لگی ہوئی

منہ پر ہوائیاں چھوٹنا (اڑنا) چہرے کا رنگ اڑ جانا۔
حیران ہونا ؎

غمزے کی نزل ہے کج ادائی سی
منہ پہ چھٹنے لگی ہوائی سی

منہ پھوڑ کر کہنا۔ دلیری سے کہنا۔ بےحیائی سے کہنا۔
میں نے منہ پھوڑ کر بھی روپیہ مانگا۔ مگر اس نے
نہ دیا +

منہ پھیرنا۔ (۱) ارادہ سے باز رہنا ؎

پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منہ
شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں

(۲) توجہ نہ دینا۔ بے رخی کرنا ؎

آبادی سے منہ پھیرا کیوں؟ پربت میں کیا ہے ڈیرا کیوں؟
ہر محفل میں ہر منزل میں ہر دل میں ہے نور خدا جوگی!
(ناظر)

(۳) زک دینا۔
راجپوتی کھانڈوں نے اصفہانی تلواروں کے منہ پھیر دیئے +

منہ توڑنا۔ شرمندہ اور لاجواب کر دینا۔
جب اس نے اس قسم کی ناجائز باتیں کیں۔ تو تم نے
کیوں نہ اس کا منہ توڑا؟ +

منہ تکنا (دیکھنا) منہ دیکھتے رہ جانا } حیران ہونا - جواب نہ بن پڑنا - ہکّا بکّا رہ جانا -

آج پرتاپ نے وہ مشکل سوال تختہ سیاہ پر ٹھیک ٹھیک حل کر دیا - تو منشی صاحب اور تمام لڑکے منہ دیکھتے رہ گئے - انہیں ہرگز ایسی امید نہ تھی +

منہ چڑانا - منہ بنانا - شکل بنانا - نقل کرنا ؎

لگے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا

منہ چڑھا - منہ لگا - چاہیتا ؎

بس اس کا گھٹا تھا جو دلیرانہ بڑھا تھا
منہ کی وہی کھاتا تھا جو منہ اس کے چڑھا تھا (دبیر)

منہ چلنا - بک بک کرتے رہنا - کچھ کھاتے رہنا -

اس کا منہ ہر وقت چلتا رہتا ہے +

منہ چڑھنا - (۱) منظور نظر ہونا ؎

منہ چڑھے تیغ غم عشق کی کیا منہ ہے تیرا
بوالہوس تجھ میں کوئی ضرب پڑی خوب نہیں

(۲) ماتھے پر بل ڈالنا - غصے ہونا ؎

پاتے تھے آقا کو وہ ہوتے تھے جب اس سے دوچار
نتھنے پھولے - منہ چڑھا - ماتھے پہ بل - ابرو پہ چین

(۳) سامنے آنا ؎

نیمچہ جب میرے قاتل نے بغل میں مارا
جو چڑھا منہ اسے میدان اجل میں مارا

منہ در منہ - سامنے - روبرو -

جو کچھ یہاں کہتے ہو۔ اس کے منہ پر منہ کہہ دو۔ فیصلہ ہو جائیگا +

منہ دکھانا۔ ملاقات کرنا ے

مر مر کے مسافر نے بسایا ہے تجھے
رخ پھیر کے سب نے منہ دکھایا ہے تجھے

منہ دھو رکھنا۔ نا امید ہونا۔

اس روپیہ سے منہ دھو رکھیں ے

کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم کو منہ دھو رکھو
سو یہ کہتے کہتے ہی اب اشکوں سے منہ دھونا پڑا

منہ زرد ہونا۔ (۱) خوف سے منہ زرد ہونا ے

سینے میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر
نشتر کا نام سنتے ہی منہ زرد ہو گیا

(۲) شرمندہ ہونا ے

اس سے لے کر جام رنگ اپنا ہوا سرخ و سفید
اور بزم دلربا میں منہ ہوئے کتنوں کے زرد

منہ سرخ و سفید ہونا۔ خوش ہونا۔

منہ سے پھول جھڑنا۔ فصاحت سے کلام کرنا۔ شیریں کلام ہونا ے

پھول جھڑتے ہیں تیرے منہ سے جو اے رنگیں بیاں
نکتہ چیں آیا تیری محفل میں گلچیں ہو گیا

منہ سے دودھ کی بو آنا۔ بچہ ہونا۔ ناتجربہ کار اور بے سمجھ ہونا۔

ابھی تمہارے منہ سے دودھ کی بو آتی ہے۔ تم ان

باتوں کو کیا جانو +

منہ فق ہونا - چہرے کا رنگ اتر جانا - ڈر جانا - شرمندہ ہونا ے

مت بھول کبھی اصل کو اپنی اری احمق
جب تاؤ دیا جائیگا ہو جائیگا منہ فق

منہ کالا کرنا - برا کام کرنا -

تم نے خواہ مخواہ شراب پی کر اپنا منہ کالا کر لیا ہے +

منہ کا نوالہ - آسان بات ے

برسے جو تبر سمجھی کمانوں کے نالے ہیں
اٹھے جو گرز بولی کہ منہ کے نوالے ہیں (دبیر)

منہ کیا ہے - کیا مجال ہے ے

منہ ہے کیا جو رنگ سے مہتاب کے ہم تاب ہو
غازے سے ہر چند چمکے رنگ روئے مہ لقا

منہ کی کھانا - شکست کھانا - سزا پانا - شرمندہ ہونا ے

آئینہ شانے سے کہتا ہے کہ سر چڑھ نہ بہت
منہ کی کھائے نہ کہیں چاک نہ ہو تیرا جگر

مغلوں کی سپاہ کو منہ کی کھا کر واپس ہٹنا پڑا +

منہ موڑنا - مقابلہ نہ کرنا - پیچھے نہ ہٹنا - کترانا ے

ہم حرص وہوا کو چھوڑ چکے - اس نگری سے منہ موڑ چکے
ہم جو زنجیریں توڑ چکے - تم لاکے وہی پہناتے ہو

لڑائی سے منہ موڑنا بہادروں کا کام نہیں ہے +

منہ میں پانی بھر آنا - نہایت شوق سے کسی چیز کا لالچ کرنا ے

فردوس میں ذکر اس لب شیریں کا گر آئے
پانی دہن چشمۂ کوثر میں بھر آئے

منہ میں تھوکنا۔ مات کرنا

دعوے کیا تھا گل نے اس رخ سے رنگ و بو کا
ماریں صبا نے دھولیں شبنم نے منہ میں تھوکا

منہ میں خاک بھرنا۔ خاموش کرنا

زبان کھولیں گے مجھ پر بدزبان کیا بدشعاری ہے
کہ میں نے خاک بھر دی ان کے منہ میں خاکساری سے

منہ میں زبان نہ ہونا
منہ میں گھنگنیاں پڑنا } بول نہ سکنا۔ چپ رہنا

تجھ سا کوئی زمانہ میں معجز بیاں نہیں
آگے تیرے مسیح کے منہ میں زباں نہیں

منہ میٹھا کرانا۔ رشوت دینا۔ دعوت دینا۔

اگر میں امتحان میں کامیاب ہو گیا۔ تو آپ کا منہ میٹھا کراؤں گا +

منہ لگنا۔ (۱) پیارا ہونا۔ عزت ہونا۔

چنا اور چغل منہ لگے نہیں چھوٹتے +

(۲) جھگڑا کرنا۔

میرے منہ نہ لگا کرو +

منہ لگانا۔ (۱) محبت کرنا۔ سر چڑھانا

دی ہے مے اس نے غیر کو جوٹھی
منہ لگانے کے ہیں ہزار طریق

(۲) خاطر تواضع کرنا۔ قدر کرنا

نکل تک وہ تھے منہ لگانے کے قابل
ہوئے آج باتیں بنانے کے قابل

منہ سے لوٹی اُترنا - بے شرم ہونا - عزت کا پاس نہ ہونا ؎

آتی ہے شمع شب کو آگے تیرے یہ کہکر
منہ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی

موچھوں پر تاؤ دینا - شیخی بگھارنا - غرور کرنا -

وہ گھر ہی بیٹھے موچھوں پر تاؤ دیتے ہیں - سامنے آئیں تو مزا چکھا دوں ÷

موم کی ناک - ہر طرف پھر جانے والا آدمی - بے غیرت - اپنی بات پر نہ ٹھیرنے والا -

وہ موم کی ناک ہے - جس طرف چاہو - موڑ لو ÷

موم کرنا - نرم کرنا - غصہ فرو کرنا -

وہ بڑا غصیلا تھا - میں نے اس کو موم کر دیا ہے ÷

موت پڑنا - مصیبت معلوم دینا ؎

کون وقت اے وائے گذرا جی کو گھبرائے ہوئے
موت پڑتی ہے اجل کو یاں تلک آئے ہوئے

موت سر پر سوار ہے - موت کا وقت قریب آگیا ؎

اے داغ دھن بندھی ہے تجھے کوئے یار کی
کم بخت تو نے ہے تیرے سر پر سوار آج

موئے سر سفید ہونا - بڑھاپا آنا ؎

کثرت عصیاں سے دل تاریک موئے سر سفید
ہے عجب گھر میں اندھیرا چاندنی ہے بام پر

میٹھی چھری۔ ظاہر میں محبت کرنیوالا اور باطن میں نقصان دہ ہونا ؎

بچو کذب سے ہے یہ میٹھی چھری
دکھائیگا تم کو مصیبت بری

میٹھی نیند سونا۔ آرام اور بے فکری سے سونا۔
آج میں اپنے قرض سے سبکدوش ہوا۔ اب میٹھی نیند سوؤنگا +

مینڈکی کو زکام ہونا۔ کسی شخص کا ایسے کام کرنے کا ارادہ کرنا۔ جس کے وہ لائق نہیں ہے۔
آج تو بڑے تیز بولتے ہیں۔ مینڈکی کو بھی زکام ہونے لگا ہے +

میدان صاف کرنا۔ جھاڑ دینا۔ قتل کرنا ؎

چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج
کر دیا سفاک نے میدان صاف

میدان ہاتھ رہنا۔ جیتنا۔ فتح پانا۔ غالب آنا ؎

جنوں میں دیکھئے میدان کس کے ہاتھ رہتا ہے
پڑی ہے آبلوں میں پھوٹ اور ایکا ہے خاروں میں

مَیں کی گردن میں چھری۔ تکبر نقصان اٹھاتا ہے مغرور مارا جاتا ہے۔ غرور کا سر نیچا ؎

وہ کہے کون ہے قربان میرے اس چتونوں پر
میں کہوں مَیں تو کہے میں کے چھری گردن پر

ن

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ جو خود تو کچھ نہ جانتا ہو۔ لیکن اسباب وآلات میں نقص نکالے +

ناچ نچانا۔ حیران و پریشان کرنا۔ دکھ دینا۔
اس نے مجھ سے ایسا ناچ نچایا ہے۔ کہ میں ساری عمر یاد رکھونگا +

ناخن گوشت سے جدا ہونا۔ مشکل کام کرنا۔ کسی اپنے قریبی یا رشتہ دار کا اپنے سے چھوٹنا ؎

دل سے مٹنا تیری انگشت حنائی کا خیال
ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہونا

نادر شاہی حکم۔ نہایت سخت حکم۔
بعض حاکم اپنے ماتحتوں کو نادر شاہی حکم دیتے ہیں +

ناک بھوں چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ ماتھے پر بل ڈالنا۔
ذراسی بات کہنے پر وہ ناک بھوں چڑھانے لگا ؎

میں گیا جب اس کے گھر ایسی چڑھائی ناک بھوں
ہو نہ ممسک کی یہ صورت سوئے مہماں دیکھکر

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ کسی کا معمولی احسان بھی نہ اٹھانا۔ اپنی عزت بچانا۔ اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچنے دینا۔ احتیاط کرنا۔
وہ شخص ایسا ہوشیار اور دانا ہے۔ کہ ناک پر مکھی

بھی نہیں بیٹھنے دیتا +

ناک رگڑنا۔ منت خوشامد کرنا۔

گو کئی دفعہ اس نے اس کے سامنے ناک رگڑی مگر اس نے پرواہ نہ کی +

ناک رکھنا۔ عزت و آبرو بچانا +

ناک کٹوانا۔ بدنام ہونا۔

اس نے بری صحبت میں پڑ کر سارے خاندان کی ناک کٹوا دی +

ناکوں چنے چبوانا۔ نہایت تنگ کرنا۔

اس نے دشمن کو ایسے ناکوں چنے چبوائے۔ کہ پھر لڑنے کا نام نہ لیا +

ناک کا بال } کسی کے مزاج میں بہت دخل رکھنے والا۔
مونچھ کا بال } نہایت مقرب۔

امر سنگھ اپنے ہیڈ ماسٹر کی ناک کا بال بنا ہوا ہے +

ناک میں دم کرنا (ہونا) } دق کرنا۔ پریشان کرنا۔ عاجز
نتھنوں میں تیر دینا } کرنا (ہونا)

مچھروں نے گاؤں والوں کا ناک میں دم کر رکھا ہے +

دم نہ لینے دیگی تم کو ناک میں کر دیگی دم
ایک دم میں اور ہی کچھ رنگ دکھلا دیگی موت
جب گئی حالت بگڑ حد سے سوا
آ گیا دم ناک میں ماں باپ کا

ناک کی سیدھ جانا۔ راہ راست پر جانا

اگر منزل مقصود پر پہنچنا مطلوب ہے تو ناک کی سیدھ

چلے جاؤ +
نانی یاد آنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔
جب وہ دشمنوں کے نرغے میں گھر گیا تو اُس
کو نانی یاد آئی +
نرغے میں گھر جانا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا ؎
نرغے میں گھر جائے گر ایک ان کا مرد
لاکھ پر بھاری ہے بوقتِ نبرد
نکّو بننا۔ ذلیل ہونا۔ بدنام ہونا۔
وہ بُری صحبت میں پڑکر شراب خواری کے باعث
نکّو بن گیا ہے +
نام روشن کرنا (ہونا)۔ شہرت پانا۔ عزت حاصل کرنا۔
یہ بچّہ ہونہار ہے۔ بڑا ہوکر باپ دادا کا نام روشن
کریگا + بدنام ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا +
نام رکھنا۔ بُرا جاننا۔ عیب نکالنا ؎
نہیں رکھتے نام اور کو وہ جو اپنے
گریباں میں منہ ڈال کر دیکھتے ہیں
نشہ ہرن ہو جانا۔ عیش و عشرت کا کافور ہونا ؎
شوخیاں بھاگیں گی کوسوں دور پیری آنے دو
نشہ یہ سارا جوانی کا ہرن ہو جائیگا
نشان مٹنا۔ یادگار کا نہ رہنا ؎
نہ گور سکندر نہ ہے قبر دارا
مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے
نصیب پھوٹنا۔ بدنصیبی آنا۔ مصیبت پڑنا۔ بُرے

دن آنا ہے

جس دن سے اس سے آ کے پھوٹا میرا نصیب
دل بھر کے ایک دن نہ ہُوا دیکھنا نصیب

نصیب اُلٹنا۔ بُرے دن آنا ہے

جا کے گلزار سے صیاد پھر آیا اُلٹا
کیا نصیب آہ تیرا بلبل شیدا اُلٹا

نصیبوں کو رونا۔ بد نصیبی پر افسوس کرنا ہے

رو اب دلا نصیبوں کو اپنے کہ یاں سے وہ
رُک رُک کے تیرے اشک بہانے سے اُٹھ گیا

نظروں سے گرنا۔ ذلیل و خوار ہونا ہے

روش اشک گرا دینگے نظر سے اک دن
ہے ان آنکھوں سے یہی مجھ کو سجھائی دیتا (ذوق)

نظر میں جچنا۔ پسند آنا ہے

ان کی نظر میں شوکت جچتی نہیں کسی کی
آنکھوں میں بس رہا ہے جن کی جلال تیرا

نظر سے ٹپکنا۔ بے عزت ہونا ہے

دل مت ٹپک نظر سے کہ پایا نہ جائیگا
جوں اشک پھر زمیں سے اٹھایا نہ جائیگا

نظر چڑھنا۔ سامنے آنا۔ دکھائی دینا۔ دل کو پسند آنا ہے

جس کی نظر چڑھا ترا رخسارِ آتشیں
اس کا چراغِ گور نہ تا حشر گل ہوُا

ان میں سے کوئی آدمی میری نظر نہیں چڑھتا جو ترقی کا مستحق ہو +

نظر ملانا - آنکھ ملانا - محبت سے دیکھنا ؎

گھر آنکھوں میں کر گیا ہے بے دید
دل چھین لیا نظر ملا کے

نظر نیچے کر جانا - نیچے دیکھنا - شرمانا ؎

لڑاوے آنکھیں وہ بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک نہ مارے
نظر جو نیچے کرے تو گویا کھلا سراپا چمن حیا کا

نظر کھا جانا - چشم بد سے تکلیف پہنچنا ؎

پڑی ہیں آنکھیں وہاں جو جگہ تھی نرگس کی
خبر نہیں اسے نظر کھا گئی کس کی

نقار خانے میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے - بہت سے آدمیوں کے سامنے ایک آدمی کی رائے کچھ حیثیت نہیں رکھتی ؎

مرے نالوں سے چپ ہیں مرغ خوش الحان زمانہ میں
صدا طوطی کی سنتا کون ہے نقار خانہ میں

نگاہ کا پھرنا - بے توجہی اور غصہ ہونا ؎

نگاہ یار ہم سے آج بے تقصیر پھرتی ہے
کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے

نگاہ لڑنا - ؎

پھر حسینوں سے لڑی میری نگاہ
عشق کے آثار پھر پیدا ہوئے (نوح)

نقش بٹھانا - اثر کرنا - جما دینا -

اس نے اپنی بہادری کا نقش لوگوں کے دلوں پر بٹھا دیا +

نمک مرچ لگانا - کسی بات کو مزیدار بنانا - مبالغہ کرنا -

اس کی عادت میں یہ بات دخل پاگئی ہے۔ کہ وہ ہر ایک بات کو نمک مرچ لگا کر بیان کرتا ہے۔

نمک چھڑکنا ۔ تکلیف دینا ۔ ؎

واہ وا شور محبّت خوب ہی چھڑکا نمک
استخواں میری ہما کس کس مزے سے کھائے ہے

ننانوے کے پھیر میں ہونا۔ روپے کا لالچ کرنا۔ بخیل بننا۔ روپیہ جمع کرنے کی ہوس دن بدن بڑھنا۔ بنئے ہر وقت ننانوے کے پھیر میں ہی پڑے رہتے ہیں۔ کیونکہ انہیں ہر وقت دولت جمع کرنے کا فکر رہتا ہے۔

ناؤ خشکی میں نہیں چلتی ۔ بغیر سخاوت شہرت نہیں ہو سکتی ؎

ضروری ہے دریا دلی بہر نام
کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں

نمک پھوٹ کر نکلنا ۔ اپنے کئے کی سزا پانا ؎

گر نمک خوار حیلہ گر نکلے
تو نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے

نوش جان کرنا ۔ کھانا پینا ۔

یہ تھوڑی سی مٹھائی ہے ۔ نوش جاں فرمائیے۔

نوک جھونک ہونا۔ شکر رنجی ہونا۔ تکرار ہونا ۔ چھیڑ چھاڑ ؎

نوک جھونک ان کی کہیں عقل نے بھی سن پائی
سنتے ہی دونو کے سمجھانے کو دوڑی آئی

نو سو چوہے کھاکے بلّی حج کو چلی ۔ لاکھوں گناہ کرکے

اب پاک بننے کا ارادہ کیا ہے

بجا ہے شیریںؔ اگر دلی چھوڑ حج کو چلی
مثل ہے نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی (داغ)

نو نقد نہ تیرہ اُدھار - تیرہ اُدھار ملنے سے نو نقد اچھے -
مدت کے بعد بہت سا ملنے کی امید سے فوراً کا
تھوڑا ملنا زیادہ اچھا ہے +

نیا نو دن پُرانا سو دن - نئے آدمی کی چند روز زیادہ
قدر ہوتی ہے - یا نئے کی نسبت پرانے آدمی کا
زیادہ اعتبار ہوتا ہے +

نیل بگڑنا - شامت آنا - گپیں ہانکنا - پاگل ہونا - جھوٹی
باتیں بنانا +

نیل کی سلائی آنکھوں میں پھیرنا - اندھا کرنا +

نیچا دکھانا - مغلوب کرنا - شکست دینا ہے

راجوں کے راج چھینے شاہوں کے تاج چھینے
گردن کشوں کو اکثر نیچا دکھا کے چھوڑا (حالی)

نیند اچٹ جانا - نیند جاتی رہنا -
آج رات کے دو بجے ایک جگہ آگ لگنے سے بڑا
شور و غل ہوا - پھر نیند ایسی اچٹ ہوئی - کہ صبح
تک نہ سو سکا +

نیند حرام کرنا - سوتے کو جگانا - نیند کھونا - سونے کو دق کرنا -
رات بھر عورتوں کے گانے بجانے نے میری نیند حرام کردی -

چین لینے دیا نہ وحشت نے ہے
نیند کردی حرام فرقت نے

ا؎ شیریں دلی کی ایک رنڈی کا نام ہے +

نیا شگوفہ چھوڑنا ۔ انوکھی بات کہنا ۔ بات بنا کر کہنا ؎
دل خون ہوئے اکدم میں ہزاروں کے ستمگر
کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا

و

وار کرنا ۔ تلوار یا خنجر کی ضرب لگانا ۔ حملہ کرنا ۔
دشمن نے ہم پر کئی وار کئے مگر سب بے سود +
وار وار جانا ۔ قربان ہونا ؎
تو جو دریا کے پار جاتا ہے
دل مرا وار وار جاتا ہے
وارے نیارے ہونا ۔ خوب فائدہ ہونا ۔ بہت کچھ کمانا ۔
اس ٹھیکے میں ٹھیکیدار کے خوب وارے نیارے ہوئے +
واہ پیر علیا پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا ۔ خلاف منشا کام بگڑ جانے کے موقعہ پر بولتے ہیں +
واہی تباہی پھرنا ۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا ۔
واہی تباہی پھرنے سے کیا فائدہ ۔ کتاب لے کر سبق یاد کرو +
وبال جاں ہونا ۔ دل پر شاق گزرنا ۔
عزیزہ کے مرنے سے مجھے زندگی وبال جاں ہو رہی ہے +

وجد میں آنا۔ ؎

سب طائر ملکر گانے لگے ۔ عرفان کی تانیں اڑانے لگے
اشجار بھی وجد میں آنے لگے ۔ دلکش وہ سماع طیور ہوا (ناظر)

وردی بولنا۔ جاسوس کا کسی واقعہ کی خبر لا کر دینا؁
ورق گردانی کرنا۔ صرف کتاب کے ورق الٹانا۔ پڑھنا کچھ نہ؁
کتاب کی ورق گردانی ہی میں نہ لگے رہو۔ کچھ پڑھ کر فیض حاصل کرو؁

وضو ٹھنڈے ہو جانا وضو ڈھیلے ہو جانا	ارادہ سست ہو جانا۔
وقت برابر ہونا۔ وعدہ برابر ہونا وعدہ پہنچنا ۔ وقت سفر آنا	موت کا وقت آپہنچنا مر جانا۔

اسی پچاسی سال کی عمر ہو چکی ہے۔ وقت (وعدہ) برابر ہوا چاہتا ہے؁

وقت نکل جانا۔ موقعہ ہاتھ سے جاتا رہنا ؎

کام انسان کا انسان سے پڑتا ہے ضرور
بات رہ جاتی ہے اور وقت نکل جاتا ہے

ولی کو ولی پہچانتا ہے ۔ ہر قسم کے آدمی کو اسی قسم کا آدمی پہچانتا ہے؁
جب کوئی شخص اپنی قسم کے چالاک کی چالاکی کو تاڑ جائے ۔ تو اس کی نسبت بولتے ہیں ۔ اچھی چیز کی قدر اچھے آدمی ہی جانتے ہیں؁

تم اس گھوڑے کی قدر نہیں جان سکتے - ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے +

وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے - اقبال کے دن جاتے رہے - اب بدبختی آئی +

وہم کی دوا لقمان کے پاس نہیں - وہم کا دور ہونا مشکل ہے

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو آن کے پاس
بدگماں وہم کی دارو نہیں لقماں کے پاس (ذوق)

ہ

ہاتھا پائی - مارپیٹ - زدوکوب - گلے پڑنا

ہندو مسلم ہیں آمادہ لڑائی کے لئے
آستینیں چڑھ رہی ہیں ہاتھا پائی کیلئے

ہاتھ اٹھانا - دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا - سلام کرنا - ترک کر دینا

اٹھائے ہاتھ جہاں سے ولیک کیا امکان
کہ کریں کنج عافیت میں بافراغ نشست

بمعنی مارنا مثلاً عورتوں پر ہاتھ اٹھانا - مردوں کا کام نہیں ہے +

ہاتھ سے اٹھا کر دینا - اپنی خوشی سے دینا -

جو آپ چاہیں ہمیں اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دے دیں - ہم لے لینگے +

ہاتھ اُٹھا کر کوسنا - بہت بد دعائیں دینا - سخت بُرا بھلا کہنا

تم اگر ہاتھ اٹھا کر کوسو ہم کو
دیکھنے والے یہ سمجھیں گے دعا کرتے ہیں

ہاتھ آنا۔ قابو آنا۔ مجازاً خوش کرنا ؎

ہاتھ آوے کس کے آپ سے عیار کا مزاج
ہے ان دنوں کچھ اور ہی سرکار کا مزاج (انشا)

ہاتھ باندھنا۔ عاجزی و انکساری اختیار کرنا۔ خوشامد کرنا۔

مہربانی فرما کر میرا قصور معاف فرمائیں۔ میں ہاتھ باندھے عرض کرتا ہوں +

ہاتھ باندھے کھڑا رہنا۔ کمال ادب سے کھڑا رہنا۔
میں نے دیکھا۔ کہ سکول میں طلبہ استاد کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے تھے +

ہاتھ بٹانا۔ مدد دینا۔
میرے پاس آج کل کام کی بھرمار ہے۔ ذرا آکر ہاتھ بٹایا کرو +

ہاتھ بکنا۔ غلام بننا۔ نوکر ہونا ؎

بکے مفت یاں ہم زمانے کے ہاتھوں
یہ دیکھا تو تھی یہ بھی قیمت زیادہ (حالی)

ہاتھ تنگ ہونا۔ عزبی آنا۔ روپے کی کمی ہونا۔
تین ماہ سے تنخواہ نہیں ملی۔ ہاتھ بڑا تنگ ہے +

ہاتھ بھر کا دل ہونا۔ خوشی کے باعث حوصلہ بڑھ جانا۔
جب میں نے انٹرنس کے امتحان میں کامیابی

حاصل کر لی۔ تو میرا دل ہاتھ بھر کا ہو گیا۔ پھر میں نے
باقی امتحانات بھی پرائیویٹ طور پر پاس کر لئے۔
ہاتھ بھر کی زبان ۔ زبان دراز ہونا ۔
اس کی تو ہاتھ بھر کی زبان ہے ۔ نباہ کیسے ہو گا۔
ہاتھ بیٹھنا ۔ کافی مشق ہونا ۔
مجھے تصویر بنانے سے معاف فرماویں ۔ کیونکہ ابھی
تک میرا ہاتھ نہیں بیٹھا۔
ہاتھ پاؤں پھول جانا ۔ تھک جانا ۔ گھبرا جانا ۔ حواس
باختہ ہونا ؎
اسد خوشی سے میرے ہاتھ پاؤں پھول گئے
کہا جو اس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے (اسد)
ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا ۔ سردی لگ جانا ۔ قریب المرگ
ہونا ۔
اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہیں ۔ کوئی دم کا
مہمان ہے۔
ہاتھ پیلے کرنا ۔ غریبانہ شادی کرنا ۔
ہاتھ پاؤں چلنا ۔ کام کرنے کے لائق ہونا ۔
گو میری عمر بہت ہو گئی ہے ۔ لیکن میرے ہاتھ
پاؤں ابھی چلتے ہیں۔
ہاتھ پاؤں مارنا ۔ کوشش کرنا ۔ مضطر ہونا ؎
دسترس جب دامن قاتل تلک ممکن نہیں
ہاتھ پاؤں مارنا ہے خون میں اے بسمل عبث
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ نکما بیٹھنا ۔ غافل بیٹھنا ۔

کچھ نہ کرنا۔
میں تین ماہ سے گھر میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھا ہوا ہوں۔ کہیں نوکری نصیب نہیں ہوتی ۔
ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ شرط لگانا۔ قسم دینا ؎

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر
جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا

ہاتھ پھیلانا۔ بھیک مانگنا ؎

جا کے پھیلاؤں کسی دوست کے آگے کیا ہاتھ
پاس ہے دوست مرے اک میرا اپنا ہاتھ

ہاتھ پکڑنا۔ مدد کرنا۔ دستگیری۔
اگر وہ میرا ہاتھ نہ پکڑتا۔ تو میرا کام خراب ہو چکا تھا ۔
ہاتھ پھیرنا۔ پیار کرنا۔ ٹھگنا۔
باپ نے بیٹے کے سر پر ہاتھ پھیرا ۔
ہاتھ جھاڑنا۔ دھپڑ لگانا۔ خالی ہاتھ ہونا۔
جواری (قمارباز) دونو ہاتھ جھاڑ کر چلے جاتے ہیں ۔
ہاتھ چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ملنا ؎

چڑھ گیا جو میکدہ میں محتسب رندوں کے ہاتھ
خوب ہی سیدھا بنایا سب نے اسکو جھاڑ کر (انشا)

ہاتھ دھونا۔ نا امید ہونا ؎

مچھلی جب چھوٹتی ہے پانی سے
ہاتھ دھوتی ہے زندگانی سے

ترک کرنا ۔

سراپا پاک ہیں دھوئے جنہوں نے ہاتھ دنیا سے
نہیں حاجت کہ وہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک (ذوق)

ہاتھ دھو کے پیچھے پڑنا ۔ (۱) کسی کے سر ہو جانا۔ درپئے آزار ہونا ۔

ہاتھ دھو کے پڑے ہو پیچھے تم
جان پر آبنی حواس ہیں گم

(۲) سخت کوشش کرنا۔ مثلاً وہ تو اس کام کے پیچھے ایسے ہاتھ دھو کر پڑے ہیں ۔ کہ ختم کر کے ہی دم لیں گے۔

ہاتھ سے جانا ۔ اختیار سے باہر جانا ۔

راز مخفی کی اظہار نہ کسو سے کرنا
ہاتھ سے بات گئی اس کا پھر آنا مشکل

ہاتھ صاف کرنا ۔ لوٹ لینا ۔ قتل کرنا ۔

ظالم نہ صرف مردوں کو ہی قتل کرتے تھے ۔ بلکہ بچوں پر بھی ہاتھ صاف کرتے تھے۔

ہاتھ سینہ پر رکھنا ۔ تسلی دینا ۔

ہاتھ اٹھائے کس کے دل سے کس کے سینے پر دھرے
ہاتھ سے اغیار کا بھی تو چلا جاتا ہے دل (مومن)

ہاتھ لگنا ۔ (۱) حاصل ہونا ۔ فائدہ ہونا ۔ ملنا ۔

اسے اس سال عمارات کی ٹھیکہ داری میں کافی روپیہ ہاتھ لگا ہے۔

(۲) قابو میں آنا ۔

اگر پھول توڑنے والا کہیں مالی کے ہاتھ لگ جاتا تو اس کی خوب گت بنتی ۔

ہاتھ قلم کرنا ۔ ہاتھ کاٹنا ؎

بناؤ کیا لگا بت دادگر کے ہاتھ
ناحق قلم کیئے جو ہیرے نامہ بر کے ہاتھ (شہیدی)

ہاتھ ملنا ۔ افسوس کرنا ؎

مرض مرگ سے عاجز ہے خدائی ساری
صد فلاطوں کو یہاں ہاتھ ہی ملتے دیکھا

ہاتھ ملانا ۔ مصافحہ کرنا ۔

صبح ہی صبح ہاتھ تو ملاؤ ۔ مال بھی لے جانا ۔

ہاتھ دانتوں سے کاٹنا ۔ افسوس کرنا ؎

دامن چھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بے وفا
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ

ہاتھ جگر پر رکھنا ۔ تھامنا ؎

اے ذوق! وقت نالہ کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

ہاتھوں ہاتھ ۔ جھٹ پٹ ۔ ذرا سی دیر میں ۔

قلی سارا اسباب ہاتھوں ہاتھ اٹھا کر لے گئے ۔

ہاتھوں کلیجہ اچھلنا ۔ دل کا نہایت بے قراری میں دھڑکنا ۔

جب یار کے آنے کی خبر ملی ۔ تو میرا کلیجہ ہاتھوں اچھلنے لگا ۔

ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے ۔ جس شخص کے ہاتھ سے

کچھ حاصل ہو۔ اس کے عوض میں اس کے ہاتھ
پر کچھ رکھنے کو دل چاہنے کے موقعہ پر استعمال
کرتے ہیں۔
اس سے لینا اس کو دینا۔
میں آپ کو یہ رقم کیسے دیدوں؟ میں نے اس سے
لی تھی۔ اسی کو دونگا۔ ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے۔
ہاتھوں کے طوطے اڑنا ۔ حیران ہونا۔ گھبرا جانا۔
ہم نے جب بچے کے قتل کی خبر سنی تو ہاتھوں
کے طوطے اُڑ گئے۔
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ۔ ظاہری بات کے لئے دلیل
یا ثبوت کی حاجت نہیں۔
ہاتھ کھینچنا ۔ حرص لالچ ترک کرنا ؎
پاؤں آرام سے پھیلائے اسی نے اپنے
ہاتھ دنیا سے ظفر! جس نے یہاں کھینچ لیا (ظفر)
ہاتھ میں ہاتھ دینا ۔ ہاتھ ملانا۔ اظہارِ خوشی کرنا ؎
گر ملوں میں کفِ افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ
ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کے دے کر اپنا
ہاتھ میں ہاتھ لینا ۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا ؎
ہاتھ میں جب آکے لیا تو نے ہاتھ
سات سمندر سے گزرنا ہے بات (حالی)
ہاتھ یا گردن مروڑنا ۔ تکلیف دینا ؎
گردن مینا نہ چھوڑوں ہاتھ سے
ہاتھ کیا گردن مروڑے محتسب (شہیدی)

ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور - ظاہر باطن میں اختلاف ہونا +

آپ ان کی چکنی چپڑی باتوں پر نہ جائیں۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور اور دکھانے کے اور ہوتے ہیں +

ہاتھی نکل گیا۔ دُم رہ گئی - سارا کام ہو چکا ہے۔ معمولی کسر باقی ہے +

تمام عمارت بن گئی ہے۔ صرف سفیدی ہونی ہے ہاتھی نکل گیا۔ دُم رہ گئی ہے +

ہاتھی بیٹھے گا بھی تو کب تک - اعلےٰ اور عمدہ چیز کی خوبی کم ہوتے ہوتے بھی کچھ نہ کچھ رہ جاتی ہے +

اگرچہ لکھنؤ کے باڑوں کی رونق وہ نہیں رہی۔ مگر ہاتھی بیٹھے گا بھی تو کب تک؟

ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں - بڑا آدمی جو بات منظور کرلے۔ چھوٹے وہی مان لیتے ہیں یا بڑے آدمیوں کے طفیل چھوٹوں کا بھی گزارہ چل جاتا ہے۔

جب دادا جی اس مجلس میں موجود ہیں۔ تو ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔ ہماری حاضری کی کوئی چنداں ضرورت نہیں ہے +

ہاں میں ہاں ملانا - متفق الرّائے ہونا۔ خوشامد کرنا۔ بادشاہوں کی ہاں میں ہاں ملانے والا شخص عزت

پاتا ہے +

ہتھیلی پر سرسوں جمانا - عجیب کام کرنا - جلدی سے کام کرنا - ناممکن کام کر دکھانا +

تم نے آدھ گھنٹہ میں دس آدمیوں کا کھانا پکا کے رکھا - ہتھیلی پر سرسوں جمادی +

ہتھیلی پر سر رکھنا - مرنے کو تیار -

بہادر آدمی سر ہتھیلی پر رکھ کر میدان جنگ میں جاتے ہیں +

ہتھیلی کا پھپھولا - بہت نازک چیز جو ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جائے ؎

پھینک کر شیشۂ دل ہاتھ سے کہتا ہے دوست
کیا بنانا تھا ہتھیلی کا پھپھولا ہم کو (ذوق)

ہتھکنڈے - چالاکیاں -

سیوا جی اورنگ زیب کے ہتھکنڈوں سے واقف تھا - کئی بار بلانے پر بھی شاہی دربار میں نہ گیا +

ہرا بھرا ہونا - سرسبز ہونا - پھلدار ہونا - ترو تازہ ہونا ؎

ایک دن تھا ہری بھری تھی میں
ساری آفات سے بری تھی میں

ہرن ہو جانا - بھاگ جانا ؎

شوخیاں بھاگیں گی کوسوں دور پیری آنے دو
نشہ یہ سارا جوانی کا ہرن ہو جائیگا (آباد)

ہرن کا دھوپ میں کالا ہونا - سخت گرمی پڑنا +

ہر دیگی چمچہ - ٹکر خور - خوشامدی - ہرجائی - ہر جگہ دخل دینے والا ٭

ہزار منہ ہزار باتیں - جتنے آدمی اتنی رائیں ؎

کبھی تو آؤ ہمارے گھر میں سنو ہماری بھی چار باتیں
عجیب ہے شکوہ رقیب کا یاں ہزار منہ میں ہزار باتیں (ظفر)

ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بننا - تھوڑی سی علمیت پر فخر کرنا۔
یہ طبیب علم طب کا ماہر نہیں ہے۔ ہلدی کی گرہ لے کر پنساری بن بیٹھا ہے۔ اور اپنے برابر کسی کو خیال نہیں کرتا ٭

ہل کے پانی نہ پینا - نہایت سست ہونا۔
تم اس عمر میں بھی ہل کر پانی نہیں پیتے۔ بڑھاپے میں کیا حال ہوگا ٭

ہندی کی چندی نکالنا - بہت غور و خوض سے کام کرنا - باریکیاں نکالنا۔
میں نے اصل معاملہ کی بابت تو انہیں سب کچھ سمجھا دیا ہے۔ اور کیا ہندی کی چندی نکال کر سمجھاتا پھروں ٭

ہنوز دلّی دُور ہے - ابھی مطلب تک پہنچنے میں کافی دیر لگیگی ٭

ہوا باندھنا - بناوٹی عزّت بنانا ؎

دم نکلتے ہی یہ عقدہ وا ہوُا مثل حباب
ہستی موہوم نے باندھی ہوا تھی میں نہ تھا

غرور کرنا ؎

ایک دم پر ہوا نہ باندھ حباب

دم کو دم بھر میں یاں ہوا دیکھا

ہوا بدلنا - حالت کی تبدیلی - زمانہ پلٹنا ؎

گنہگاروں سے کہہ دو اس کی رحمت نے ہوا بدلی

گل گلزار جنت بن گئے شعلے جہنم کے

ہوا بندھنا - تاثیر ہونا - بھرم بندھنا ؎

شب اس کے افعی گیسو کا جو فسانہ ہُوا

ہوا کچھ ایسی بندھی گل چراغ خانہ ہُوا

ہوا سمانا - خواہش ہونا ؎

گل کی جو خبر سنائی اس کو

گلشن کی ہوا سمائی اس کو

ہوا بگڑنا - ساکھ یا اعتبار کا جاتے رہنا - زمانہ کا ناموافق ہونا ؎

صحبت گل ہے فقط بلبل سے کیوں بگڑی ہوئی

آج کل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی - (فغاں)

ہوا میں گرہ لگانا - بہت چالاکی کرنا - ناممکن بات کرنا -

وہ ایک ایسا جادوگر ہے جو ہوا میں گرہ لگاتا ہے۔

ہمارے دو ہاتھ ہیں خدا کے ہزار - خدا بہت بخشنے والا ہے ؎

اے منعمو! غرورِ سخاوت نہ چاہیئے

دو ہاتھ ہیں ہمارے خدا کے ہزار ہاتھ (قبول)

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا - جلدی کرنا - غرور کرنا ؎

الٰہی خیر ہو مانند شعلۂ سرکش

پھر آیا باؤ کے گھوڑے پہ وہ ادھر چڑھ کر (ذوق)

ہوا کا دم بھرنا - محبت کا خواہاں ہونا - دوستی کا

دعوٰے کرنا ؎

پھر تیری ہوا کا دم بھرا تو
جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)

ہوا کھانا - (۱) سیر کرنا -

ہر روز صبح سویرے باغ کی ہوا کھانے جایا کرو
اس سے صحت قائم رہتی ہے +

(۲) رخصت ہونا ؎

دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ
ٹھنڈی ٹھنڈی چلو ہوا کھاؤ

ہوا بتانا جی کو - جی سے گزرنا - مر جانا +

ہوا لگنا - صحبت کا اثر ہونا ؎

وہ بڑا بھلا مانس آدمی ہے - گویا اس کو اس زمانے
کی ہوا بھی نہیں لگی +

کھلنا - اندر سے باہر آنا ؎

غنچہ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے بر صبا
جب تک لگی نہیں زر بگشت کو ہوا (ظفر)

ہوا ہو جانا - غائب ہو جانا ؎

جاں ہوا یوں ہوئی اس خاک کا بوسہ لے کر
جیسے اُڑ جائے دہن میں کوئی گٹکا لے کر (ذوق)

مر جانا ؎

ٹھیر جا اک بات کی بات صبا
کوئی دم کو ہم بھی ہوا ہوتے ہیں

ہوائیاں اڑنا - خوف کے مارے چہرہ کا رنگ فق ہونا -

اپنے عزیز کے مرنے کی خبر سن کر اس کے چہرے پر ہوائیاں اُڑنے لگیں ؛

ہُو کا عالم - ایسی جگہ جہاں سوائے خدا کے کوئی نہ ہو۔ سناٹا - خوفناک حالت ؎

وہ بوم کا ہُو - وہ ہُو کا عالم
وہ وہم کی صورت مجسّم (احمد علی)

ہونٹ کاٹنا (چبانا) - افسوس کرنا۔

جب اس نے فیل ہونے کی خبر سنی تو ہونٹ چبائے ؛

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات - ہونہار شے کے آثار پہلے ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں ؛

نپولین بچپن سے ہی اپنے ہم عمر لڑکوں کو باہم تقسیم کرکے جھوٹی لڑائی لڑاتا تھا - معلوم ہوتا تھا کہ یہ کسی دن بڑا جرنیل ثابت ہوگا - سچ ہے ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات ؛

ہیر پھیر کی باتیں - دھوکا بازی کی باتیں۔

صاف صاف بیان کردو - ہیر پھیر کی باتوں سے نقصان اٹھاؤ گے ؛

ہیرا کھانا - خودکشی کرنا - حسد کرنا۔

حیرت تھی کہ یہ کوہِ نور ہے یا شعلۂ طور - سرخ قندیل پر یاقوت احمر ہیرا کھائے ؛

ہیجڑے کے گھر بیٹا - ناممکن بات کا وقوع میں آنا ؛

ہینگ لگے نہ پھٹکڑی - کچھ محنت نہ ہو کچھ خرچ نہ کرنا پڑے۔

وہ تو چاہتا ہے کہ ہینگ لگے نہ پھٹکڑی۔ کام ہو جائے ۔

ی

یا بسے گوجر یا رہے اوجڑ۔ یہ مثل اس جگہ بولتے
ہیں۔ جب کوئی شخص کہیں اپنی ہی آبادی چاہے
دوسروں کو آباد نہ ہونے دے ۔
یاد آنا ۔ دل میں خیال آنا۔
تم اس کی قدر جیتے جی نہیں کرتے ہو۔ مرنے
کے بعد تمہیں اس کی یاد آئیگی ۔
یاد گد گدانا ۔ کسی چیز یا آدمی کا خیال بار بار آنا ۔
مجھے اپنے پریتم کی یاد ہر وقت گدگداتی رہتی ہے ۔
یاری دینا ۔ مدد کرنا
احمد نے مجھے مصیبت میں خوب یاری دی ۔
یار کی یاری سے کام اس کے فعلوں سے کیا
کام ۔ دوستوں کے عیبوں کو نہ دیکھنے کے موقع پر
بولتے ہیں ۔
ہمیں دوست کی برائیوں سے کوئی غرض نہیں۔
ہمارے ساتھ اس کا برتاؤ نیک ہے ۔ ہمیں
یار کی یاری سے کام ہے ۔ اس کے فعلوں سے
کیا کام ۔
یار ماری کرنا ۔ دوست بن کر دغا دینا ۔

اب تم اس کو منہ لگانے لگے ہو۔ اس نے فلاں
سے یار ماری کی ہے۔ بچ کر رہنا ۔

یا کھائے عمارت یا کھائے گھوڑا۔ گھوڑے اور عمارت
کا خرچ ہی زیادہ ہوتا ہے ۔

یک جان و دو قالب ہونا۔ نہایت گہری دوستی ہونا۔
چند روز سے دونوں میں ایسی گاڑھی چھننے لگی
ہے کہ گویا یک جان و دو قالب تھے ۔

یہ گوے اور یہ میدان ہے۔ ابھی فیصلہ کر کے دیکھ لیں ؎
تاک کے جی میں کیوں رہے ارمان
آئیے! یہ گوے اور یہ میدان (غالب)

یوں توں کرنا۔ گالی دینا۔ کوسنا۔
مجھے یوں توں مت کرو۔ ورنہ ایسا مزا چکھاؤں گا
کہ ساری عمر یاد کرو گے ۔

یہ منہ اور مسور کی دال۔ یعنی یہ شخص اس منصب
اور عزت کے لائق نہیں ہے۔
تم کو تحصیلدار کس نے بنایا۔ ذرا اپنی قابلیت
پر تو نگاہ ڈالو۔ یہ منہ اور مسور کی دال۔
کس شیخی پر امید لگائے بیٹھے ہو ۔

باہتمام لالہ موتی رام مینیجر مفید عام پریس واقع چیٹرجی روڈ لاہور میں چھپے اور رائے صاحب
لالہ سوہن لال مینجنگ پروپرائیٹر رائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز لاہور نے شائع کی